روحانی و جسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات میں

اہل کراچی کے لیے خوشخبری

رابطہ 0346-4661681

ایک روزہ روحانی کلاس 17 ستمبر 2017ء بروز اتوار جامع مسجد عائشہ و مدرسہ خاتم النبیین سیکٹر 8 بلاک بی سعید آباد، بلدیہ ٹاؤن کراچی میں منعقد ہوگی۔

....پتھر تعارفی اور رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں....

عقیق
قیمت: 1250 روپے

مرجان
قیمت: 2000 روپے

دُرِّ نجف
قیمت: 1300 روپے

فیروزہ
قیمت: 1350 روپے

زرغون
قیمت: 750 روپے

موئے نجف
قیمت: 1300 روپے

لاجورد
قیمت: 1600 روپے

کالا عقیق
قیمت: 1250 روپے

سنگِ مریم
قیمت: 1500 روپے

اوپل
قیمت: 2500 روپے

ٹائیگر
قیمت: 1250 روپے

سلیمانی عقیق
قیمت: 1250 روپے

زمرد
قیمت: 1875 روپے

نیلم
قیمت: 1750 روپے

گومیدک
قیمت: 1500 روپے

پکھراج
قیمت: 1875 روپے

یاقوت
قیمت: 1875 روپے

موتی
قیمت: 1500 روپے

ڈسکاؤنٹ آفر

- ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے 15% رعایت۔
- تین اور چار نگینے لینے پر 20% رعایت۔
- پانچ یا زائد نگینے لینے پر 25% رعایت۔

روحانی دکان
دارالعمل چشتیہ
لاہور، پاکستان
Ph: 042-35410586
Cell: 0334-4312272
Web: darulamal.org/ruhanishop
E-mail: ruhanishop@gmail.com

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ لاہور

خزینۂ روحانیات

جلد 8 ذوالحجہ ۱۴۳۸ھ...... ستمبر 2017ء شمارہ 5

سرکولیشن، اشتہارات وشکایات: 0322-4773786

خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

بیرون ملک: +92-322-7772772 WhatsApp Viber imo
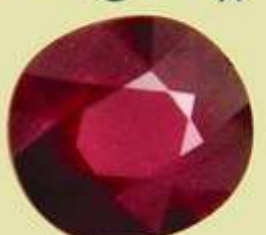
برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال ''دو خاص نمبر'' شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

قیمت 50 روپے

سالانہ ممبرشپ عام ڈاک 650 روپے
سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے
بذریعہ کوریئر 1500 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: JazzCash (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ اومنی (یوبی ایل)۔ کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

ٹیلی نار 03437772772 ...... یوبی ایل اومنی 03437772772
JazzCash 03028401977

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

ستمبر سنہ ۲۰۱۷ — ذوالحجہ سنہ ۱۴۳۸ھ

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں، عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں
بھکاری وہ کہ جس کے پاس جھولی ہے نہ پیالہ ہے
بھکاری وہ جسے حرص و ہوس نے مار ڈالا ہے
متاعِ دین و دانش نفس کے ہاتھوں سے لٹوا کر
سکونِ قلب کی دولت ہوس کی بھینٹ چڑھوا کر
لٹا کر ساری پونجی غفلت و نسیاں کی دلدل میں
سہارا لینے آیا ہوں ترے کعبے کے آنچل میں
گناہوں کی لپٹ سے کائناتِ قلب افسردہ
ارادے مضمحل، ہمت شکستہ، حوصلے مردہ
کہاں سے لاؤں طاقت دل کی سچی ترجمانی کی
کہ کس جھنجھال میں گزری ہیں گھڑیاں زندگانی کی
خلاصہ یہ کہ بس جل بُھن کے اپنی روسیاہی سے
سراپا فقر بن کر اپنی حالت کی تباہی سے
ترے دربار میں لایا ہوں اب اپنی زبوں حالی
تری چوکھٹ کے لائق ہر عمل سے ہاتھ ہیں خالی
یہ تیرا گھر ہے تیرے مہر کا دربار ہے مولا
سراپا نور ہے اک مَہبطِ انوار ہے مولا
تری چوکھٹ کے جو آداب ہیں میں ان سے خالی ہوں
نہیں جس کو سلیقہ مانگنے کا وہ سوالی ہوں
زباں غرقِ ندامت دل کی ناقص ترجمانی پر
خدایا رحم میرے اس زبانِ بے زبانی پر
یہ آنکھیں خشک ہیں یارب انہیں رونا نہیں آتا
سلگتے داغ ہیں دل میں جنہیں دھونا نہیں آتا
الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں، عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں

(انتخاب: شہباز حسین رضوی)

....................*..........*..........*

اہلِ دل کی نوا ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رسولوں میں سب سے جدا ہیں محمد ﷺ
نہ کیوں ہوں حبیب خدا ہیں محمد ﷺ
کہا آپ کی پڑھ کے سیرت سبھی نے
بجا آپ خیر الورا ہیں محمد ﷺ
رہے گا سدا دُور فضلِ خدا سے
وہ انسان جس سے خفا ہیں محمد ﷺ
نہ کیوں وہ مقدم رسولوں میں ٹھہریں
کہ محبوبِ رب العلی ہیں محمد ﷺ
کرم جن کا یکساں ہے اہلِ زمیں پر
وہی رحمتوں کی گھٹا ہیں محمد ﷺ
غلامی حسین رضی اللہ عنہ و حسن رضی اللہ عنہ کی ہے واجب
کہ ان میں ہی جلوہ نما ہیں محمد ﷺ
انہی کی شریعت ہے کامل ابد تک
سو اب ایک ہی رہنما ہیں محمد ﷺ
فدا ان پہ ہیں جان و دل سے مسلماں
بلالؔ اہلِ دل کی نوا ہیں محمد ﷺ

(بلال رشید)

تین قربانیاں

مولانا علی آفاق (مدیر خزینۂ روحانیات)

ستمبر کا مہینہ اس مرتبہ 3 قربانیوں کی یاد لے کر آیا ہے۔ ایک قربانی 65ء کی جنگ۔ ہزاروں فوجی جوانوں کی بے جگری سے دی ہوئی قربانی، انڈیا کی بدمست ہاتھیوں کی فوج کو روکنا، تباہ کرنا، غرور خاک میں ملانا، ٹینکوں کے آگے بم باندھ کر لیٹ جانا، سرحدوں کی حفاظت کا حق ادا کر دینا، کیا سپاہی کیا افسر......سارے ہی اپنی عوام کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے دشمن کے مقابلے میں سدِ سکندری ثابت ہوئے۔ نہتی عوام بھی مختلف قسم کے آلات واوزار سے لیس ہو کر فوج کا مان بڑھاتے ہوئے پائے گئے۔ بَرّی فوج یا فضائی، سب ہی لوگوں، افسران اور سپاہیوں نے ایسی بے جگری سے جنگ کے شعلوں میں چھلانگ لگائی کہ دشمن کو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔ 65ء میں لڑی گئی جنگ دنیا کے نقشے پر ایسی جنگ تھی کہ مسلمان قوم اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے مقابلے میں بے سروسامانی کے عالم میں مقابلے پر اتری اور بالآخر دشمن کے دانت کھٹے کئے۔ دشمن کے بہت سارے سپاہی گرفتار ہوئے اور ساتھ ہی پاکستانی فوج دشمن کے کئی شہروں پر قابض ہوگئی۔

دوسری قربانی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے پروانوں کی ہے۔ اس قربانی کی ابتداء حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردہ فرما جانے کے فوری بعد صحابہؓ کے ذریعے ہوئی تھی۔ اور کم وبیش 700 حفاظ وقراءِ صحابہؓ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے یہ بات ثابت کر دی تھی کہ مسلمان کبھی بھی، کسی بھی زمانے میں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس اور ختم نبوت پر آنچ کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کر سکتا۔ پھر مختلف زمانوں میں مسلمانوں کے ایمان کی آزمائش اور جانچ پڑتال ہوتی رہی۔ اور مسلمان اس عقیدہ پر دل وجان سے نا صرف مضبوط رہے بلکہ رہتی دنیا تک مثال قائم کر دی کہ مسلمان ہر زمانے میں ہر قیمت پر، ہر صورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس اور ختم نبوت پر جان دینے کیلئے نا صرف تیار ہیں بلکہ اس کو زندگی کا اعلیٰ وارفع ترین مقصد گردانتے ہیں۔ مرزا قادیانی لعین کے دعویٰ نبوت کے بعد سے مسلمانوں میں تحریک پیدا ہو چکی تھی۔ مگر 53ء میں خصوصیت سے لاکھوں مسلمانوں نے اس لعین قادیانی کے جھوٹے دعویٰ نبوت کے خلاف جان کا نذرانہ دے کر ایک مرتبہ پھر چودہ صدیاں گزرنے کے بعد یہ ثابت کر دیا کہ امت مسلمہ بدکار ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے حوالے سے بانجھ نہیں ہوئی۔ اگر مسیلمہ کذاب کو جہنم واصل کر سکتی ہے تو یہاں پر غازی علم الدین جیسے نونہار اور جانباز بھی موجود ہیں۔ اور بالآخر امت کے مایہ ناز علماء کی قیادت میں ایک طویل بحث ومباحثہ کے بعد اس وقت کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے متفقہ طور پر 7 ستمبر 1975ء کو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ اس طرح 53ء سے شروع ہونے والا خونی سفر 74ء میں نا صرف مکمل ہوا بلکہ لاکھوں جانیں کام آ گئیں۔

تیسری قربانی ذوالحجہ کی قربانی ہے۔ جو ہمیں بطور مسلمان ایک اللہ کے حکم کے سامنے اپنی خواہشات، جذبات، مال ودولت، جان، اولاد سمیت کائنات کی ہر چیز قربان کر دینے کا سبق فراہم کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ اگر تم ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ جیسے جذبات کے ساتھ اللہ کی فرمانبرداری اختیار کر لو گے تو اللہ تعالیٰ نے حاجرہ علیہا السلام اور دونوں باپ بیٹوں کی قربانی کو جس طرح شرف قبولیت بخشا ہے، بالکل اسی طرح تم کو بھی امر کر دے گا۔ آج حج ہو یا قربانی ہو یا حج کا موقع، ہمیں اس ابراہیمی خانوادے کی قربانی کی یاد دلاتا ہے اور ہمارے لئے سبق ہے کہ اللہ کے حکم کے سامنے کائنات کی ہر چیز ہیچ ہے۔ اللہ بڑا ہے۔ اس کا حکم بھی بڑا ہے۔

آخر میں تینوں قربانیوں کا آج پھر ہم سے تقاضا ہے کہ پاکستان کو محفوظ بنانا ہے۔ اس کے لئے ہر قسم کی قربانی دینا اپنا نصب العین بنانا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس اور تحفظ ختم نبوت کیلئے خون کے آخری قطرے کی قربانی سے دریغ نہیں کرنا اور ابراہیمؑ کی قربانی کو ہم نے عملاً اختیار کرنا ہے۔

ماہ ذوالحجہ کی رونقیں اور بہاریں

حضرت مولانا مفتی محمد منصور احمد مدظلہ

ماہِ ذی الحجہ آتا ہے تو اپنے جلو میں کئی رونقیں، کئی بہاریں اور کئی خوشیاں لاتا ہے۔ اس ماہ کی عظمت اور بڑائی کیلئے صرف فریضۂ حج کی نسبت ہی کافی تھی کہ حج، اسلام کے پانچ ارکان اور اہم ترین عبادات میں سے ہے۔ حج کرنے والے کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف گھر کو واپس لوٹتا ہے جیسے آج ہی اس نے جنم لیا ہو۔ طاقت، استطاعت اور گنجائش ہونے کے باوجود حج نہ کرنے والے کیلئے ایک ارشاد رسول ﷺ میں یہاں تک فرمایا گیا کہ ''وہ چاہے تو یہودی ہو کر مرے یا عیسائی۔''

اسلام کی دیگر عبادات میں حج کو یہ ایک خاص امتیاز بھی حاصل ہے کہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ کیلئے تو جگہ یا وقت کی قید نہیں لیکن حج صرف مخصوص دنوں میں مخصوص افعال کے ساتھ ہی ادا کیا جا سکتا ہے۔ اس عبادت کی ایک شان یہ بھی ہے کہ اس کیلئے خاص قسم کی وردی یعنی احرام کے دو کپڑے لازم قرار دیے گئے ہیں۔ حج کیلئے ہر سال لاکھوں مسلمان بیت اللہ العتیق کا رخ کرتے ہیں اور وہاں پہنچ کر اپنی پیاسی روح کو سیراب کرتے ہیں، اپنی قلبی تشنگی کو مٹاتے ہیں اور مقاماتِ مقدّسہ کی زیارت سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔

پاکستان بھر سے ہر سال ایک لاکھ سے زائد اہل وطن حج کا احرام باندھتے ہیں۔ ان میں اعلیٰ سرکاری حکام بھی ہوتے ہیں اور معمولی سمجھے جانے والے عوام بھی۔ ان میں وزیر و مشیر بھی ہوتے ہیں اور غریب و فقیر بھی، ان میں وہ مالدار اور تونگر بھی ہوتے ہیں جو زیادہ کھانے کی وجہ سے ہمیشہ بدہضمی کا شکار رہتے ہیں اور وہ فاقہ کش لوگ بھی جو نانِ جویں اور قوت لایموت نہ ملنے کی وجہ سے بسا اوقات مرجاتے ہیں۔ ان میں بڑے بڑے کج کلاہ بھی ہوتے ہیں اور معاشرے کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی، ان میں عالی شان مکانات اور بلند و بالا کوٹھیوں کے مکین بھی ہوتے ہیں اور کچے جھونپڑوں اور ٹپکتی چھتوں کے نیچے اپنے شب و روز بسر کرنے والے بھی۔

مگر ان سب میں جو چیز قدر مشترک ہوتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی، اس کو اپنا معبود برحق ماننا اور نبی آخر الزماں ﷺ کو اپنا ہادی و راہنما ماننا ہے۔ یہ سب اخوتِ اسلامی کے ایسے گہرے رشتے میں پیوست ہوتے ہیں کہ ان کے درمیان ذات پات، رنگ نسل، قوم و زبان کی کوئی تفریق نظر نہیں آتی۔ ایک جیسے لباس میں ملبوس لاکھوں انسان ایک ایسی مساوات انسانی کا نمونہ پیش کر رہے ہوتے ہیں جس کی مثال سے دنیا کے دیگر مذاہب کا دامن یکسر خالی ہے۔

ہم اہلِ پاکستان اگر اپنے وطن میں عام دنوں میں ایسے اخوت اسلامی اور مساوات انسانی کا مظاہرہ نہ بھی کر سکیں لیکن کم از کم اپنے معاشرے میں پائے جانے والے طبقاتی فرق کو ہی کچھ کم کر لیں تو ہمارا ارد گرد کا ماحول کئی جرائم سے پاک ہو کر جنت کا نمونہ پیش کر سکتا ہے۔ آج وطنِ عزیز کے بیشتر مذہبی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کی جڑ ہمارا وہ بالائی طبقہ ہے جو اپنی بے تحاشہ دولت کے بل بوتے پر قوم کی عزت و اقدار اور روایات کو پامال کر رہا ہے۔

آپ یقین جانیں! جس دن ہمارے صدر، وزیر اعظم، وزراء، مشیر اور اعلیٰ سرکاری حکام اپنے ذاتی استعمال کیلئے گاڑیوں میں اپنی جیب سے پٹرول، ڈیزل ڈلوانے لگے، اس دن سے ملک بھر میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کنٹرول میں آجائیں گی۔ جس دن ہمارے ملک کا وزیرِ ریلوے ریل گاڑی میں اور وزیرِ مواصلات بس میں سفر کرنے لگے ...... یوں سمجھ لیں پبلک ٹرانسپورٹ اور ریلوے کی قسمت بدل جائے گی۔

صرف چند سال پہلے کی بات ہے جب ہمارے پڑوس میں قائم امارت اسلامیہ افغانستان کے حکمران طالبان نے حکام اور رعایا کے درمیان ہم آہنگی کیلئے جس سادگی، پاکیزگی اور اعلیٰ کردار کا مظاہرہ کیا، اس نے دوست دشمن سب کو انگشت بدنداں کر دیا تھا۔ طعام و قیام اور سہولیات کے اعتبار

سے جس طرح انہوں نے اپنے رویے اپنی عوام کی خواہشات کے مطابق تشکیل دیے، وہ آج بھی پاکستانی حکمرانوں کیلئے ایک قابلِ تقلید مثال ہے۔ یقیناً ایسا ہی نظام اہلِ پاکستان کے دلوں کی آواز ہے۔

حج کے بعد ماہِ ذی الحجہ کی سب سے اہم عبادت قربانی ہے، جس کے ذریعے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے کروڑوں مسلمان جانور ذبح کر کے اللہ تعالیٰ کے سامنے اس کی اطاعت کیلئے اپنے عظیم جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ قربانی سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام کے اس بے مثال کارنامہ کی یادگار ہے، جس میں عظیم باپ نے اپنے نوعمر صاحبزادے کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر ذبح کرنے کی کوشش کی مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے اس اعلیٰ اور ارفع جذبے کو قبول کرتے ہوئے ان کے صاحبزادے کی جگہ جنت کا ایک مینڈھا بھیج دیا، جس کا تفصیلی واقعہ کتب تفسیر و تاریخ میں موجود ہے۔

یہاں سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کو ذبح کرنے کا مقصد صرف اور صرف ان کا گوشت کھانا ہے یا کچھ اور؟ اس بات کو سمجھنے کیلئے ہمیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی پوری حیات طیبہ کا مطالعہ کرنا چاہیے کہ کس طرح انہوں نے اپنے رب جل شانہ کیلئے اپنے گھربار کو چھوڑا، اپنے علاقے کو خیرباد کہا، وقت کے ظالم و جابر حکمران نمرود سے ٹکر لی، اپنے والد کے طعنے اور دھمکیاں برداشت کیں، بڑھاپے میں عطا ہونے والی اولاد اور اپنے اہل خانہ کو حکمِ الٰہی پر مکہ کے ویران علاقے میں چھوڑا، اللہ کے گھر کی تعمیر کی اور جب حکمِ الٰہی ہوا تو اپنے لختِ جگر کو خود اپنے ہاتھوں سے ذبح کرنے کیلئے تیار ہو گئے۔ ایک حدیث پاک میں حضور اکرم ﷺ نے قربانی کو سنتِ ابراہیمی قرار دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا مقصد قربانی کا گوشت کھانا نہیں بلکہ اپنے اللہ کیلئے اپنی محبوب سے محبوب ترین چیز قربان کر دینے کے عزم کا اظہار تھا۔ اہلِ اسلام کیلئے بھی قیامت تک قربانی کو لازم کر کے درحقیقت اسی عظیم جذبے کی یاددہانی کروانا مقصود ہے۔ مسلمان صرف اور صرف جانور کو ہی اللہ کیلئے قربان نہیں کرتا بلکہ ضرورت پڑنے پر اپنی خواہشات، اپنی دولت، اپنی اولاد اور اپنی جان تک کو راہِ الٰہی میں خوشی خوشی قربان کر دیتا ہے۔

ماہِ ذی الحجہ اپنے جلو میں حج اور قربانی جیسے قیمتی تحفے لایا ہے تو ہمیں بھی اس کی قدر کرنی چاہیے اور حج و قربانی کے اصل مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے ان عبادات پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔

انمول کاروباری نصیحتیں

- گاہک کوئی غیر نہیں، تجارت کی اہم ترین شخصیت ہے۔
- گاہک کوئی جنس نہیں، ایک باشعور انسان ہے۔
- گاہک ہمارا محتاج نہیں، ہم اس کے طالب ہیں۔
- گاہک کی آمد ہم پر زحمت نہیں، رحمت ہے۔
- گاہک کی خدمت میں ہماری عظمت ہے، یہ اس پر احسان نہیں۔
- گاہک ہمارے بہترین سلوک کا مستحق ہے کیونکہ وہ خدائے ذوالجلال کی طرف سے ہماری روزی کا وسیلہ ہے۔
- گاہک کو مطمئن کرنا اور اس کی شکایت دور کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

استاذ العاملین کے ساتھ خانقاہ قادریہ شریف میں حاضری

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

خانقاہ قادریہ ڈھڈیاں شریف سرگودھا کا شمار پاکستان کی چند بڑی اور مشہور خانقاہوں میں ہوتا ہے۔ خانقاہ قادریہ کا فیض پوری دنیا میں جگمگا رہا ہے۔ بڑے مشائخِ تصوف، پیرانِ طریقت، صوفیاء کرام، بزرگ علماء کرام، خانقاہ قادریہ میں حاضری اپنے لئے بہت بڑی سعادت سمجھتے ہیں۔ خانقاہ قادریہ کے تمام تر خلفاء کرام بڑی نسبت اور شان والے ہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں مریدین کے پیر و مرشد سلطان العارفین ولیٔ کامل حضرت اقدس حضرت سید نفیس شاہ صاحب الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی خانقاہ کے فیض یافتہ تھے۔

12 جولائی بروز بدھ خانقاہ قادریہ میں حاضری کی سعادتِ عظمیٰ کیلئے راقم اور قاری ممتاز صاحب اپنے مرشدی ومولائی استاد العاملین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ، بانی وسرپرستِ اعلیٰ دارالعمل چشتیہ پاکستان ومدیر اعلیٰ ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے ساتھ ڈھڈیاں شریف، جھاوریاں ضلع سرگودھا پہنچے۔ گلشنِ قادریہ کے مین گیٹ سے داخل ہوتے ہی انوارات کی بارش ہمارے اوپر کسی موسلا دھلار بارش کی طرح برس رہی تھی۔ مدرسہ قادریہ سے گزر کر جامع مسجد قادریہ کے دائیں جانب اپنے دونوں جلیل القدر خلفاء کرام کے ساتھ قطب الاقطاب، مخدوم العلماء والصلحاء، منبع انوار ورحمت، جامع شریعت وطریقت، مرجع السالکین، غوث الوقت، پیر طریقت، جامع المحاسن حضرتِ اقدس حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری نور اللہ مرقدہٗ کی آرام گاہ روحانیت کا ایک ٹھاٹھیں مارتا سمندر تھی۔ اللہ اکبر کبیرا۔

بڑے حضرتؒ کے قدموں میں حاضری دے کر حضرتؒ کے ساتھ ہی محو آرام آپؒ کے خلیفہ حضرت اقدس ولیٔ کامل حضرت مولانا الحاج حافظ عبدالوحید صاحب قادری رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ اور سلطان الاولیاء عارف باللہ مخدوم العلماء جامع شریعت وطریقت حضرت اقدس مولانا الحاج شاہ عبدالجلیل صاحب قادری رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضری دینے کے بعد خانقاہ قادریہ کے متولی وجانشین وخلیفہ وابن سلطان الاولیاء حضرت شاہ عبدالجلیل قادری رحمۃ اللہ علیہ وخلیفہ حضرت اقدس حضرت سید نفیس الحسینی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، میری مراد نمونہ اسلاف بقیۃ السلف ولیٔ کامل حضرت مولنا صاحبزادہ قاری احمد سعید صاحب رائے پوری دامت برکاتہم کی خدمتِ اقدس میں حاضری کا بھی اتفاق ہوا۔ انتہائی سادہ طبیعت کے مالک، حضرت سادہ کپڑوں میں ملبوس، سادہ کپڑے کی ٹوپی زیب تن فرمائے، سادہ سی چٹائی پر، سادہ سی خانقاہ میں، نہایت ہی سادگی کے ساتھ آنے والے مریدین کو وعظ ونصیحت فرما رہے تھے۔ اذانِ ظہر ہونا شروع ہوگئی۔ حضرت کے ساتھ مصافحہ کرنے کے بعد حضرت کے ساتھ ہی نمازِ ظہر کی ادائیگی کیلئے مسجد میں حاضری ہوئی۔ نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد دوبارہ حضرت کے ساتھ خانقاہ شریف میں جانا ہوا۔ حضرت سے خصوصی دعاؤں اور خصوصی نصیحت کیلئے عرض کیا گیا تو حضرت نے فرمایا کہ "ہر مسئلے، ہر پریشانی کا حل استغفار ہے۔ اگر آپ عزت چاہتے ہیں تو استغفار کی کثرت کریں۔ کامیابی چاہتے ہیں تو استغفار کی کثرت کریں۔ خود بھی اس پر عمل کریں۔ اپنے پاس آنے والوں کو بھی کثرتِ استغفار کی تلقین کیا کریں۔ عاملین کو چاہیے کہ وہ غلط ناجائز کام کبھی بھی نہ کریں، خواہ کتنی ہی مجبوری کیوں نہ بن جائے۔"

استاذِ محترم نے حضرت والا مدظلہٗ سے مختلف پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لیے عوام کے لیے کچھ ارشاد فرمانے کو کہا تو حضرت والا نے ارشاد فرمایا کہ "اوّل وآخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ یاحی یاقیوم بحق لا الہ الا انت سبحنك انی کنت من

الظالمین پڑھنے کوفرمایا۔'' نیز فرمایا کہ ''جب تک مقصد پورا نہ ہو، وظیفہ پڑھتے رہیں۔''

آخر میں حضرت نے ایک بہت ہی نصیحت آموز واقعہ سنایا۔ فرمانے لگے کہ حضرت والد صاحبؒ کے پاس ان کے ایک چاہنے والے عقیدت مند ایک جادوگر کو اس کی اصلاح کی نیت سے لائے۔ حضرتؒ کے پاس آنے کے بعد عرض کرنے لگے کہ ''حضرت! یہ جادو کرتا ہے۔ اس کو سمجھائیں کہ یہ جادو کرنا چھوڑ دے۔'' تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ''بھائی! جادو چھوڑ دو۔ یہ غلط کام ہے۔'' اس نے بجائے حضرتؒ کی بات ماننے کے، صاف انکار کر دیا کہ ''میں نہیں چھوڑ سکتا۔'' حضرتؒ نے تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا کہ ''بھئی، چھوڑنے میں ہی خیر ہے لیکن اگر تم نہیں چھوڑتے تو تمہاری مرضی ہے۔'' حضرتؒ کی ملاقات کے بعد جب وہ واپس گیا اور رات کو اپنی کالے علم کی خاص پڑھائی پر بیٹھا تو غائب سے ایک زبردست تھپڑ اس کے چہرے پر رسید ہوا۔ وہ اپنی پڑھائی کو چھوڑ کر ایسا بھاگا کہ نہ اس کو پڑھائی یاد رہی، نہ کچھ اور یاد رہا۔ خوف کے اس عالم میں وہ اپنے دوست کے پاس پہنچا اور اس کو سارا واقعہ سنایا اور حضرتؒ کے پاس چلنے کو کہا۔ حضرتؒ کے پاس پہنچ کر اس نے حضرتؒ کو پورا واقعہ سنایا اور معافیاں مانگنے لگا کہ ''حضرت مجھے معاف کر دیں۔ مجھے سزا نہ دیں۔'' تو حضرتؒ نے فرمایا کہ ''بھائی! میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔''

جب وہ جادوگر واپس چلا گیا تو والد محترمؒ سے میں نے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ تو حضرتؒ نے فرمایا کہ ''جب میں نے اس کو جادو کرنے سے منع کیا اور اس نے انکار کیا تو میرے خیال میں اس وقت ہمارے سلسلے کا کوئی بڑا جن یہاں موجود ہوگا اور اس کو یہ انکار کرنا اچھا نہیں لگا ہوگا تو اس نے ہی اس کو یہ سزا دی ہوگی۔''

قارئین! کبھی بھی کسی کو غلط عمل نہ کرنا چاہیے، نہ ہی پڑھنا چاہیے۔ چونکہ نیک اور صالح جنات بھی غلط چیز کو برداشت نہیں کرتے اور غلط کرنے والے سزا بھی ضرور دیتے ہیں۔

بقیہ: راولپنڈی میں روحانی کلاس اور گولڑہ شریف میں حاضری

اقدس ولی کامل حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی۔ حضرت پیر صاحبؒ کی اعلیٰ صفات، یکتا کمالات، علمی و عملی اوصاف، اخلاق حمیدہ، کمال محبت کو دیکھ کر حضرت حاجی صاحبؒ نے آپ کو سلسلہ چشتیہ صابریہ میں اجازت و خلافت عطا فرمائی۔ زیارتِ حرمین شریفین کے بعد حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے واپسی کا ارادہ ترک فرما کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دیار حبیب ﷺ میں سکونت کا ارادہ فرمایا تو حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ''آپ واپس ہندوستان تشریف لے جائیں (اس وقت تک پاکستان نہیں بنا تھا)۔ آپ کی وہاں کے مسلمانوں کو اشد ضرورت ہے۔'' تو حضرت پیر صاحبؒ بہت حیران ہوئے کہ خود تو ہندوستان کو چھوڑ کر یہاں رہ رہے ہیں اور مجھے واپسی کا مشورہ دے رہے ہیں۔ رات سوئے تو خواب میں آقا مدنی ﷺ تشریف لائے اور آقا ﷺ نے فرمایا کہ ''بیٹے مہر علی شاہ، امداد اللہ ٹھیک کہتا ہے۔ تم واپس جاؤ۔ ہندوستان میں ایک بہت بڑا فتنہ قادیانیت رونما ہونے والا ہے۔ اس فتنے کا سدباب اور قلع قمع کرنے کیلئے تمہاری اشد ضرورت ہے۔'' آپؒ کی اس خواب کے بعد، حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ محبت میں اور والہانہ اضافہ ہوگیا۔ قارئین! اس عظیم شخصیت کے مزار شریف پر حاضری کے بعد وہ قلبی سکون، قلبی راحت اور قلبی اطمینان نصیب ہوا کہ جن کو لکھنے کے لیے میرے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ حضرتؒ کا فیض اور حضرتؒ کی سچی محبت و عقیدت اور حضرتؒ کا سچا ادب واحترام ہم سب کو نصیب فرمائے۔

گولڑہ شریف حاضری اور نماز جمعہ کی ادیگی کے بعد استاد العالمین کی اسلام آباد تشریف لائے ہوئے تمام طلباء وطالبات کرام سے خصوصی نشست ہوئی اور بہت کامیاب نشست ہوئی۔ تمام طلباء کرام حضرت استاد العالمین کی تشریف آواری پر بہت خوش ہوئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت استاد العالمین حفظہ اللہ کی زندگی میں برکت عطا فرمائے، ان کا سایہ ہم سب پر تادیر سلامت رکھے اور حضرت کا فیض پوری دنیا میں عام فرمائے۔ آمین ثم آمین

ماہرفن، عامل کامل بلکہ استاذالعاملین بننے کیلئے روحانی عملیات کے خزانے کے 6 حصے منگوائیں مکمل سیٹ منگوانے پر زبردست ڈسکاؤنٹ

روحانی عملیات کے خزانے

(درس عملیات حصہ اول)

تالیف: سید حسن الہاشمی (انڈیا)

قیمت: 680 روپے

☆ درس عملیات ☆ علاج بالقرآن ☆ علم الحروف ☆ اسماء حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج ☆ سانپ کے زہر اتارنے کا طریقہ ☆ بفضل عالم الغیب معلومات حاصل کرنے کا دائرہ ☆ علم الرمل ☆ علم الاعداد ☆ علم الاعداد سے چور پکڑنے کا قاعدہ ☆ جانوروں کے طبی اور روحانی فائدے ☆ علم النجوم ☆ انسانی مزاج بروج کی روشنی میں ☆ نقوش آدم وحوا ☆ نادر روحانی نسخے ☆ حاضرات ارواح ☆ علم الاعداد کے ذریعہ پیشین گوئیوں کی حقیقت ☆ مراد کب پوری ہوگی؟ ☆ فالنامہ حضرت لقمانؑ ☆ روح سے ملاقات کرنے کا عمل ☆ تین ستاروں کا اجتماع اور ثمرہ ☆ نادر روحانے نسخے ☆ فقروفاقے کا علاج۔۔۔۔۔۔وغیرہ

روحانی عملیات کے خزانے

(درس عملیات حصہ دوم)

تالیف: سید حسن الہاشمی (انڈیا)

قیمت: 680 روپے

روحانی ڈاک ☆ کشکول عملیات ☆ برج عقرب ☆ اللہ کا فون نمبر کیا ہے؟ ☆ اگر آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور نام کا مفرد عدد ۲ ہو ☆ اعداد کا جادو ☆ پتھروں کی خصوصیات ☆ راز کی باتیں ☆ کرشمات جفر ☆ رشتہ نکاح شادی کے لئے مجرب بے نظیر عمل ونقوش ☆ دعوت خلخلۃ الھوا ☆ دستخط بولتے ہیں ☆ دست غیب کا روحانی فارمولہ ☆ اُم الصبیان کا علاج ☆ خوش حال زندگی کے لئے ☆ اُف یہ جنات کی تباہ کاریاں ☆ روزی کشادہ ہونے کا عمل ☆ شوہر کی بے رخی کا رنج ☆ قرآن مجید کے مجرب عملیات ☆ فالنامہ اور بہت سے اعمال ☆ ظالم دشمن پر عمار جن کو مسلط کرنا ☆ دعوت کے خادم کو مطیع کرنا۔۔۔۔۔۔وغیرہ

روحانی عملیات کے خزانے

(درس عملیات حصہ سوم)

تالیف: سید حسن الہاشمی (انڈیا)

قیمت: 680 روپے

☆ فالنامہ مسعود ومجرب ☆ سحر اور اس کا قرآنی علاج ☆ روحانی قوتیں بڑھانے کے طریقے و اعمال ☆ قدرت کے کچھ نایاب تحفے ☆ حاضری کی حقیقت ☆ کرشمات جفر ☆ سورۃ الحمد کا عمل برائے وسعت رزق ☆ بذریعہ عمل اہرام ☆ حیرت ناک روحانی فارمولے ☆ طریقہ چہل کاف ☆ مجرب نقوش ☆ حاجت روائی کے لئے ☆ حضور ﷺ کا دیدار ☆ خوابوں کی تعبیر کسبی نہیں بلکہ وہبی صلاحیت ہے ☆ چہرے کو پڑھنے کا فن جنات ☆ کی کارستانیاں ☆ مشکل فوراً دور ہو جائے ☆ خونی وبادی بواسیر کا علاج ☆ اثرات آسیب سے پریشانی ☆ جنات کی کارستانیاں ☆ خونی اور بواسیر کا علا ☆ اٹھرا کا روحانی علاج۔۔۔۔۔۔وغیرہ

روحانی عملیات کے خزانے

(درس عملیات حصہ چہارم)

تالیف: سید حسن الہاشمی (انڈیا)

قیمت: 680 روپے

☆ اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ روحانی وجسمانی علاج ☆ علم الاعداد ☆ کشکول عملیات ☆ علم الاعداد ☆ عددوں کی حکمرانی ☆ آئینہ اعداد ☆ اعداد کا جادو ☆ عزیمت قسم ناصور ☆ جنات کی دنیا ☆ کسی فرد پر حاضرات کر کے امور خفیہ کے بارے میں معلوم کرنا ☆ کسی پر جنات کا سایہ ڈال کر پوچھنا ☆ کشف القبور کا عمل ☆ سحر کا قرآنی علاج ☆ اسماء حسنیٰ اور بروج ☆ حیات انسانی پر پتھروں کے اثرات ☆ امراض جگر کا روحانی علاج ☆ علم الحروف ''ر'' ☆ راز کی باتیں ☆ کام کا نتیجہ معلوم کرنا ☆ اولاد کا حصول ☆ برائے شفاء امراض ☆ حاجت پوری کرنے کیلئے ☆ برائے تسخیر ☆ برائے دفع سفلی سحر۔۔۔۔۔۔وغیرہ

روحانی عملیات کے خزانے

(درس عملیات حصہ پنجم)

تالیف: سید حسن الہاشمی (انڈیا)

قیمت: 680 روپے

☆ ظالم حاکم کے شر سے بچا رہے ☆ زیارت رسول اللہ ﷺ کے لئے عمل ☆ کسی بھی مرض کو رفع کرنے کے لئے ☆ دنیا کی نظروں میں محبوب ہونے کے لئے ☆ حاسدوں کے حسد سے بچنے کے لئے ☆ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے ☆ درد بدن کا علاج ☆ یرقان کا علاج ☆ آیت محبت ☆ حیدری فالنامہ ☆ فیضان الحروف تکسیر مراتب علوی وسفلی کا طریقہ ☆ روحانی تحفے ☆ فالنامہ کلیم الارقامی ☆ جنات بھگانے کے لئے ☆ روحانی علاج کیلئے رہنمائی ضروری ہے ☆ قضائے حاجت کیلئے ☆ حصول روزگار کیلئے ☆ دنیا کی نظروں میں محبوب ہونے کیلئے ☆ ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے ☆ زیارت رسول ﷺ کیلئے عمل۔۔۔۔۔۔وغیرہ

روحانی عملیات کے خزانے

(درس عملیات حصہ ششم)

تالیف: سید حسن الہاشمی (انڈیا)

قیمت: 680 روپے

☆ تعلقات اعداد ☆ استخارہ واستخبار ☆ لوح زحل ☆ مجرب نقش محبت آزما کے دیکھیں ☆ ناخن اور تلوں پر حیات انسانی کا اثر ☆ شرفات ونظرات کواکب ☆ عمل کے سلب ہو جانے کا مسئلہ ☆ کم فہمی کے فتنے ☆ طالب علمانہ اشکال ☆ روحانی عملیات سے متعلق سوال در سوال ☆ روحانی عملیات پر شبہ بھی اس کی طرف داری بھی ☆ ہمزاد تابع کرنے کی آرزو ☆ اعداد کا علم حاصل کرنا چاہتے ہیں ☆ ازدواجی زندگی کی مشکلیں ☆ ظالم دشمن سے انتقام لینا ☆ مردے کو خواب میں دیکھنا ☆ موسیٰ بابا ☆ ڈائن کی حقیقت ☆ روحانی زائچے کی حقیقت ☆ بچوں کے نام رکھنے کی حکمت۔۔۔۔۔۔وغیرہ

مکتبۃ العارف 0332-4487877، 042-35410586 darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif@darulamal.org

مرشد سے روحانی فیض زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کا راز

پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)

☆ جس طالب مرید کا پیر ومرشد کے متعلق عقیدہ صحیح ہوگیا اور استقامت حاصل ہوگئی یعنی دنیا کی طلب مٹ گئی۔ اسی دِن اسے کامیابی نصیب ہوجاتی ہے۔ طلب تو غرض ہے اور غرض میں سچائی نہیں ہوتی۔ جس دِن طالب مرید کا خیال اس مقام پر پہنچتا ہے۔ اِسی دِن حجابات اُٹھ جاتے ہیں۔

☆ فقیر اپنے قول سے نہیں پھرتے۔ طالب خواہ کتنا ہی باغی اور سرکش ہوجائے۔ اگر دنیا میں ٹھیک نہ ہو تو قبر میں طاقت دے دیتے ہیں۔ جب ظاہری عالم میں طاقت حاصل کرنے کی ہمت نہیں پاتا تو روح کو برزخ میں بلا کر طاقت دے دیتے ہیں۔

☆ صوفیا کرام مرنے سے پہلے مرجاتے ہیں۔ ''مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْتَ مُوْتُوْا'' کے مصداق ان کی رُوح مرنے سے پہلے بھی برزخ میں رہتی ہے۔ اس لیے وہ دنیا سے بے نیاز رہتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ اعلیٰ مقام پر ہوتے ہیں۔

☆ بیعت کچھ حاصل کرنے کی نیت سے نہیں کی جاتی۔ صرف پچھلے گناہوں کی معافی مانگی جاتی ہے اور آئندہ نیک عمل کرنے کا عہد کیا جاتا ہے۔ اور مرشد کو گواہ بنایا جاتا ہے۔ مرشد کے پاس صرف اطاعت کی نیت سے جانا چاہئے۔ کچھ حاصل کرنے کی نیت سے نہیں۔ مرید کا مقام یہ ہے کہ صرف اطاعتِ مرشد پر غور وفکر کرے اور اس کے نتیجے میں کسی حصول کی تمنا نہ کرے۔ مطالبہ تو وہ کرتا ہے جو اپنا حق سمجھتا ہے۔ اسی لیے اس راہ میں پہلے تزکیہ نفس رکھا گیا ہے یعنی خواہشات کو ختم کرنا۔ خواہشات نفس سے پیدا ہوتی ہیں جب نفس مُردہ ہوگیا تو صدق آگیا۔

☆ توبہ کی تین حالتیں ہیں۔

اول ماضی کے گناہوں سے توبہ یعنی اگر ماضی میں کسی کی چوری کی ہے تو اس کا مال لوٹائیں۔ دِل توڑا ہے تو معافی مانگیں، یہ ہے ماضی کی توبہ۔ اسی میں تزکیہ نفس ہوجاتا ہے۔ خیرات زکوٰۃ واجب ہے تو نکالے، جتنے عیش کئے ہیں اتنے فاقے کرے۔

دوم حال کی توبہ۔ حرام سے بچیں۔ دل آزاری سے بچیں۔ دوسروں کے حقوق ادا کریں۔ یہ آہستہ آہستہ ہوتی رہتی ہے۔ کسی نے ایک سال میں ایک بُری عادت چھوڑ دی۔ اسی طرح عمر بھر میں بہت سی بُرائیاں چھوڑ دیں۔ فقیر اِسی امید پر بیعت کرتا ہے، جب ماضی اور حال کی توبہ صحیح ہوجاتی ہے تو تیسری توبہ یعنی مستقبل کی توبہ بھی ہوجاتی ہے۔ یعنی اطاعت مرشد ہی مستقبل کی توبہ ہے۔

وفاداری بشرطِ استواری اصلِ ایماں ہے
مرے بت خانے میں تو کعبے میں گاڑو برہمن کو

☆ نظرِ شیخ یعنی پیر ومرشد سے نفس نہیں مرتا بلکہ قلب زندہ ہوجاتا ہے یعنی نفس سے لڑنے کے لیے ہتھیار مل جاتا ہے۔ لیکن لڑنا ضرور پڑتا ہے۔ جب طالب مرید اتباعِ پیر ومرشد کرتا ہے تو اُسے نفس کے خلاف جنگ کرنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ تو وہ جان جاتا ہے اور پہچان جاتا ہے۔ اسے معرفت کہتے ہیں۔ جب تک معرفت پیر ومرشد نہیں ہوتی تب تک معرفتِ رسول نہیں ہوتی۔ جب کسی کو معرفتِ پیر ومرشد حاصل ہوجاتی ہے تو اس کی نگاہ اپنی نہیں ہوتی بلکہ اس کی ہوتی ہے جس میں وہ فنا ہوتا ہے۔ جب معرفتِ رسول حاصل ہوتی ہے اور اس نگاہ سے اللہ کو دیکھتا ہے تو پھر اللہ اور اس کے رسول کو پہچانتا ہے کہ یہ ذاتیں گناہوں کو دُور کرنے والی اور مجرموں کو پناہ دینے والی ہیں اور جسے جان جاتا ہے، پہچان جاتا ہے اس کے حال میں مبتلا ہونا آسان ہوتا ہے۔ ظاہری نظر بھی ایک نور ہے، اسے دید کہتے ہیں۔ قلبی نظر کو نورِ معرفت کہتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی رسائی حقیقت تک کردیتا ہے۔ اور اپنے عشق کی آگ اس کے سینے میں بھر دیتا ہے۔ مکھن کو جب آگ ملتی ہے تو وہ گھی بن جاتا ہے۔

☆ طالب مرید جب اپنے انعام کے قریب پہنچتا ہے تو اس وقت شیطان بھرپور وار کرتا ہے۔ وسوسے اور مایوسی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''تو میری رحمت سے ناامید نہ ہو'' جو ناامید نہیں ہوتے ایک دن ان کی جھولی بھر دی جاتی ہے۔

☆ اس مقام پر اہلِ سلسلہ تصورِ شیخ (پیرومرشد) کرتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ اور کیوں کیا جاتا ہے؟ طالب مرید کی رُوح مقامِ برزخ میں پہنچ کر اپنے پیرومرشد کی رُوح سے اعانت طلب کرتی ہے، یہ تصورِ پیرومرشد ہے۔ اور اسے امدادِ غیبی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس طرح چاہتا ہے مدد بھیج دیتا ہے۔ کبھی یہ مدد مشاہدہ میں ہوتی ہے یعنی مرید اپنے پیرومرشد کو دیکھتا ہے اور ہدایت ملتی ہے کبھی سیرِ رویاء کی صورت میں ہوتی ہے، یعنی عالم خواب میں پیرومرشد ہدایت فرماتے ہیں۔ کبھی کبھی راستِ قلب پر وارد ہوتی ہے۔ پیرومرشد اپنی توجہ سے کام لیتے ہیں اور قلب کو ایک طاقت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے ڈگمگاتا ہوا قلب قائم ہوجاتا ہے۔ یہ عالم پر بیتتے ہیں۔

☆ طالب مرید کو چاہئے کہ ہر قدم پر اپنا محاسبہ کرے، جو ہر قدم پر اپنا محاسبہ کرتے ہیں۔ ان کے قدم سفر میں ڈگمگاتے نہیں اور سفر میں ثابت قدم ہوتے ہیں۔ منزل ان کا انتظار کرتی ہے۔ ہر طالب کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے اچھی شے طلب کرے اور فنا سے بقا کے سودے کرے ورنہ خسارے میں رہے گا۔

☆ ذات کا طالب وہ ہے جو ذات کی صفات کو اپنائے، آئینہ کے سامنے کھڑے ہوجائیں تو، یا خود کو دیکھ سکیں گے یا آئینہ کو دیکھ سکیں گے۔ بیک وقت دونوں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔ فنافی شیخ (پیرومرشد) یہی ہے کہ تصورِ شیخ (پیرومرشد) اتنا غلبہ کرے کہ اپنا وجود نظر نہ آئے۔ پہلے فنائے صفاتی ہے، پھر فنائے ذاتی ہے یعنی پہلے فنائے صفات ہے پھر فنائے ذات ہے۔ ہمراہی وہ ہے جو منزل تک ساتھ دے اور وہ محبت پیرومرشد ہے۔ علم وعقل راستے میں رہ جائیں گے۔ محبت ساتھ جائے گی۔ محبت ایمان کی جڑ ہے۔ جس کے پاس جتنی محبت ہے، اتنا ہی اس کے پاس ایمان ہے۔ جس کے پاس جتنا ایمان ہے۔ اتنا ہی وہ تندرست ہے۔ جو جتنا تندرست ہے، اتنا ہی وہ سفر میں تھکن سے محفوظ ہے جو جتنا تازہ دم ہے، اتنا ہی اس کا سفر وقت پر ختم ہوگا۔ جس نے اپنے نفس سے منہ موڑا، اس کا قلب اللہ کی طرف رجوع ہوا اور اِسی کو راستہ ملا اور جسے راستہ ملا اِسی کا سفر منزل تک پہنچا۔ جب نفس کو تکلیف ہوتی ہے تو یہ بڑا فساد برپا کرتا ہے، اور بغاوت پر اُکساتا ہے۔ شیخ ایمان کے لیے اسی لیے ضروری ہے کہ وہ اس وقت شیخ کی سنتا ہے۔ نفس کی نہیں سنتا۔ ایمان بڑی کٹھن گھاٹی ہے۔ یہ سرتاپا قربانی، عمل اور اطاعت ہے۔ صفات میں اطاعت، ذات میں اطاعت، علم میں اطاعت، ارادے میں اطاعت۔ جب تک ہر جہت میں مطیع نہ ہوگا، تب تک مکمل انسان نہ بنے گا۔ اس راہ میں ہر شے سے دست بردار ہونا پڑتا ہے۔ خود کو پیرومرشد کی ملکیت بن کر رہنا پڑتا ہے۔ اور پیرومرشد کے عمل پر مکمل بھروسہ رکھنا پڑتا ہے کہ ''سالک بے خبر نہ بود راہ و رسم منزلہا'' تب مریدی کی ابتدا ہوتی ہے اور نعمتوں کے دوام ہوتے ہیں۔ جتنا ایمان قوی ہوگا اتنا ہی فساد، وسوسہ اور بغاوت ہوگی۔ مرید اس وقت خاموشی اختیار کرے۔ پیرومرشد کے احسان، اخلاق، حسنِ سلوک کو فساد کے موقع پر یاد کرے۔ ہر شخص نے اپنے مزاج کی اطاعت کی ہے، پیرومرشد کی نہیں کی۔ جن کے سینے میں نورِ ایمانی ہے، ان میں ناراضگی نہیں ہوتی، کیوں کہ ناراضگی کی جڑ طمع ہے۔ اور اگر سختی کرتے ہیں تو تمہارے فائدے کے لیے۔ طبیعت میں پیار بھی ہے اور مار بھی۔ کیونکہ ہر خوشی نیند ہے اور ہر مصیبت بیداری ہے۔ ہر تکلیف قربِ خداوندی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ماں سے ستر گنا زیادہ چاہتے ہیں۔ جو اپنے وسوسے کے خطرے کو برداشت نہ کرے گا وہ ہیبتِ خداوندی کو کیا برداشت کرے گا؟

پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

جو شاخ تنے سے وابستہ رہتی ہے وہی پھل دیتی ہے۔ اور جو تنے سے کٹ جاتی ہے وہ شاخ ایک دِن خشک لکڑی بن کر آگ کی نذر ہوجاتی ہے۔ اسی طرح جو طالب اپنے پیرومرشد سے صحیح رجوع رکھتا ہے۔ یعنی گمان اور خیال صحیح رکھتا ہے اور پیرومرشد کو اپنی یاد میں بسائے رکھتا ہے، وہ ایک

دِن اپنی منزل طے کر لیتا ہے اور اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے۔ جس طرح درخت اپنی شاخوں کے لیے زمین سے خوراک حاصل کرتا ہے اور اِسے ہضم کر کے اپنی شاخوں کو پہنچاتا ہے، حتیٰ کہ شاخوں میں پھل لگ جاتا ہے اور شاخ پھر بھی درخت کی محتاج رہتی ہے۔ اسی طرح پیر و مرشد اللہ کا نور حاصل کرتا ہے اور پھر بحکمِ ربی اپنے طالبوں (مریدوں) کے قلوب تک پہنچاتا ہے۔ اس نور کے انتقال کا نام توجہ ہے۔ اس نور کے انتقال کی کئی صورتیں ہیں۔

پہلی توجہ

پہلی توجہ ذکر و فکر ہے۔ جب پیر و مرشد توجہ عطا کرتا ہے تو طالب مرید کے وہ مقام جو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی یاد کے لیے مخصوص کر رکھے ہیں وہ مقام بیدار ہو کر اللہ کی یاد میں محو ہو جاتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی زمیندار اپنی زمین کے پیٹ میں پوشیدہ چیزوں سے واقف ہو اور کوئی آکر اس زمین کو آباد کر دے، پھر اس کا سینہ چاک کر کے پوشیدہ خزانہ برآمد کر دے۔ اسی طرح راہِ طریقت میں طالب مرید اپنی حقیقت سے بے خبر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بطون میں کیا کچھ عطا فرما رکھا ہے۔ اسی طرح پیر و مرشد اپنی نوری توجہ سے قلب بیدار کر دیتے ہیں۔ وہ بیدار ہو کر اللہ کی یاد میں محو ہو جاتا ہے۔ پیر و مرشد مرید کے سینے میں نور بھر دیتا ہے اور وہ نور اللہ کو پکارتا ہے۔ پھر انسان کو اللہ تعالیٰ ایک فکر عطا فرما دیتا ہے۔ یہ فکر ہر ایک کے ظرف کے مطابق ہوتی ہے۔ ایسے حضرات طالبِ مولیٰ ہوتے ہیں۔ کائنات کی ہر شے اُن سے غائب ہوتی ہے اور صرف اللہ کی یاد رہ جاتی ہے۔ پھر فکرِ آخرت عطا ہوتی ہے، یعنی یہ فکر کہ موت کے بعد کیا ہوگا، اس فکر سے انسان آنے والے عالم کے انتظام میں مصروف ہو جاتا ہے اور آخرت کے لیے سرمایہ اکٹھا کرتا ہے۔

دوسری توجہ

دوسری توجہ، توجہ حضوری ہے۔ جب پیر و مرشد یہ توجہ عطا کرتے ہیں تو قلب کو حاضری نصیب ہوتی ہے۔ یہ حاضری ہر ایک کے ظرف کے مطابق ہوتی ہے۔ یعنی وہ حاضر ہو جاتا ہے اور ماسوا حاضری کے مقام کے ہر شے کو بھول جاتا ہے یعنی وہ جب عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو ماسوائے اللہ کی محبت اور خوف کے اور کسی شے کا اس کے قلب پر گزر نہیں ہوتا۔ جب قلب کی یہ حالت ہوتی ہے تو اس کی عبادت مقبول ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے رب کو پکارتا ہے۔ رب ایسے عابد کو جواب عطا فرماتا ہے اور اسے پکار لیتا ہے۔ وہی ان کا دوست بنتا ہے، دوست راز داں بنتا ہے، راز داں وہی ہے جو راز جان کر بھی جاہل بنا رہے اور دیکھ کر بھی اندھا بنا رہے، سن کر بہرہ بنا رہے اور قدرت رکھتے ہوئے بھی عجز و انکساری کا مالک بنا رہے۔

تیسری توجہ

تیسری توجہ، توجہ عیانی ہے۔ اس سے طالب کے قلب پر ہر شے ظاہر ہونے لگتی ہے۔ ایک ظہور بالمشاہدہ ہوتا ہے اور ایک حالت یہ بھی ہے کہ قلب میں القاء ہونے لگتا ہے۔ رسولِ کریم ﷺ کی زیارت القائی بھی ہوتی ہے۔ جن قلوب کو مشاہدہ کی تاب نہیں، طاقت نہیں، انہیں القائی زیارتیں ہوتی ہیں، یعنی قلب پر القاء ہونے لگتا ہے کہ سرکار یہاں تشریف فرما ہیں۔ تیسری صورت الہامی ہوتی ہے، یعنی ہاتفِ غیب اس کو ندا دیتا ہے لیکن وہ صاحبِ صورت کو دیکھ نہیں سکتا۔ ہر طالب کو چاہئے کہ اپنے پیر و مرشد سے تعلق مضبوط رکھے۔ جتنا خیال سے فساد کم ہوتا ہے، اتنا ہی تعلق مضبوط ہوتا ہے۔

بعض لوگ زبان سے اللہ کے ولی کا اقرار کرتے ہیں لیکن دِل سے انکار کرتے ہیں اور دِل میں کہتے ہیں یہ ولی نہیں۔ وہ دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں، مانع خیر ہوتے ہیں اور دوسروں کو خراب کرتے ہیں۔ ایک وہ ہوتے ہیں جو دِل سے اقرار کرتے ہیں لیکن زبان سے انکار کرتے ہیں، وہ حاسد ہوتے ہیں اور بہت بڑے نقصان میں رہتے ہیں۔ اللہ دلوں کے حال سے واقف ہے۔ ان دونوں کو کچھ نہ ملے گا۔ جن کے عقائد درست ہوتے ہیں اور باادب بانصیحت رہتے ہیں، وہ دونوں جہاں میں کامیاب ہیں۔ جنھوں نے اچھی صحبت حاصل کی اور نیک عمل کئے، انہیں قلبِ نوری عطا ہوتا ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ سچی توبہ کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

یَا نُوْرُ، یَا ھَادِیُ کے خواص اور اثرات

حضرت مولانا انظر شاہ کشمیریؒ

یَا نُوْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد دو سو چھپن (۲۵۶) ہیں۔

دل منوّر ہو

اگر کوئی رات میں سو (۱۰۰) مرتبہ اور دن میں سو (۱۰۰) سو مرتبہ یَا نُوْرُ تلاوت کرے تو اس کا دل منوّر ہو جائے۔

جسم نورانی ہو جائے

اگر کوئی روٹی کھاتے وقت ہر ایک لقمہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے اور اس پر دم کر کے لقمہ کھا لے تو اس کا جسم نورانی ہو جاتا ہے لیکن روزانہ یہی عمل کرتا رہے۔

نورِ عرفان حاصل ہو

اگر کوئی ہر فرض نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو نورِ عرفان حاصل ہو اور دل اس کا نکھر جائے۔

دل میں نور پیدا ہو

اگر کوئی یا نور سو (۱۰۰) مرتبہ، سورۂ نور سات (۷) مرتبہ پڑھے تو اس کے دل میں نور پیدا ہو جائے۔

نورِ الٰہی پیدا ہو

اگر کوئی وظیفہ کے طور پر روزانہ صبح کے وقت اس کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ لیا کرے، نورِ الٰہی پیدا ہو۔

ترقی دکان کے لیے

اگر کوئی اس کا نقش اپنی دکان یا مکان میں چسپاں کر دے تو اس کی بکری میں اضافہ ہو۔

النور کا نقش معظم:

۷۸۶

۸۴	۹۰	۸۲
۸۳	۸۵	۸۸
۸۹	۸۱	۸۶

یَا ھَادِیُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد بیس (۲۰) ہیں۔

اہلِ معرفت کا مقام حاصل ہو

اگر کوئی اس مقدس نام کو بکثرت روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پڑھے اور بعد میں اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے تو اہل معرفت کا مقام حاصل ہو۔

ہدایت کرنے کی صفت پیدا ہو

اگر کوئی اس نام کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھا کرے، اس میں ہدایت کرنے کی صفت پیدا ہو۔

اہل معرفت اور اسرارِ معرفت

اگر کوئی ایک سو ستر (۱۷۰) مرتبہ قبل از وقت طلوع سحر یعنی آخر شب میں صبح صادق سے پہلے ذکاوتِ طبع کے حصول کے لئے اور علم کی زیادتی کے لئے آسمان کی طرف منہ کر کے اور دونوں ہاتھ منہ پر مل لے تو اہلِ معرفت بن جائے اور اسرارِ معرفت اس پر ظاہر ہونے لگیں۔

الھادی کا نقش معظم:

۷۸۶

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

قرآنی وظائف

صوفی محمد ندیم محمدی (لاہور)

کینہ وبغض سے حفاظت

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۷﴾ لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِیْۤ اَنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۹﴾ (الحجر: ۴۷-۵۹)

جوشخص ان آیتوں کو بعد نمازِ فجر گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو کینہ وبغض سے بچائیں گے۔

والدین کی وفات کے بعد آخرت میں کامیابی

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ۭ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاۗءُ وَیَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِیَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِیْلًا ﴿۳۲﴾ (بنی اسرآئیل: ۲۳-۳۲)

جوشخص ان آیتوں کو بعد نمازِ عشاء گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے والدین کی موت کے بعد انہیں کامیاب کردیں گے۔

حصولِ اولادِ نرینہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ (مریم: ۸۳-۸۸)

خواص: جوشخص ان آیتوں کو بعد نمازِ عشاء اکتیس (۳۱) مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اولادِ نرینہ عطاء فرمائیں گے۔

ایماندار بننے کے لیے

وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾

(النمل: ۸۳-۸۶)

جوشخص ان آیتوں کو بعد نمازِ عشاء اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ایماندار بنادیں گے۔

قرآنی سورتوں کے فضائل

حضرت مولانا امداد اللہ انور مدظلہ العالی

قل ھو اللہ احد۔ اذا زلزلت۔ قل یا ایھا الکافرون۔ اذا جاء نصر اللہ کا ثواب

حدیث: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے اپنے صحابہؓ میں سے ایک شخص سے پوچھا "اے فلاں! کیا تم نے نکاح کیا ہے؟" اس نے عرض کیا "نہیں اللہ کی قسم یارسول اللہ اور میرے پاس اتنا حق مہر بھی نہیں کہ میں اس سے نکاح کر سکوں"۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "کیا تیرے پاس "قل ھو اللہ احد" نہیں ہے؟" اس نے عرض کیا "کیوں نہیں (مجھے یاد ہے)"۔ آپ ﷺ نے فرمایا "یہ (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے"۔ پھر فرمایا "کیا تیرے پاس "اذا جاء نصر اللہ والفتح" نہیں ہے؟" اس نے عرض کیا "کیوں نہیں" تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے"۔ آپ ﷺ نے فرمایا "کیا تیرے پاس "قل یا ایھا الکافرون" نہیں ہے؟" تو اس نے کہا "کیوں نہیں (یہ بھی مجھے یاد ہے)"۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "کیا تیرے پاس "اذا زلزلت الارض" نہیں ہے؟" اس نے عرض کیا "کیوں نہیں (یہ بھی مجھے یاد ہے)"۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ تم شادی کر لو تم شادی کر لو۔"

(ترمذی وقال حدیث حسن)

قل ھو اللہ احد کا ثواب

حدیث: حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "کیا تم میں سے ہر ایک اس سے عاجز ہے کہ وہ ہر رات ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے؟" صحابہ کرامؓ نے عرض کیا "تہائی قرآن کیسے تلاوت کیا جا سکتا ہے؟" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "قل ھو اللہ احد" تہائی قرآن کے برابر ہے۔" (مسلم)

جنت میں ایک محل ملے گا

حدیث: حضرت معاذ بن انس الجھنیؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "جس شخص نے قل ھو اللہ احد کی تلاوت کی اور اس کو دس مرتبہ ختم کیا، اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک محل بنا دیں گے"۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا "یارسول اللہ ﷺ! پھر تو ہم بہت سے محل بنوالیں گے"، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ کی رحمت اس سے بھی زیادہ اور بہت پاکیزہ ہے۔"

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ

حدیث: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو چھوٹے سے لشکر میں سالار مقرر کر کے روانہ کیا۔ یہ شخص اپنے لشکریوں کو نماز میں قرآن پڑھ کر سناتا تھا اور ہر رکعت کو قل ھو اللہ احد کے ساتھ ختم کرتا تھا۔ جب یہ حضرات واپس لوٹے تو اس کا آنحضرت ﷺ کے سامنے ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "تم لوگ اس سے پوچھو، وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟" چنانچہ انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا "اس لئے کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی قرأت کروں"، تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا "اس کو بتادو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے (اس کی وجہ سے) محبت کرتا ہے۔" (بخاری، مسلم)

پچاس سال کے گناہ معاف

حدیث: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "جس شخص نے روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ "قل ھو اللہ احد" کی تلاوت کی، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ ہاں اگر قرضہ ہو تو (وہ معاف نہیں ہوگا جب تک کہ قرض خواہ اس کو معاف نہ کرے گا)۔" (ترمذی باسنادہ)

حاضرات اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خضر عباس پیاسی (راجن پور)

حاضرات اسم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''شکور''

کینہ پروری، بغض وحسد اور انتقامی جذبات سے اپنے قلب وذہن کو پاک وصاف کر کے حاضرات اسم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''شکور'' کے مؤکل خادم ''وکتائیل'' کے عمل کو نوچندی اتوار کی رات سے اپنے نام معہ والدہ کے اعداد یا پھر پانچ سو چھبیس (۵۲۶) مرتبہ پڑھیں۔ بعد چلّہ بچی یا بچے پر حاضرات کریں۔

عمل: عزمت علیکم وکتائیل بحق یا شکور اقسمت علیکم یا وکتائیل وبحق یا شکور، بحق یا بدوح یابدوح یابدوح بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر کرو حاضرات حاضر کرو حاضرات یاوکتائیل بحق یااللہ یاحی یاقیوم حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

أَجِبْ یَاوکتائیل		
بحق یا شکور	۹۸۷۶۵۴۳۲۱	بحق یا شکور
	۹۸۷۶۵۴۳۲۱	
أَجِبْ یَاوکتائیل		

حاضرات اسم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''مامون''

کینہ پروری، بغض وحسد اور انتقامی جذبات سے اپنے قلب وذہن کو پاک وصاف کر کے حاضرات اسم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''مامون'' کے مؤکل خادم ''زلقائیل'' کے عمل کو نوچندی اتوار کی رات سے اپنے نام معہ والدہ کے اعداد یا پھر ایک سو سینتیس (۱۳۷) مرتبہ پڑھیں۔ بعد چلّہ بچی یا بچے پر حاضرات کریں۔

عمل: عزمت علیکم یازلقائیل بحق یامامون اقسمت علیکم یازلقائیل بحق یامامون بحق یابدوح یابدوح یابدوح بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام حاضر کرو حاضرات کرو حاضرات یازلقائیل بحق یااللہ یاحی یاقیوم حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

أَجِبْ یَازلقائیل		
بحق مامون	۹۸۷۶۵۴۳۲۱	بحق مامون
	۹۸۷۶۵۴۳۲۱	
أَجِبْ یَازلقائیل		

اس ماہ کی منتخب فوٹوسٹیٹ طبی کتب پیش خدمت ہیں

ممبران، علماء، عاملین اور خواص کے لیے زبردست ڈسکاؤنٹ

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
سرعتِ انزال	پنڈت ٹھاکر دت شرما	250
سلک جواہرات	حکیم عبدالرحیم جمیل	440
شہنشاہی کوک شاستر (باتصویر)	وید پنڈت مکند لال	575
صحت اور زندگی		400
ضعفِ باہ	سید محبوب علی شاہ	300
طبیبہ (امراض النساء)	علی احمد زاہد جبل پور (انڈیا)	440
طبیب النساء	حکیم قاضی عظیم اللہ	360
طبیب خلوت (کوک شاستر)	بابو پیارے لال بروٹھا	340
عورتوں کا کامیاب علاج	استاذ الاطباء شہزادہ غلام محمد خان	400
علاج امراض مستورات	حکیم غلام نبی	390
قانون مباشرت	ڈاکٹر فضل مبین احمد دہلوی	680
قیام شباب واعادہ شباب (باتصویر)		400
کوک شاستر (اسرار صحت)	حکیم سعید احمد کانپوری	300
کیمیاء شباب اردو (ترجمہ ضیاء الابصار)	حکیم محمود خان دہلوی	440
کیمیائے عشرت (تحفہ جہان)	حکیم قاضی سید محمد کرم حسین	900
کام ورتی شاستر ہندی (باتصویر)	پنڈت ٹھاکر دت شرما	680
کوک شاستر بھگت رام		450
کشمیری کوک شاستر (اردو)	حکیم بھگت رام	400
گپت کوک شاستر (باتصویر)		680
گربھ شاستر مع برتھ کنٹرول (باتصویر)		440
گنج حکمت		340
گلدستہ شاہی	دیوان کاہن چند بلاسپوری	320
لذت النساء اردو		450
لذت وصال (مکمل دو حصے)	حکیم محمود علی خان دہلوی	400
لطف جوانی	ادارہ سنیاسی آشرم	360
لڑکا یا لڑکی		300
مردانہ طاقت (اول، دوم)	حکیم شمس الدین احمد طبیہ کالج دہلی	450+360

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
مردانہ امراض (باتصویر)	ڈاکٹر غلام جیلانی مرحوم	400
مسیحائے صادق	حکیم کریم بخش آڑہ اکبر شاہ	640
مجرباتِ بشیر (رسالہ قوت باہ)		320
مجربات باہیہ (الطبیب)		440
مجرب المجرب طبی نسخے	حکیم محمد عنصر بٹ	1125
معالج خصوصی (حامی الصحت)	حکیم کرنل بھولا ناتھ	360
مردانہ قوت کے امثالی نسخہ جات		240
مجربات اعادہ شباب	حکیم محمد شریف مرحوم	360
مجربات باہ	منشی بلاقی داس دہلوی	440
مردانہ امراض کا علاج	حکیم سید نذیر احمد	400
مجربات بوعلی سینا اردو (تحفۃ العاشقین)	حکیم شیخ بوعلی سینا	300
مجربات بوعلی سینا (فارسی)	حکیم شیخ بوعلی سینا	400
مہا کوک شاستر مکمل باتصویر (خزانہ کرامات) کشمیری پنڈت کوکا رام	بابو پیارے لال شرما	1750
مفتاح الحکمت (اول)	امراض مرداں (حکیم محمد شریف)	600
مفتاح الحکمت (دوم)	امراض نسواں (حکیم محمد شریف)	680
مفتاح الحکمت (سوم)	امراض اطفال (حکیم محمد شریف)	450
مفتاح الحکمت (مکمل)	مکمل تینوں حصے (حکیم محمد شریف)	1730
مقوی اکاسیر مدینہ	حکیم خلیل احمد مدنی	360
مجموعہ امراض جنسی	حکیم احسان الحق ترابی	340
مجموعہ امراض مخصوصہ مرداں	شمس الحکمت	470
مفید الاجسام مع فوائد عجیبیہ		280
نشاط الحیات	چودھری عبداللہ خان عسکری	240
نامرد کو مرد بنانے والے طلسمی نسخے	حکیم حبیب احمد اشعر دہلوی	340
ہدایات نامہ دائیان ہند (باتصویر)	بابو تیرتھ رام	400

حاضرات کے اعمال

ابوالکاشف کشفی قلندری رحمۃ اللہ علیہ

چند منٹوں میں حاضرات

یا میکائیل   یا جبرائیل

م	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
ع	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
ی	■	۱۳۵	۱۳۵
د	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵

یا اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

طریقہ:

مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہ نشان لگا ہے، وہاں تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں اور بچے پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک سو چوبیس (۱۲۴) مرتبہ یَامُعِیۡدُ پڑھ کر پھونکیں اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول ہوگا جس سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات کا آزمودہ عمل

یا میکائیل   ۷۸۶   یا جبرائیل

۱۰۶۶۲	۱۰۶۶۵	۱۰۶۶۸	۱۰۶۵۴
۱۰۶۶۷	۱۰۶۵۵	۱۰۶۶۱	۱۰۶۶۶
۱۰۶۵۶	■	۱۰۶۶۳	۱۰۶۶۰
۱۰۶۶۴	۱۰۶۵۹	۱۰۶۵۷	۱۰۶۶۹

یا اسرافیل حاضرات حاضر شو حاضر شو یا عزرائیل

طریقہ:

مندرجہ بالا نقش میں جہاں سیاہ نشان لگا ہے، وہاں تھوڑا سا عطر لگائیں اور بچے کو سیاہ خانہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) بچے پر درود شریف اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر برابر پھونکتا رہے، جب تک حاضرات نہ ہو۔ جب حاضرات کا نزول ہو جائے تو بچہ سے اپنے تمام مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کریں۔

سورۂ مزمل کی حاضرات

یہ نقش سورۂ مزمل کا ہے۔ وہ اس طرح ہے کہ اول زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے۔ ہر نماز کے بعد ۳-۳ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک متواتر پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصالِ ثواب کرے اور مٹھائی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس سورۃ کا نقش تیار کرے جو کہ مثلث ہے۔ اس کے نویں خانے میں سیاہی بھریں اور وہ نقش مریض کو دیں کہ وہ اس سیاہی بھرے خانے میں غور سے دیکھے اور عامل سورۃ مزمل پڑھنا شروع کرے۔ چند ساعت بعد مؤکلات حاضر ہونے شروع ہوں جو کہ چار ہوں گے۔ اول کا نام لومائیل ہوگا، دوسرے کا نام لوخائیل ہوگا، تیسرے کا نام رویائیل ہوگا اور چوتھے موکل کا نام طاطائیل ہوگا۔ قواعد کے مطابق حاضرات کرے۔ جنات کو قید کرے یا جلوائے یا چھوڑ دے، یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے۔ نقش سورۂ مزمل شریف یہ ہے:

لوخائیل   ۷۸۶   لومائیل

۲۲۸۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۴	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۹	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

طاطائیل   رویائیل

راولپنڈی میں روحانی کلاس اور گولڑہ شریف میں حاضری

مولانا سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

راولپنڈی اور اسلام آباد سے تعلق رکھنے والے دارالعمل کی روحانی درسگاہ کے طلباء کرام کے شدید اصرار اور دیرینہ خواہش پر استاد العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ، سرپرست دارالعمل چشتیہ ومدیر اعلیٰ ماہنامہ خزینہ روحانیات روحانی لیکچر وروحانی کلاس کیلئے راولپنڈی تشریف لے گئے۔ راقم اور قاری ممتاز صاحب بھی ہمراہ تھے۔ 13 جولائی بروز جمعرات بعد نماز مغرب تا بعد نماز عشاء ایک مختصر اور پر اثر نشست جامع مسجد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مصریال روڈ، راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ جس میں استاد العالمین حفظہ اللہ نے دورِ حاضر میں فن عملیات کے ماہرین کی اشد ضرورت اور بعض مفتیان کرام کی بلا وجہ تنقید، غیر قرآنی اعمال کی شریعت مطہرہ کی روشنی میں جواز، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، بزرگان دین، صوفیاء کرام اور اکابرین علماء کرام سے ثبوت موجود ہونے پر مفصل، مدلل اور جامع گفتگو فرمائی۔

دورانِ گفتگو حضرت نے فرمایا کہ جو اعمال غیر شرعی، بے ہودہ اور غلط کلام پر مبنی ہیں ان کا کرنا، سیکھنا اور سکھانا حرام ہے۔ اس میں کسی کا کچھ بھی اختلاف نہیں ہے۔ لیکن اس کی آڑ میں ہر عمل کو غیر شرعی اور غلط کہنا بھی لاعلمی، کم علمی اور جہالت کی باتیں ہیں۔ عملیات چونکہ ایک فن ہے اور اکابر نے اس بات کو بہت ہی واضح الفاظ میں لکھا اور بیان فرمایا ہے کہ عملیات دین کا حصہ نہیں ہیں۔ عملیات کو دین کہنا، دین سمجھنا یا دین کا حصہ سمجھنا سراسر جہالت ہے۔ دیگر فنون کی طرح فن عملیات پر گفتگو کرنے، بحث کرنے، تبصرہ کرنے، بیان کرنے اور فتویٰ دینے سے پہلے اس فن کے متعلق پورے اصول، قواعد وضوابط، الفاظ، طریقہ کار پر غور کرنا اور اس فن کے ماہرین سے مکمل گفت وشنید کے بعد کچھ کہنا، کچھ لکھنا اور بیان کرنا تو ٹھیک ہوگا بصورت دیگر سوائے اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع کرنے کے کچھ بھی نہیں ہے۔

14 جولائی بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ تا قبل از نماز مغرب استاد العالمین حفظہ اللہ جامع مسجد سیدنا اسماعیل گرڈ اسٹیشن آئی ٹین تھری، اسلام آباد میں تشریف فرما رہے۔ جامع مسجد سیدنا اسماعیل اسلام آباد میں جانے سے پہلے آستانہ گولڑہ شریف جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آستانہ گولڑہ شریف کیا ہے؟ اور وہاں کون سی عظیم ہستی آرام فرما ہے؟ آپ یقیناً جانتے ہوں گے لیکن چند الفاظ تاجدارِ گولڑہ شریف کے متعلق لکھ کر ان کے خدام میں شمولیت کی سعادت بھی ضروری ہے۔

قارئین کرام! گولڑہ شریف میں کشور ولایت، نیر تاباں، آفتاب شریعت وطریقت، تاجدار علم ومعرفت، مجدد دین وملت، خاندان سادات کے چشم وچراغ حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی عظیم اولاد کے ساتھ، اپنے عظیم والدین اور عظیم رشتہ داروں کے ساتھ آرام فرما ہیں۔ دیگر عظیم شخصیات کے ساتھ میری اور استاد العالمین کی محبوب شخصیت حضرت کی اولاد حضرت سید پیر نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، جو اتحاد امت کی ایک بہترین مثال تھے۔ حضرتؒ بے مثال واعظ، بے مثال خطیب، بے مثال شاعر، بے مثال مصنف، بے مثال ادیب، بے مثال پیر، بے مثال قاری قرآن، بے مثال نعت خوان اور لاکھوں بے مثال خوبیوں کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات پر لاکھوں، کروڑوں اپنی رحمتوں کا نزولِ خاص فرمائے۔ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب 25 واسطوں سے امام الاولیاء حضرت غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ سے اور 36 واسطوں سے نواسان رسول ﷺ حضرت سیدنا امام حسنؓ وحضرت سیدنا حسینؓ سے جا ملتا ہے۔ 1890ء میں حضرت پیر صاحبؒ زیارت حرمین شریفین کیلئے تشریف لے گئے۔ مکہ المکرمہ میں حضرت پیر صاحبؒ کی ملاقات عارف ربانی حضرت (بقیہ ص 9)

حاضری دیوی کے چند خاص اعمال

قیصر احمد بی۔ اے۔ (کراچی)

تسخیر نیلی دیوی

عمل: مِیرا کا کِن آڑبَن مِترا

ترکیب: اس عمل کو سورج گرہن یا چاند گرہن میں کیا جاتا ہے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے گھر میں کریں یا آبادی سے باہر، نہر ہو یا دریا ہو، ہر جگہ کارآمد ہے۔ عمل کے دوران کوئی دوسرا نہ آئے۔ عمل کی زکوٰۃ مکمل یکسوئی و توجہ سے ادا کریں۔

اس عمل کو صرف اور صرف 382 مرتبہ پڑھنا ہے۔ جس روز سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو، اس روز ناشتہ یا کھانا کم کھائیں۔ عمل سے پہلے غسل کریں اور اپنی مخصوص جگہ بیٹھ جائیں اور عمل کا ورد شروع کر دیں۔ چند لمحوں میں آپ کے کندھے بھاری ہونے لگ جائیں گے اور سر درد کرنا شروع کر دے گا۔ بس سمجھ لیں کہ عمل کامیاب ہوگیا۔ یہ غیبی والہامی حاضرات ہے۔ چند مرتبہ عمل پڑھیں۔ جب اثرات محسوس ہوں تو کام کا کہہ دیں۔ فوراً کام ہو جائے گا اور جسم نارمل ہو جائے گا۔

حاضری دیوی

عمل: سوار سوار۔ من سوار۔ دیوی پری کُفر دیوار۔ سونے کا کوٹ چاندی کا کواڑ۔ دائیں دست پر جبرائیلؑ، بائیں دست پر میکائیلؑ۔

ترکیب: اس عمل کو سورج گرہن یا چاند گرہن میں کریں اور مذکورہ بالا عمل کو دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ جہاں لفظ دائیں دست آئے تو دائیں ہاتھ کو دیکھیں، جب آئے بائیں دست تو بائیں ہاتھ کو دیکھیں۔ باقی عمل کے دوران سامنے دیکھیں۔ ہاتھ پھیلا کر بیٹھنا ہے سامنے کی طرف۔ جب عمل ختم ہوگا تو ایک نہایت ہی حسین وجمیل عورت زیور سے لدی ہوئی آئے گی۔ اسے پہلے سلام عرض کریں۔ وہ جواب دے گی۔ اگر جواب نہ دے تو تھوڑی دیر آنکھیں بند کر کے عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ پانچ منٹ کے اندر اندر خود بات کرنا شروع کر دے گی۔ قول وقرار طے کر لیں، نشانی وغیرہ لے لیں اور بلانے کا طریقہ وغیرہ بھی پوچھ لیں۔ لاجواب تحفہ ہے۔ کامل یقین ہے کہ آپ ہر فکر و معاشی تنگی سے آزاد ہو جاؤ گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حاضرات دیوی

عمل: چُوہڑی آئی زاروزار جھاڑو دیوے اندر باہر

ترکیب: نوچندی منگل رات 12 بجے منہ شمال رُمشرق، روزانہ صرف 108 مرتبہ پڑھیں۔ جوگی رنگ کا لباس زیب تن کریں۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ اسے کسی قبرستان یا ویران جگہ پر کریں۔ گھر میں ہرگز نہ کریں۔ ورنہ گھر کو ویران کر دے گی۔

41 یوم روزانہ بلاناغہ پڑھیں۔ کوئی پرہیز نہیں ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے سرخ رنگ کی مٹھائی، ایک عدد میٹھا پان اور سیندھور مٹی کے کونڈے میں رکھ کر اور چند عدد گیندے کے پھول رکھ کر چلتے پانی میں بہا دیں اور 3 مرتبہ کہیں ''لے چُوہڑی اپنی بھینٹ اور میرے پاس آ''۔ گیارہویں روز سے آنے لگ جائے گی۔ کوئی نقصان نہیں دے گی۔ باتیں کرے گی مگر آپ جواب نہ دینا۔ اکتالیس روز قول وقرار کر لیں۔ (اجازت لازمی لیں)۔

حاضرات برائے کالی ماتا

عمل: کالی کالی ماں کالی، اندر کی بیٹی برہما کی سالی، کھائے پان بجائے تالی، جا بیٹھے پیپل کی ڈالی، کرے پیار مارے لاٹھی، چلے منتر پُھرے منتر، دیکھوں ماں تیری حاضری کا تماشا

طریقہ: کالا کپڑا زمین پر بچھا کر اس کپڑے پر سفید رنگ کی پلیٹ رکھیں اور اس میں سفید رنگ کی موم بتی جلائیں۔ پلیٹ کو اپنے سے دو فٹ دور رکھیں اور خود کالا کپڑا الپیٹ کر موم بتی کی لو میں دھیان رکھ کر عبارت بالا کو 313 بار پڑھیں۔ پہلے روز ہی بال کھولے کالا لباس پہنے ہوئے چراغ کی لَو میں نظر آئے گی۔ 21 روز تک روزانہ ایک عدد سفید پھولوں کا گجرہ، ایک عدد میٹھا پان پاس رکھیں۔ صبح پان خود کھالیا کریں اور گجرہ پانی میں بہا دیا کریں۔ اس عمل میں کوئی پرہیز نہیں۔ جب حاضر ہو تو پان اسے دے دیں اور گجرہ پہنا دیں اور قول وقرار کر لیں۔ (نوٹ: اجازت لینا لازمی ہے)

رزق کی برکت کے وظائف

تحفہ سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ

سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ ''رزق کی تنگی'' سے ہم سب مسلمانوں کی حفاظت فرمائے۔

حضرت سیّد احمد شہید رحمہ اللہ نے کئی غریب، فقیر اور پریشان حال مسلمانوں کو روزی میں برکت کے وظیفے بتائے اور بعض لوگوں کو روزی میں برکت کے طریقے بھی ارشاد فرمائے۔ ماشا اللہ، ان تمام مسلمانوں کو ان وظیفوں اور طریقوں پر عمل کرنے سے فائدہ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُن کی تنگی اور پریشانی دُور فرمادی۔ دراصل حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کو دو چیزوں کا بے حد شوق تھا۔ ① جہاد ② مخلوق کی خدمت

حضرت ندوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

''آپ رحمہ اللہ کو بچپن ہی سے مردانہ اور سپاہیانہ کھیلوں کا شوق تھا۔ سنِ بلوغ کو پہنچے تو خدمتِ خلق کا ایسا ذوق پیدا ہوا کہ اچھے اچھے بزرگ حیران رہ گئے۔ ضعیفوں، محتاجوں اور بیواؤں کی خدمت کرنے کا جذبہ، اس کے ساتھ عبادت، ذکر الٰہی کا ذوق بہت بڑھا ہوا تھا۔ ورزش اور مردانہ کھیلوں کا بہت شوق تھا۔ پانچ پانچ سو ڈنڈ لگاتے تھے اور تیس تیس سیر کے گرز گھماتے۔ تیرنے اور پانی میں دیر تک ٹھہرنے کی مشق کرتے (جب ایمان کی بہار آئی، تسہیل)۔

اسلام کے اہم ترین فریضے ''جہاد فی سبیل اللہ'' کے بارے میں آپ رحمہ اللہ کی خدمات کا سلسلہ تو ابھی تک جاری ہے۔ اس پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور ان شاء اللہ، آئندہ بھی لکھا جاتا رہے گا۔ آج کی مجلس میں حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کے اُن وظائف اور طریقوں کا تذکرہ کرتے ہیں جو آپ رحمہ اللہ نے روزی کی تنگی اور پریشانی میں مبتلا افراد کو تلقین فرمائے۔ ان وظائف سے پہلے چند ضروری باتیں:

روزی کی تنگی کی کئی قسمیں

روزی میں تنگی کی کئی قسمیں ہیں اور ہر قسم دوسری سے زیادہ تکلیف دہ ہے:

① ..... مال و اسباب کی اتنی کمی کہ اہم ضروریات بھی پوری نہ ہوں۔ یہ بھی رزق کی تنگی ہے۔

② ..... دل میں اتنی لالچ اور حرص پیدا ہو کہ جتنا بھی ملے کم محسوس ہو۔ یہ بھی رزق کی تنگی ہے۔

③ ..... مال بہت ہو مگر اس مال سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ سارا مال ایک کاروبار کے بعد دوسرے کاروبار میں لگتا جائے۔ مٹی اور گارے میں ضائع ہوتا رہے۔ اور مال کے مالک کو اس مال سے کوئی آرام، آسائش اور راحت نہ ہو بلکہ الٹی تکلیف، پریشانی اور تھکاوٹ ہو۔ یہ بھی رزق کی تنگی ہے۔

④ ..... رزق تو پورا ملے مگر اسراف، فضول خرچی اور لاپرواہی کی عادت ہو جس کی وجہ سے قرضوں پر قرضے چڑھتے جائیں اور انسان دوسرے انسانوں کے سامنے رسوا ہوتا رہے۔ یہ بھی رزق کی تنگی ہے۔

⑤ ..... مال موجود ہو مگر دل میں اتنا بخل پیدا ہو جائے کہ ہر روپیہ خرچ کرنے پر تکلیف ہو اور اس کی وجہ سے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی ضروریات تک پوری نہ کر سکتا ہو۔ یہ بھی رزق میں تنگی کی ایک قسم ہے۔

رزق میں تنگی کے بعض اسباب

رزق میں تنگی کے کئی اسباب ہیں مثلاً

① ..... اجتماعی اموال یا کسی اور کے مال میں خیانت کرنا۔ حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ جب نواب امیر الدولہ کے لشکر میں تھے تو آپ رحمہ اللہ کو خواب کے ذریعہ معلوم ہوا کہ لشکر کے ہاتھی کا جو نگران ہے، وہ ہاتھی کے حق میں خیانت کرتا ہے یعنی نواب صاحب رحمہ اللہ اُسے ہاتھی کے لئے جتنا خرچہ دیتے تھے، وہ پورا ہاتھی کو نہیں کھلاتا تھا، کچھ حصّہ خود ہڑپ کر جاتا تھا۔ چنانچہ وہ جہادی ہاتھی بھوکا رہ جاتا تھا۔ سیّد صاحب رحمہ اللہ کو حکم ملا کہ اس کو

سمجھائیں ورنہ وہ سخت مصیبت میں گرفتار ہوگا۔ اتفاق سے اُس نگران نے حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کی دعوت کی اور درخواست کی کہ میری روزی میں بہت تنگی ہے، کچھ پورا نہیں پڑتا، آپ میرے لئے سفارش کریں۔ حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا ''آپ اس ہاتھی کا حق پورا اس کو کھلایا کریں، ان شاء اللہ چند دن میں خوب روزی ملے گی۔'' انہوں نے فوراً خیانت سے توبہ کی اور چند دن بعد ماشاء اللہ مالا مال ہو گئے۔ اگر آپ نے یہ دلچسپ واقعہ پورا پڑھنا ہے تو وقائع ص ۱۵ تا ص ۳۵ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۲..... بعض اوقات کسی گناہ کی وجہ سے رزق میں تنگی آ جاتی ہے۔ اس لئے اگر استغفار کا معمول بنایا جائے اور صدقہ وغیرہ دیا جائے تو وہ تنگی فوراً دور ہو جاتی ہے۔ جس طرح کسی پائپ میں کچرا آ جائے تو پانی رُک جاتا ہے۔ جب وہ کچرا دور کر دیا جائے تو پانی جاری ہو جاتا ہے۔ حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ جب نواب امیر الدولہ مرحوم کے لشکر میں تھے تو اسلحہ کے کچھ تاجر آئے اور انہوں نے آپ رحمہ اللہ کے پاس قیام کیا۔ کئی دنوں بعد انہوں نے شکایت کی کہ ہمارا اسلحہ فروخت نہیں ہو رہا اور کھانے پینے کا خرچ الٹا ہم پر پڑ رہا ہے۔ حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ نے اُن سے کہلوایا کہ وہ اگر اپنی تیر کمانوں میں سے سب سے بہترین کمان اور ایک ترکش اُس مجاہد کو دے دیں، جس کا ہم نام بتائیں تو ان شاء اللہ اُن کا تمام سامان فروخت ہو جائے گا اور مزید مال بھی ملے گا۔ انہوں نے اس نسخہ پر عمل کیا تو فوراً اُن کا تمام اسلحہ فروخت ہو گیا اور نواب صاحب نے اُن کو مزید انعام بھی دیا۔ تاجر لوگ اگر اسی طرح جہاد میں قیمتی مال خرچ کریں اور غریب مسلمان بھی اپنا کچھ نہ کچھ مال جہاد میں لگایا کریں تو اس سے اُن کے گناہ معاف ہوں گے اور ان شاء اللہ روزی میں بہت برکت ہوگی۔

۳..... فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سونا، فجر کی نماز قضا کرنا، قرض لے کر واپس نہ لوٹانا، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے مال پر نظر رکھنا کہ وہ ہمیں دے۔ یہ بھی رزق کی تنگی کے اہم اسباب ہیں۔

رزق کی برکت کے وظائف

اسماء الحسنیٰ کا عمل

حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کو ''جہاد فی سبیل اللہ'' کی برکت سے اتنی اونچی نسبت اور مقام حاصل تھا کہ آپ رحمہ اللہ کے شیخ، امام المحدثین حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ بھی اپنے مریدوں اور رشتہ داروں کو اصلاح، دعاء اور توجّہ کے لئے حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کے پاس بھیجتے تھے۔ ایک بار حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ کے کچھ رشتہ داروں نے رزق کی تنگی کی شکایت کی تو حضرت سیّد صاحب نے اُن کو برکت والے روپے دیئے اور اُن کے ساتھ دو افراد اور تھے، اُن کو یہ وظیفہ ارشاد فرمایا:

اکتالیس دن تک ہر روز یَا مُغْنِیُ اور یَا بَاسِطُ گیارہ گیارہ ہزار بار پڑھیں یعنی گیارہ ہزار بار یَا مُغْنِیُ اور گیارہ ہزار بار یَا بَاسِطُ اور اس وظیفہ کے اوّل اور آخر میں سات سات بار درود شریف اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اکتالیس دن کے بعد یہ عمل بند کر دیں۔ اُن حضرات نے یہ عمل کیا تو ماشاء اللہ چند دن بعد اُن کی تمام تنگی بہت عجیب طریقہ سے دور ہوگئی۔ یہ پورا قصہ وقائع احمدی کے صفحہ ۹۲۱ پر مرقوم ہے۔

بسم اللہ کا عمل

ایک صاحب جن کا نام ''محمد میاں'' تھا، انہوں نے حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ اور آپ کے رفقاء کی دعوت کی اور پھر انہوں نے اور ایک دوسرے صاحب نے آپ رحمہ اللہ کی خدمت میں اپنی پریشانی عرض کی کہ ہماری قدیم جاگیریں انگریز حکومت نے ضبط کر لی ہیں، جبکہ ہمارے اخراجات اپنی پُرانی طرز پر جاری ہیں، جس کی وجہ سے ہم ہمیشہ قرضدار رہتے ہیں۔ حضرت ہمیں ایسی دعا بتا دیں کہ جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ قرض سے نجات بخشے اور ہماری گزر بسر خوبی سے چلے۔ حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ نے ان میں سے ایک شخص کو یہ مؤثر اور طاقتور وظیفہ ارشاد فرمایا:

پانچ سو بار درود شریف پڑھ کر گیارہ سو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں

اور آخر میں پھر پانچ سو بار درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مقصد پورا کرے گا۔ (وقائع ص ۱۷۱)

سعدی فقیر عرض کرتا ہے کہ یہ عمل رزق میں برکت کے علاوہ اور بھی بہت سی پریشانیوں اور مسائل کا حل ہے۔ شرط یہ ہے کہ اخلاص اور توجہ سے کیا جائے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا عمل

ایک شخص نے حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ سے عرض کی کہ میں روزی سے بہت تنگ حال ہوں، کچھ ایسا عمل ارشاد فرمائیں کہ روزی کشادہ ہو جائے۔ آپ رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: تم ہر روز گیارہ سو مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھا کرو۔ اوّل آخر درود شریف جتنی بار ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری روزی میں برکت کرے گا، ان شاءاللہ۔ (وقائع ص ۱۴۱، ۵۴)

''اَللّٰهُ الصَّمَدُ'' کا یہ عمل بہت نافع اور مجرب ہے۔

قرآنی آیت مبارکہ کا عمل

ایک شخص نے حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ سے رزق میں وسعت اور برکت کا عمل پوچھا تو آپ رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا:

تم گیارہ سو بار یہ آیت پڑھا کرو

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

اوّل آخر درود شریف۔ (وقائع ص ۱۴۱، ۵۴)

قرآنی آیت کا یہ عمل بہت مبارک، مفید اور قوی ہے۔

دنیا اور آخرت دونوں کی فلاح کا عمل

''ناگور'' کے ایک میاں جی، جن کا نام خدا بخش تھا اور وہ بچوں کو قرآن پاک پڑھاتے تھے، حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ آپ میرے واسطے دعاء کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو اور دین و دنیا میں مجھ کو فلاح و کامیابی دے۔ حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ نے ہنس کر فرمایا کہ تم تو آپ میاں جی ہو! اور تم کو معلوم ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا خزانہ ہے، اسی میں سے کوئی آیت پڑھا کرو۔ انہوں نے عرض کی کہ بے شک قرآن مجید نعمتوں کا خزانہ ہے مگر آپ جس آیت کی اجازت دیں، میں پڑھا کروں۔ سیّد صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا:

ہر روز گیارہ سو بار یہ آیت پڑھا کریں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔

اللہ تعالیٰ تمہارا دنیا کا مقصد پورا فرمائے گا اور آخرت کی فلاح اور کامیابی کے لئے یہ آیت پڑھا کرو

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (وقائع ص ۳۵۶)

راوی کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ بعد میری ''میاں صاحب'' سے ملاقات ہوئی تو ماشاء اللہ بہت خوشحال اور فارغ البال تھے۔

سورہ فاتحہ اور اخلاص کا عمل

حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کے قاصد ''میاں پیر محمد صاحب رحمہ اللہ'' سے ایک غریب مسلمان نے روزی کی تنگی کی شکایت کی اور رزق میں برکت اور وسعت کا عمل پوچھا۔ میاں پیر محمد صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا:

تم ہر روز ایک سو بار سورہ فاتحہ اور ایک سو بار سورۂ اخلاص پڑھا کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری روزی میں برکت دے گا اور یہ وظیفہ مجھے میرے مرشد حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ نے بتایا ہے۔ (وقائع ص ۹۷۲۲)

چند اور وظائف

آپ نے رزق میں وسعت کے وظائف ملاحظہ فرمالئے۔ یہ آپ سب کے لئے حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ کی طرف سے تحفہ ہیں۔ آپ میں سے جو بھی رزق کی کسی طرح کی تنگی کا شکار ہو وہ اخلاص کے ساتھ ان وظائف سے فائدہ اٹھائے۔ ''وقائع سیّد احمد شہید رحمہ اللہ'' میں چند اور وظیفے بھی درج ہیں۔ مثلاً

کسی کے ساتھ دشمنی یا لڑائی ختم کر کے اتفاق پیدا کرنے کا عمل

تہجد کے وقت ساٹھ دن تک تین سو اکتالیس بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنا۔

ملاحظہ فرمایئے وقائع ص ۵۷۶۔

جنگ اور خوف کی جگہ امن و عافیت

جنگ اور خوف کی جگہ جاتے وقت امن اور عافیت کے لئے گیارہ بار سورۃ القریش ''لایلٰف قریش'' پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا۔ یہ عمل کتاب میں کئی جگہ مذکور ہے۔

رزق میں بے حد برکت اور وسعت اور پریشانیوں کا حل

رزق میں بے حد برکت، وسعت اور پریشانیوں کے حل کے لئے سورۃ مزمّل کا چلّہ۔ یہ عمل وقائع صفحہ ۱۳۰ پر مختصر اور حج کے بیان میں مکمل شرائط اور تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔

سمندر کے سفر میں حفاظت کے لئے

سورہ الزخرف کا پہلا رکوع روزانہ تلاوت کیا جائے۔

(وقائع ص ۱۰۲۷)

حج کے سفر کے دوران حضرت سیّد صاحب رحمہ اللہ بحری جہاز پر روزانہ فجر کے بعد ''حزب البحر'' پڑھتے تھے۔ (وقائع ص ۱۰۲۹)

اللہ تعالیٰ حضرت سیّد احمد شہید رحمہ اللہ اور اُن کے اہل و عیال اور رفقاء کرام کے درجات مزید بلند فرمائے اور ہمیں بھی اپنی رحمت سے صراط مستقیم کی ہدایت اور استقامت نصیب فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

اللھم صل علیٰ سیّدنا محمد النبی الامّی وأنزله المقعد المقرب عندك وبارك وسلم تسلیماً کثیراً کثیرا۔

سلسلہ ثناء کا مخصوص قرآنی روحانی سلیبس

پروفیسر رانا ثناء اللہ خان

سورۂ فاتحہ

اس سورۃ کو پڑھنے سے سکونِ قلب محسوس ہوتا ہے اور بہت سی بیماریوں سے شفاء ہوتی ہے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد روزانہ چار ہزار (4000) ہے اور مجموعی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار (1,20,000) ہے۔ اس کے ساتھ ہی روحانی رہنمائی علوم کے حصول کیلئے بہت ضروری ہے۔

سورۂ بقرہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

اس سورۃ کی چند آیات کا تذکرہ کیا گیا۔ یہ مخصوص پانچ قرآنی آیات روحانی مقام کو بلند کرنے کا ذریعہ ہیں اور روحانی خوراک سے دل و دماغ کو تقویت ملتی ہے۔ اس کی تعداد پینتالیس سو روزانہ (4500) ہے اور مکمل پڑھائی کی تعداد ایک لاکھ پینتیس ہزار (135000) ہے۔

آیت آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرۃ:۲۵۵)

آیت الکرسی کے بہت سے روحانی فائدے ہیں۔ اس کی روحانی طاقت بہت زیادہ ہے۔ ہر مشکل میں اور آفات بلیات کے توڑ/حل میں اس کا بڑا عمل ہوتا ہے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد تین ہزار (3000) ہے اور اس کی مکمل پڑھائی ایک لاکھ بیس ہزار (120000) ہے۔ تمام قسم کے جادو ٹونوں کا توڑ/حل اس میں موجود ہے۔

سورۂ جن

سورۂ جن کے عامل بڑے کم ہوتے ہیں۔ اس کی پڑھائی کی تعداد پندرہ سو (1500) ہے اور اس کی خاص پڑھائی کی تعداد ستر ہزار (70000) ہے۔ اس سے جنات کا کنٹرول کرنا آسان ہوتا ہے۔ اس کے عمل میں روحانی رہنما کی رہنمائی ضروری ہے۔

سورۂ مزمل

اس سورۃ کے بھی بڑے فائدے ہیں۔ یہ رات میں پچھلے پہر پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تعداد بارہ سو (1200) اور اس کی روحانی پڑھائی پچاس ہزار (50000) ہے، جو ہر طرح کی فتح اور ہر قسم کی آفات و بلیات کا حل ہے۔

سورۂ الم نشرح

قرآن مجید کی اس سورۃ میں کاروبار کیلئے بڑی خیر و برکت ہے۔ اس سورۃ کو گیارہ (11) مرتبہ روزانہ گیارہ (11) دن بعد از نمازِ ظہر پڑھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کاروبار کی پریشانی دور فرمائے گا۔ سینہ کے درد کے لئے بھی یہ سورۃ مفید ثابت ہوتی ہے۔ تئیس (23) مرتبہ پانی پر دم کر کے پڑھی جائے تو ان شاء اللہ، اللہ شفاء دے گا۔ اس کی پڑھائی کی تعداد اکسٹھ ہزار

(61,000) ہے۔

سورۃ والتین

اس سورۃ کو پڑھنے والے کو ثواب حاصل ہوتا ہے اور بہت سی مشکلیں آسان ہوجاتی ہیں اور بہت سے روحانی امراض سے شفایابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر روز تیرہ (13) مرتبہ پڑھیں، صحت وتندرستی حاصل ہوگی۔ اس کی پڑھائی کی تعداد اکیاون ہزار (51,000) ہے۔

سورۃ علق

جس کسی کام کے سلسلے میں کسی کے پاس جائے تو اسے پانچ (5) بار پڑھ کر جائے تو اللہ کے فضل وکرم سے جائز کام ہوجائے گا۔ حاکمِ وقت کے لئے اس کی تلاوت بڑی مفید ہے اور اس کی پڑھائی کی تعداد اکتالیس ہزار دوسو (41,200) ہے۔

سورۃ قدر

قرآن مجید کی یہ بڑی عظیم المرتبت سورہ ہے۔ اس کا روزانہ ورد کرنے والے کی ہمیشہ اپنے حلقہ میں عزت وقدر ہوگی۔ اس کو شام کے وقت پڑھنا باعث فضیلت اور خیر وبرکت ہے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد باسٹھ ہزار دوسو (62,200) ہے۔

سورۃ البینۃ

اس سورۃ کی تلاوت سے ہر قسم کی تکلیف دور ہوتی ہے۔ یرقان کیلئے بھی اس کی سورت کی تلاوت اکسیر نسخہ ہے۔ تین (3) بار بعد از عشاء پڑھے اور پانی پر دم کر کے مسلسل تین دن پینے سے اللہ تعالیٰ لازمی شفاء عطا فرمائے گا۔ اس کی پڑھائی کی تعداد بیالیس ہزار (42,000) ہے۔

سورۃ الزلزال

اس سورۃ کو دس (10) مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔ اس سے بہت سی برائیوں کا خاتمہ ہوجائے گا اور ہر طرح سے خیر وبرکت ہوگی۔ اس کی پڑھائی کی تعداد اڑتالیس ہزار (48,000) ہے۔

سورۃ عادیات

اس سورۃ کو پڑھنے والے کا حوصلہ بلند ہوگا۔ ڈر اور خوف ختم ہوجائے گا اور اللہ کی طرف اس کی رغبت ہوگی اور بہت سی کامیابیاں نصیب ہوں گی۔ اس کی پڑھائی کی تعداد انتالیس ہزار (39,000) ہے۔

سورۃ قارعۃ

کسی بھی مصیبت کے وقت اس سورۃ کی تلاوت کرنا مفید ہے۔ کسی ناگہانی مصیبت میں ایک سو (100) مرتبہ پڑھی جائے۔ حسبِ ضرورت پڑھی جائے تو اللہ پریشانی کو دور فرمائیں گے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد ترپن ہزار (53,000) ہے۔

سورۃ تکاثر

اس کی تلاوت کرنے سے عزت اور شہرت ملتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ صدقات بھی دیے جائیں تو کامیابی وکامرانی حاصل ہوگی۔ دن میں گیارہ (11) مرتبہ پڑھی جائے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد باسٹھ ہزار (62,000) ہے۔

سورۃ عصر

قرآن پاک کی اس سورۃ کو محبت کے لئے پڑھے، ان شاءاللہ فیض ہو گا۔ اس کی پڑھائی کی تعداد پینسٹھ ہزار (65,000) ہے۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد ایک سو (100) ہے۔

سورۃ ھمزۃ

دردِ چشم دور کرنے کے لئے اکیس (21) مرتبہ یہ سورۃ پڑھی جائے یا کسی درد کے لئے حسبِ توفیق پڑھی جاسکتی ہے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد ترتالیس ہزار (43,000) ہے۔

سورۃ فیل

دشمن دور کرنے کے لئے بہتر (72) مرتبہ یہ سورۃ پڑھی جائے۔ روزانہ بعد از نمازِ عصر تقریباً اکیس (21) دن تک یہ سورۃ پڑھے۔ ان شاءاللہ، ہر قسم کے دشمن سے چھٹکارا ہو گا۔ اس کی پڑھائی کی تعداد باسٹھ ہزار (62,000) ہے۔

سورۃ قریش

جو کوئی حاجت مند ہو تو وہ ایک سو ایک (101) مرتبہ بعد از نمازِ فجر اس کی تلاوت کرے۔ پڑھنے سے پہلے اور پڑھنے کے بعد گیارہ (11) مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ کی بارگاہ میں دعا کرے۔ ان شاء اللہ، دعا مستجاب ہوگی۔ اس کی پڑھائی کی تعداد اکتالیس ہزار (41,000) ہے۔

سورۃ ماعون

جب کوئی گھریلو مشکل پیش ہو تو گھر میں کوئی فرد اس سورۃ کو ایک سو (100) مرتبہ تلاوت کرے۔ اللہ گھریلو پریشانی کو دور فرمائیں گے۔ یہ عمل دو (2) دن کا ہو گا۔

سورۃ کوثر

جب کوئی دشمن آپ کو ذاتی قسم کی تکلیف پہنچائے اور طعنہ زنی کرے تو اس سورۃ کی تلاوت سے وہ اپنے اس فعل سے رک جائے گا یا اگر کوئی شخص بیٹی سے محروم ہے تو اللہ تعالیٰ بیٹی عطا فرمائے گا۔ اس کے ورد کی تعداد پانچ ہزار (5000) ہے۔ اسی طرح روزانہ ایک سو (100) مرتبہ پڑھی جائے۔

سورۃ کافرون

دفع آفات وبلیات کے لئے اس سورت کی تلاوت بڑی مفید ہے۔ یہ سورۃ روزانہ تین (3) دن، تین سو (300) مرتبہ بعد از نمازِ مغرب پڑھی جائے، ہر قسم کی آفات وبلیات سے چھٹکارا ہو گا۔ اس کی پڑھائی کی تعداد بہتر ہزار (72,000) ہے۔

سورۃ نصر

یہ سورۃ فتح کے لئے پڑھی جاتی ہے اور اس طرح کامیابی وکامرانی نصیب ہوتی ہے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد آٹھ ہزار دو سو (8,200) ہے اور اس کا ورد روزانہ دو سو (200) مرتبہ کیا جائے۔ اول وآخر درود پاک گیارہ (11) مرتبہ پڑھی جائے۔ ہر جائز کام میں کامیابی ملے گی اور ان شاءاللہ، اللہ پاک کرم کریں گے۔

سورۃ لہب

ظالم کو ظلم سے روکنے کے لئے یہ سورۃ گیارہ (11) مرتبہ پڑھے یا تین سو (300) بار پڑھے، ظالم اپنے ظلم سے باز رہے گا۔ اس کی پڑھائی کی تعداد چوہتر ہزار دو سو (74,200) ہے۔

سورۃ اخلاص

مختلف حاجات کے لئے یہ سورۃ اکسیر ہے۔ سورۃ الاخلاص روزانہ پانچ ہزار (5000) مرتبہ پڑھی جائے۔ تقریباً 21 یوم کا عمل کرے۔ اللہ کے فضل وکرم سے ہر حاجت پوری ہوگی۔ اس کی پڑھائی کی تعداد بیاسی ہزار تین سو (82,300) ہے۔

سورۃ فلق

اس سورۃ کو بھی دفع سحر کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ ایک سو (100) مرتبہ روزانہ بعد از نماز مغرب تقریباً سات یوم تک پڑھے۔ ہر قسم کے جادو اور ٹونے کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد باسٹھ ہزار (62,000) ہے۔

سورۃ ناس

یہ سورۃ دفع سحر (جادو) کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص پر سحر کا اثر ہو تو دو سو ایک (201) بار پڑھے اور دم کرے۔ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی برکت سے ہر قسم کے برے اثرات ختم فرمادیں گے۔ اس کی پڑھائی کی تعداد باسٹھ ہزار (62,000) ہے۔

دعوۃ مریخ الکبریٰ کے چند فوائد

حضرت شیخ السید محمد یوسف الھندی

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس کا سبب نظر یا جادو ہو تو یہ اضمار اور زجر روزانہ تحریر کیا جائے اور تحریر کرنے کے بعد اسے پڑھا بھی جائے۔ پھر اٹھائیس (۲۸) مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ اس کے بعد عرق گلاب کے ساتھ اس تحریر کو دھو کر لڑکی کو پلایا جائے۔ عرق گلاب کی بجائے بارش کے پانی کے ساتھ اسے دھویا جا سکتا ہے۔ سات دن تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔ اس عمل کا آغاز مہینے کے پہلے اتوار سے کیا جائے اور پھر آگے پورے ہفتے تک اسے جاری رکھا جائے۔ روزانہ ان سب کو تحریر کیا جائے اور ان پر اٹھائیس (۲۸) مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ اضمار پڑھتے وقت دھونی دی جائے۔ اسی طرح آٹھویں دن اس دعوت کو ایک صفحے پر تحریر کر کے اس کے ارد گرد یہ اضمار تحریر کیا جائے اور پھر اس دعوت کو پینتالیس (۴۵) مرتبہ پڑھا جائے۔ اس پورے عمل کے دوران یعنی دعوت کی تحریر کے آغاز سے لے کر پڑھائی کے اختتام تک دھونی دی جائے۔ پھر یہ نقش اس لڑکی کے سر پر باندھ دیا جائے تو ایک ہفتے کے اندر اس بچی کی شادی ہو جائے گی۔

نافرمان بیوی کو تابع کرنے کے لئے

اگر کسی نافرمان بیوی کو شوہر کا تابع فرمان بنانا ہو تو مشک و زعفران و عرق گلاب کے ذریعے اس اضمار کو تحریر کریں اور اس پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور اسے اس عورت کے سر پر باندھ دیں تو وہ عورت اپنے شوہر کی فرمانبردار ہو جائے گی۔

کسی شخص سے کوئی کام نکلوانے کیلئے

اگر کسی بڑے یا چھوٹے آدمی سے آپ کوئی کام نکلوانا چاہتے ہوں تو اس اضمار کو اپنی ہتھیلی پر تحریر کریں اور ایک مرتبہ یہ دعوت بھی پڑھ لیں۔ اس دوران دھونی بھی دیں۔ پھر آپ مطلوبہ شخص کے پاس جا کر اس ہتھیلی کے ساتھ اس شخص سے مصافحہ کریں۔ وہ فوراً آپ کی خواہش پوری کرے گا۔

قیدی کی رہائی کیلئے

اگر کسی قیدی کو رہائی دلوانا مقصود ہو تو منگل کی رات سرخ رنگ کے کاغذ پر یہ دعوت اور اضمار تحریر کر کے اسے سیب کے درخت پر لٹکا دیں اور پھر دھونی دیتے ہوئے تیرہ مرتبہ یہ دعوت اور اضمار پڑھیں۔ اس کے بعد چار رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ 25 مرتبہ جبکہ سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی 34,34 مرتبہ پڑھیں۔ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ تین مرتبہ، سورۂ اخلاص تین مرتبہ، آیۃ الکرسی 33 مرتبہ پڑھیں۔ جبکہ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ تین مرتبہ اور آیۃ الکرسی تیرہ مرتبہ پڑھیں۔ نماز کے بعد چار مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ استغفار پڑھیں۔ پھر اس کاغذ کو سیب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں اور دھونی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔

صلح کروانے کیلئے

اگر دو ناراض لوگوں یا ناراض جماعتوں میں صلح کروانا ہے تو کسی کھانے یا پینے کی چیز پر یہ اضمار تحریر کر کے فریقین کو کھلا پلا دیں تو دونوں بہت جلد ایک دوسرے سے راضی ہو جائیں گے۔ تاہم ان کھانے پینے کی چیزوں پر 17 مرتبہ، دھونی دیتے ہوئے، یہ دعوت بھی پڑھیں۔

لوگوں کے قلوب مسخر کرنے کیلئے

اگر آپ یہ چاہیں کہ آپ کے علاقے کے لوگ آپ سے محبت کریں، آپ کی بات غور سے سنیں اور اسے اہمیت دیں تو آپ اس اضمار کے اسماء کو زیتون کی چھال پر تحریر کریں۔ ہر اسم الگ چھال پر تحریر کیا جائے اور ان پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دھونی دیں اور پھر یہ اوراق اپنے پاس رکھ لیں۔ اب جس کسی سے ملیں گے، آپ کی محبت اس کے دل میں اجاگر ہو جائے گی۔

نوٹ: دعوت مریخ الکبریٰ، اضمار اور زجر کے لیے دفتر رجوع فرمائیں۔ ادارہ

ستمبر 2017ء کے خاص اوقات

ادارہ

اہم نظرات سیارگان

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد قران مریخ	02-09-17 14:25	03-09-17 14:38	04-09-17 19:01
زہرہ تثلیث زحل	12-09-17 09:33	13-09-17 05:50	14-09-17 02:07
شمس تربیع زحل	13-09-17 06:32	14-09-17 07:59	15-09-17 09:28
زہرہ تسدیس مشتری	15-09-17 01:08	16-09-17 00:44	17-09-17 00:21
عطارد قران مریخ	15-09-17 15:25	17-09-17 00:02	18-09-17 04:34
عطارد تربیع زحل	25-09-17 05:56	25-09-17 19:36	26-09-17 09:14

حالتِ قمر

	تاریخ داخلہ	وقت داخلہ	تاریخ خروج	وقت خروج
شرف قمر	10 ستمبر	00:48	10 ستمبر	02:31
قمر در ثور	09 ستمبر	21:22	12 ستمبر	00:29
قمر در عقرب	22 ستمبر	23:39	25 ستمبر	09:00
ھبوط قمر	23 ستمبر	02:28	23 ستمبر	20:46

شرفِ سیارگان

شرفِ سیارگان	ابتداء	خاتمہ
شرف عطارد	21-09-17 07:08:12	21-09-17 21:13:19

بقیہ: مرض لیکوریا کے اسباب، وجوہات، علامات اور علاج

نسخہ نمبر 7

کیکر کی کچی پھلیاں اتار کر سایہ میں خشک کر لیں، خشک ہونے کے بعد باریک پیس کر ہم وزن مصری ملا لیں۔ صبح شام استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 8

کافور، سنگجراحت، سپاری، مائیں۔ 4 چیزوں کو ہم وزن لے کر سفوف بنالیں، صبح شام ایک ماشہ لینے سے ہر طرح کا لیکوریا گارنٹی سے ختم ہوگا۔

نسخہ نمبر 9

کشتہ بیضہ مرغ کا استعمال اس مرض میں بہت ہی اکسیر اور نفع مند ہے۔

نسخہ نمبر 10

کشتہ مرگانگ لیکوریا کیلئے بے مثال اور لاجواب دوا ہے۔

نسخہ نمبر 11

کشتہ سہ دھاتا بھی اس مرض کیلئے بے حد مفید اور مؤثر ہے۔

نورانی اعمال

اُمنت باللہ کا خاص عمل

ایک خاص عمل جس کے پیچھے مسلمان جنات کی بڑی بڑی جماعتیں چلتی ہیں اور عامل کی بھرپور مدد کرتی ہیں۔ ایسے عاملین کی زیادہ مدد کرتے ہیں، جو مدارس سے منسلک ہوں یا دین کے لئے کام کرتے ہوں۔ اس عمل سے ہر جائز کام لیا جاسکتا ہے۔ مختصراً چند درج ذیل ہیں:

ہر قسم کے جادو کا علاج * ہر طرح کی بندش سے نجات * ہر طرح کے جنات سے نجات * جنات کو جلانا * جگہ سے جادو جنات نکالنا * روحانی تشخیص کرنا * محبت اور حاضری مطلوب * زبان بندی اور جدائی * مختلف بیماریوں کا علاج * تسخیر و شادی کے لئے * ہر مقصد کے لیے۔

منزل

منزل کا عمل جادو، جنات، نظرِ بد، شیطانی اثرات سے نجات اور حفاظت کا خاص عمل ہے۔ اسی طرح دیگر آفات و حادثات سے بھی حفاظت ہوتی ہے۔ اس عمل کا عامل ہر کوئی بن سکتا ہے۔ عامل بن کر آپ بہت سی موذی بیماریوں کا بھی علاج کر سکتے ہیں۔

حصار قرآنی کبیر

قرآنی آیات پر مشتمل حفاظت کا ایک خاص عمل۔ جس کو کرنے سے ہر طرح کے شر سے حفاظت ہوتی ہے۔ جادو اور جنات کا علاج کرنے والے عاملین کے لیے ایک ضروری عمل۔

سورۃ مزمل

ناجائز کاموں کو چھوڑ کر تمام جائز کاموں میں استعمال ہونے والا ایک مضبوط ہتھیار۔ بڑے جنات، شیاطین و جادوگروں کے خلاف روحانی ہتھیار۔ ایک مضبوط علاج اور مضبوط دفاع بھی۔

حصارِ خاص

نورانی عملیات میں ایک خاص عمل ہے جس کا عمل کرنے کے بعد فرشتے عامل کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس عمل کے مختصر فائدے یہ ہیں: حفاظتِ مال، اہل و عیال، بھائی بہن، والدین، دوست احباب وغیرہ، دنیاوی اور اخروی آفات سے حفاظت...... زحل، مشتری، مریخ، شمس، قمر اور عطارد کی نحوسات سے حفاظت وغیرہ۔

عمل شفائے امراض

ہر طرح کی بیماری کا روحانی علاج۔ بڑی سے بڑی بیماریوں کا علاج اس عمل سے کیا جاسکتا ہے۔ مریض قریب ہو یا دور، دم کیا جاسکتا ہے۔

دعائے حیدری

دشمن کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار۔ ان عاملین اور افراد کے لیے ایک ضروری عمل جن پر جادوگر مسلسل حملے کر رہے ہوں یا دشمن کی طرف سے مسلسل پریشانیوں کا سامنا ہو۔

روحانی تشخیص کرنے کا خاص عمل

تشخیص کا ایک خاص عمل، جس کی تکمیل کے بعد عامل ہر طرح کے جنات، سیب، جادو ٹونہ وغیرہ کی فوری تشخیص با آسانی کر سکتا ہے۔
مریض کے جسم اور گھر، فیکٹری، دکان کی روحانی تشخیص کرنے کا بہترین عمل۔
یہ عمل ہر کوئی سیکھ سکتا ہے۔ کوئی ڈر خوف نہیں۔

عمل خزینۂ فتوحات

ہر حال میں فتح، ہر مقام پر فتح، ہر موقع پر فتح، ہر وقت فتح، ہر جگہ پر فتح، ہر مقصد میں فتح، ہر کام میں فتح، جی ہاں! یقینی فتح آپ کی امید، خیال، توقع، سوچ سے بڑھ کر فتح۔

واپسی نظرِ بد کا خاص عمل

نظرِ بد کے اثرات نئے ہوں یا پرانے...... معمولی ہوں یا بہت ہی زیادہ...... کسی ایک شخص پر ہوں یا پورے خاندان پر...... ہر قسم کے تمام اثرات نظرِ بد کو فوری نظر لگانے والوں پر واپس بھیجنے کا خاص عمل۔

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے 9 خاص نمبرز پر 33% خصوصی ڈسکاؤنٹ

جادو ٹونہ نمبر
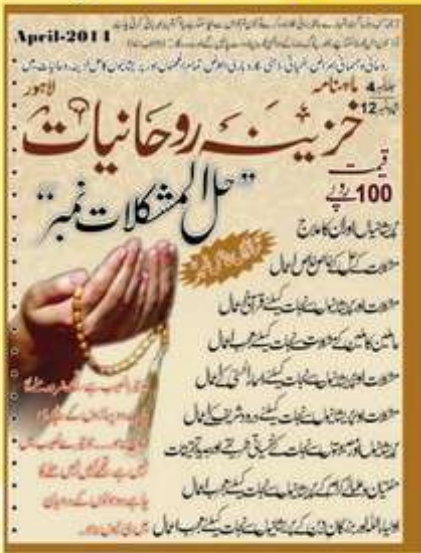
قیمت: 70 روپے

حب و تسخیر نمبر

قیمت: 100 روپے

حل المشکلات نمبر

قیمت: 100 روپے

نکاح نمبر

قیمت: 80 روپے

حفاظت نمبر

قیمت: 80 روپے

بندش نمبر

OCTOBER-2015
خزینہ روحانیات
Rs:80
بندش نمبر

قیمت: 80 روپے

اسماء الحسنیٰ نمبر

قیمت: 80 روپے

نظر بد نمبر

قیمت: 80 روپے

قرآنی وظائف نمبر

قیمت: 80 روپے

عوام کیلئے بغیر فیس اعمال کی تفصیل goo.gl/sDzuVf

تعویذ نمبر 5

اولادِ نرینہ کا خاص تعویذ

برائے ممبران: 1100 روپے
ہدیہ: 1600 روپے

اولادِ نرینہ ایسی نعمت ہے کہ اس کی تمنا اور دعا انبیاء اکرامؑ نے بھی کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے مختلف نبیوں کو مختلف زبانوں اور عمر کے مختلف حصوں میں یہ نعمت عطاء فرمائی۔ حضرت شعیبؑ کو کئی بیٹے عطاء فرمائے۔ حضرت ابراہیمؑ کو بڑھاپے میں اسماعیلؑ عطاء فرمائے۔

اسی طرح حضرت زکریاؑ کو حضرت یحییٰؑ بڑھاپے میں وارث کی شکل میں عطا فرمائے، الغرض وارث مانگنا اور اپنے پیچھے دعا، خیرات، صدقات، نیکی، خیر وخوبی، اطاعت کرنے والا چھوڑ جانا، اچھی تربیت کے ذریعے آخرت کا ذخیرہ بنا جانا مستحسن ہے اور نبیوں کی دعاؤں سے بھی ماخوذ اور ثابت ہے۔ الحمدللہ، ادارے کے سالہا سال کے مجرب تعویذات میں سے ایک خاص قرآنی تعویذ جو کبھی خطاء نہیں ہوا۔ جس کو بھی دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کو چاند سا خوبصورت بیٹا عطاء فرمایا ہے۔ جس کو بھی دیا اس نے ادارے کو مزید ترقی اور سایہ رحمت بن کر مسلمانوں کی خدمت کرنے کی دعا دی ہے۔ لہٰذا آپ یا آپ کے عزیز واقارب میں سے جو کوئی بھی اولاد نرینہ سے محروم ہو، وہ فوری طور پر ادارے سے رابطہ کرے۔ حمل کی ابتدائی ایام میں ہی یہ خاص کراماتی قرآنی تعویذ منگوائیں اور خدائے بزرگ وبرتر کی قدرت کے کرشمہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ قرآن پاک کے معجزے کو کھلی آنکھوں دیکھیں کہ قرآن ہر زمانے میں ہر ایک کے لئے شفاء ہے۔ یہ تعویذ حمل کے پہلے دو ماہ کے اندر لیا جائے تو اس سے صحیح فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تعویذ نمبر 6

جادو جنات سے شفاء اور حفاظت کا خاص قرآنی تعویذ

جادو، جنات، بدنظر، شیاطین کا گھروں میں ڈیرہ ڈال لینا، جنات کا ظاہری طور پر تنگ کرنا، چیزیں آگے پیچھے کر دینا، غائب کر دینا، روپے پیسے کے حوالے سے گھر میں گم ہو جانے کی شکایت، زیور سے متعلق شکوہ، گھر میں پتھر وغیرہ آنا، خون کے چھینٹے، گندے اور بدبودار پانی کے چھینٹے، مٹی کا آ کر گرنا، گھر میں ہڈیوں، اناج اور مردہ جانوروں کا ملنا، سایوں کا نظر آنا، کسی خاص حصے سے خوف کا محسوس ہونا، کسی غیر مرئی مخلوق اور جناتی قوت کا رات کو اپنے کمرے یا بستر پر محسوس ہونا، رات یا دن میں گھر، مکان وغیرہ پر، باہر سفر کے دوران کسی موذی انسان یا جنگل میں جانور کا خوف وغیرہ کا محسوس ہونا، جنات کا ظاہری طور پر نظر آنا، مال ڈنگر وغیرہ کو نقصان پہنچنا، جسم پر آگ لگتی محسوس ہونا، بیماری کا طویل ہو جانا، بغیر کسی وجہ سے گھر سے بیماری کا نہ جانا، دوائی کا بے اثر یا مضر ہو جانا جیسے رات کو گھبرا کر نیند سے جاگ جانا، خوف کھانا، بچوں کا جاگتے یا سوتے میں ڈر جانا، حاملہ کو حمل کے ضائع ہونے کا خطرہ پیدا ہو جانا، کسی چور، ڈاکو، فتنہ باز یا دھوکہ باز سے مالی، جانی یا عزت کا خطرہ ہونا وغیرہ ایسی علامات ہیں کہ ان سے حفاظت مل جانا خدا کی خاص رحمت ہے اور قرآن کا معجزہ ہے۔

اس قرآنی تعویذ کی برکت سے ایک دنیا کو نا صرف درج بالا فوائد حاصل ہوئے بلکہ جس کو یہ تعویذ اور اس کے ساتھ کچھ کلام الٰہی پڑھنے کو دیا اس کے تمام درج بالا دکھ اور تکالیف نہ صرف کٹ گئیں بلکہ ساری زندگی وہ ادارے کو دعائیں دیتے رہے، اس کے ساتھ خصوصی ورد اور وظیفہ منگوائیں اور بتائے ہوئے طریقے پر عمل شروع کریں۔

ہدیہ: 1600 روپے — برائے ممبران: 1100 روپے

لوح ترقی دولت

ہدیہ: 1600 روپے

شمس، مشتری تسدیس کے خاص وقت کا خاص عمل

مالدار ہونا ہر ایک شخص کی پہلی اور آخری دلی آرزو، خواہش اور حسرت ہوتی ہے۔ ہر انسان چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو وافر مقدار میں مال و دولت نصیب فرمائیں۔ دن دوگنی رات چوگنی ترقی اور اضافہ ہوتا رہے تاکہ وہ کسی بھی نیکی اور خیر کے موقع سے محروم نہ رہے۔ ظاہر ہے کہ دولت ہوگی، مال ہوگا تو وہ ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گا، غریبوں کے تعاون کی بات ہو یا نادار و مسکین لوگوں کے علاج و معالجے کی مساجد و مدارس میں تعاون کی بات ہو یا ان کی تعمیر میں حصہ ملانے کی، رفاہی اداروں میں فنڈ دینے کا معاملہ ہو یا ہسپتال وغیرہ تعمیر کروانے کا، مستحقین کو خوش کرنے کا مسئلہ ہو یا کسی غریب بہن، بیٹی کے جہیز میں تعاون کا، ہر جگہ دولت اور مال کی ضرورت ہے۔ اور اس ضرورت کو لوح ترقی دولت پورا کرے گی، ان شاء اللہ۔

روحانی تیل 6

آسیبی مریض برائے

قیمت: 120 روپے

● آسیبی اثرات کم ہوں یا زیادہ، ان کو جڑ سے ختم کرتا ہے ● آسیبی اثرات کی وجہ سے جسم پر پڑنے والے اثرات ختم کرتا ہے ● آسیبی اثرات کی وجہ سے جسم پر ہونے والی خارش ختم کرتا ہے ● آسیبی اثرات کی وجہ سے جسم پر ہونے والی جلن ختم کرتا ہے ● آسیبی اثرات کی وجہ سے گرنے والے سر کے بالوں کو روکتا ہے ● آسیبی اثرات کی وجہ سے کانوں میں آنے والی آواز کو ختم کرتا ہے ● آسیبی اثرات کی تمام تر علامات اور وجوہات کو ختم کرتا ہے ● یہ تیل خاص کر ان مریضوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے، جن کے اندر حاضری ہوتی ہو، حاضری چاہے کسی بھی مخلوق کی ہو، اس روحانی تیل کے استعمال سے مریض کے اندر وہ مخلوق حاضر ہونے سے گھبرانا شروع ہو جاتی ہے، اس کو بہت تکلیف ہوتی ہے

روحانی نمک برائے پیٹ درد

قیمت: 60 روپے

اس نمک کے استعمال سے ہر وقت رہنے والا پیٹ درد ختم ہو جاتا ہے۔ اس نمک کے استعمال سے اچانک ہونے والا پیٹ درد کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔ اس نمک کے استعمال سے بچوں کے پیٹ درد کی شکایات ختم ہو جاتی ہے۔ اس نمک کے استعمال سے کھانا کھانے کے فوراً بعد ہونے والا پیٹ درد بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اس نمک کے استعمال سے سبھی گھر والوں کے پیٹ میں رہنے والا درد ختم ہو جاتا ہے۔ اس نمک کے استعمال سے پیٹ درد ہونے کی تمام وجوہات ختم ہو جاتی ہے۔ اس نمک کا حفظ ماتقدم کے طور پر ہر گھر اور ہر کچن میں ہونا ضروری ہے۔ یہ روحانی نمک بطور خاص پیٹ درد کیلئے خاص روحانی کلام سے تیار کیا جاتا ہے۔ جو حضرات و خواتین لینا چاہیں، وہ رابطہ فرمائیں۔

حاضری کی خاص بتی

مریض کو تنگ کرنے والے جن کو فوری حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والے آسیب کو فوری حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والی غیر مسلط شدہ چیز کو فوری حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والے بڑے سے بڑے جن کو بے بس کر کے حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والی ہر قسم کی شیطانی مخلوق کو فوری حاضری کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والی بڑی سے بڑی پڑھائی سے حاضر نہ ہونے والی چیز کو فوری حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والی مخلوق جو بڑی مشکل سے حاضر ہوتی ہو اس کو آسانی سے حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کو تنگ کرنے والی مخلوق جو کسی صورت میں بھی حاضر ہونے کا نام نہ لیتی ہو اس کو حاضر کرنے والی خاص بتی، مریض کے جسم میں ہر طرح کی حاضری کو آسان، ممکن اور کامیاب بنانے والی خاص بتی۔ عاملین حضرات کے لیے خاص تحفہ۔ صرف اسی مریض پر استعمال کریں، جس پر پہلے حاضری ہو چکی ہو۔

قیمت: 4 روپے فی عدد

آج کل ہر کوئی کسی نہ کسی درجہ میں پریشان ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ پریشانی کے حل کے لئے ہر کوئی اپنے بس میں جہاں تک ممکن ہو، تدابیر اختیار کرتا ہے۔ ان تدابیر میں روحانی تدابیر بھی ہیں جن سے وہ فائدہ ممکن ہے، جو اکثر اوقات دنیوی تدابیر سے ممکن نہیں ہوتا۔ ذیل میں مختصر تفصیل دی جا رہی ہے، جس کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا کہ روحانی علاج کن مقاصد میں آپ کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔

معاشی مسائل 8 قرض ادا نہ ہونا، قرض وصول نہ ہونا، تنگئ رزق، نوکری نہ ملنا یا جلدی چھوٹ جانا، کاروبار نہ چلنا، جو بھی کام کریں اس میں نقصان ہی ہونا، پیسہ آنا مگر خرچ ہو جانا، بیرونِ ملک سفر میں رکاوٹ ہونا۔

تعلیمی مسائل 8 سبق یاد نہ ہونا، پڑھنے میں دل نہ لگنا، یاد ہونے کے باوجود غلطی کرنا، امتحان میں نتیجہ اچھا نہ آنا یا فیل ہونا۔

شادی کے مسائل 8 رشتہ نہ آنا، رشتہ آنا مگر طے نہ ہونا، خاص جگہ پر شادی ہونے میں رکاوٹ، منگنی ہو کر یا رشتہ طے ہو کر ٹوٹ جانا وغیرہ۔

زوجین کے مسائل 8 زبان دراز ہونا، گالیاں دینا، مارنا پیٹنا، خرچہ نہ دینا، باہر عورتوں میں دلچسپی رکھنا، ناجائز تعلقات، طلاق یا خلع تک معاملہ پہنچنا، ساس سسر نند بھاوج وغیرہ کے ناجائز رویے، گھر والوں کا آپس میں لڑنا، گھر والوں کا ایک دوسرے کی عزت نہ کرنا وغیرہ۔

اولاد کے مسائل 8 نافرمانی، غلط راہ پر چلنا، بچوں کا آپس میں لڑنا وغیرہ۔

دشمن کے مسائل 8 جان کا دشمن ہو جانا، ناجائز مقدمہ کر دینا، جائیداد یا حق پر قبضہ کر لینا، جادو ٹونہ کرواتے رہنا، زبان سے نقصان دینا وغیرہ۔

جادو کی تخریب کاریاں 8 رشتہ، صحت، اولاد، کاروبار، معاش، ترقی، عزت، کسی بھی قسم کی بندش و نقصان کرنا۔

جنات کی ستم ظریفیاں 8 نظر آنا، دباؤ ڈالنا، ڈرانا، آوازیں آنا، چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں آنا، رونے ہنسنے کی آوازیں آنا، چیز یا رقم کا چوری ہونا، چیزوں کا اپنی جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ سے ملنا، خون پانی تیل وغیرہ کی چھینٹیں پڑنا، گھر میں موجودگی کا احساس ہونا وغیرہ۔

جسمانی امراض 8 علاج کروانے کے باوجود بیماری کا ٹھیک نہ ہونا، رپورٹس ٹھیک آنے کے باوجود بیماریاں ہونا، ایک بیماری کا ٹھیک ہونا تو دوسری کا لگ جانا، مسلسل گھر میں بیماری کا ڈیرے جمائے رکھنا، بڑی بیماریاں مثلاً کینسر، دل و جگر و دماغ کے امراض وغیرہ۔

خواتین کے خاص امراض 8 اولاد نہ ہونا، حمل کا اسقاط ہونا یا ہوتے رہنا، صرف لڑکیاں ہونا، اولادِ نرینہ کا حصول، رحم کے ہر قسم کے امراض

نفسیاتی امراض 8 غصہ، خوف، مایوسی، شہوت، بے سکونی، دہشت، وہم، وساوس کی کثرت، خیالوں میں کھوئے رہنا وغیرہ۔

اگر درج بالا مسائل میں سے آپ کسی مسئلہ یا مسائل کا شکار ہیں یا کوئی اور جائز خواہش یا دنیوی مقصد ہے تو اعتماد کے ساتھ تفصیل سے خط لکھیں، E-mail کریں، فون کریں یا بالمشافہ ملاقات کر لیں۔ عام ملاقات بروز اتوار شام 4 بجے تا 7 بجے کی جاتی ہے۔

ناظم: 0324/0344-8439477 (صبح 11 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ) / نائب ناظم: 0343-4686217 (صبح 10 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

ruhaniilajgah
+ruhaniilajgah96 ruhaniilajgah

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570 فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0342-7772772 (دوپہر 2 سے شام 7 بجے، علاوہ جمعہ)

darulamal.org/ruhaniilajgah ruhaniilajgah@gmail.com 0324-7772772

روحانی دفاعی اعمال سیکھنے کیلئے تفصیل goo.gl/wPJ3Zc

قمر در عقرب کے وقت دو بغض وجدائی کا خاص عمل

مولانا سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

ماہِ ستمبر میں قمر در عقرب کا وقت 22 ستمبر بروز جمعۃ المبارک رات 11 بج کر 39 منٹ پر شروع ہوگا اور اس کا اختتام 25 ستمبر بروز پیر صبح 9 بجے ہوگا۔ قمر در عقرب میں ماہرین فن نے امورِ خیر، اعمالِ خیر، سعد امور واعمال سے منع فرمایا ہے۔ قمر در عقرب کے دورانیے میں کیے گئے تمام اعمالِ خیر کا انجام، رزلٹ اور نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ لہٰذا قمر در عقرب میں ہمیشہ امورِ شر، منفی اعمال ہی کرنے، لکھنے اور تیار کرنے چاہئیں۔

ضروری گزارش

آپ حضرات کی خدمت میں قمر در عقرب اور دیگر نحس ساعات میں لکھنے یا کرنے کے جتنے بھی اعمال پیش کیے جاتے ہیں، ان کا مقصد شر کو اور منفی اعمال کو عام کرنا نہیں ہے۔ بلکہ فن کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے اور جائز مقصد اور جائز ضرورت کے پیشِ نظر ہی ان کو استعمال کرنے کیلئے آپ کو بتلائے جاتے ہیں۔ ہر طرح کے منفی اعمال سے پہلے احکام شریعت کو لازمی مدِ نظر رکھنا چاہیے۔ شریعت جس جگہ اجازت دے تو ان سے فائدہ اٹھائیں اور جن جگہوں پر شریعت اجازت نہیں دیتی، ہرگز ہرگز نہ کریں۔ ذاتی مفادات، ذاتی رنجش، ذاتی غصہ، ذاتی بغض، ذاتی انتقام، ذاتی حسد کی بناء پر کبھی بھی کوئی ایسا عمل نہیں کرنا چاہیے، ورنہ سخت رجعت کا خطرہ اور آخرت کی بربادی لازم ہے۔

چند گزارشات عمل کے بارے میں

یہ تعویذ بغض وجدائی اور ناجائز محبت وعشق کو ختم کروانے میں بہت ہی لاجواب ہے۔ اگر آپ کو اپنے خاندان میں، اپنے رشتہ داروں میں، اپنی اولاد میں یا اپنے روحانی مریضوں میں سے کوئی شخص ناجائز محبت، ناجائز تعلق، ناجائز دوستی، ناجائز رشتے کیلئے کوئی مؤثر، تیز، کبھی بھی ناکام نہ ہونے والا، بہت جلدی رزلٹ دینے والا عمل مانگے تو آپ یہ تعویذ بنا کر دیں۔ اس کا فوری رزلٹ آپ کو حیران کردے گا۔ تجربہ اور آزمائش شرط ہے۔ اس تعویذ کو 4 طریقوں سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ طریقے تو بہت ہیں لیکن یہ 4 طریقے زیادہ مؤثر ہیں۔

1. ......بطور چراغ جلانا
2. ......قبرستان میں 2 قبروں کے درمیان دفن کروانا
3. ......روزانہ زوال کے وقت یا دیگر مکروہ اوقات میں طاق تعداد میں جوتے مروانا
4. ......فریقین کو پلانا

روحانی درسگاہ کے تمام طالب علموں کو اجازت ہے۔ عوام الناس روحانی علاج گاہ سے تیار کرواسکتے ہیں۔

فرعون	راون	ہامان	شیطان
نمرود	شداد	ل ھو	بیداد
قارون	بے ارغاں	دقیانوس	خبیث
ابوجہل	مردود	ابلیس	بے دید

البغض والعداوۃ فلاں بن فلاں وبین فلاں بن فلاں

نوٹ ہر عمل اور ہر نقش کو مؤثر، تیز اور فوری رزلٹ لینے کیلئے چند ضروری اصول اور قواعد وضوابط پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اور ان چیزوں پر عمل سے رجعت سے بھی حفاظت رہتی ہے۔ لہٰذا ان ضروری اصولوں اور ہدایات کیلئے روحانی درسگاہ سے رابطہ فرمائیں۔ شکریہ

ڈھونڈنے پر وہی لوگ ملتے ہیں
جو کھو گئے ہوں
وہ نہیں مل سکتے
جو بدل جاتے ہیں

ستمبر کی نظرات سیارگان کے خاص اعمال

مولانا سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

عطارد قران مریخ

دشمنی اور جدائی پیدا کرنے کا عمل

نظر	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد قران مریخ	2-9-17 دوپہر 2:25	3-9-17 دوپہر 2:38	4-9-17 شام 7:01
	15-9-17 سہ پہر 3:25	17-9-17 سہ پہر 3:02	18-9-17 رات 4:34

والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامہ

یا اللہ
یا اللہ
یا اللہ
یا اللہ

البغض والعداوۃ

فلاں بن فلاں دبین فلاں بن فلاں

عطارد قران مریخ کے وقت کسی نحس ساعت میں کالی سیاہی میں سرکہ شامل کر کے بھوج پتر پر زعفران سے لکھ کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں، جدائی واقع ہو جائے گی۔

 بغیر شرعی اجازت یعنی مفتی صاحب سے پوچھے بغیر اس طرح کے عمل ہرگز نہ کریں۔

زہرہ تثلیث زحل

حلقہ احباب و دوستوں میں اضافے کیلئے

نظر	ابتداء	مکمل	خاتمہ
زہرہ تثلیث زحل	12-9-17 صبح 9:33	13-9-17 صبح 5:50	14-9-17 رات 2:07

زہرہ تثلیث زحل کے وقت میں کسی سعد ساعت کے دوران زعفران اور مشک سے تیار کردہ سیاہی سے تیار کر کے دائیں بازو پر باندھیں۔ یہ تعویذ اس مقصد کے لیے بے مثل اور لاجواب ہے۔

۷۸۶

۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷

یامعز یالطیف یاواسع یاودود یاقوی

یاولی یاروف یاجامع یانافع یاھادی

اس نقش کی برکت سے فلاں بن فلاں کے دوستوں میں اور حلقہ احباب میں زبردست اضافہ فرما دیجئے۔ آمین

زہرہ تسدیس مشتری

برائے ترقی رزق و روزگار

نظر	ابتداء	مکمل	خاتمہ
زہرہ تسدیس مشتری	15-9-17 رات 1:08	16-9-17 رات 1:44	17-9-17 رات 1:21

روزی، رزق، روزگار کے حوالے سے پریشان حال لوگوں کیلئے یہ مبارک تعویذ بہت ہی مجرب اور بہت ہی مؤثر ہے۔ زہرہ تسدیس مشتری

کے وقت میں کسی سعد ساعت کے دوران تعویذ تیار کرلیں۔ تعویذ زعفرانی سیاہی سے تیار کرنا ہے۔ ہر شخص کیلئے 3 تعویذ بنائے جائیں تو بہت ہی بہتر ہوگا۔
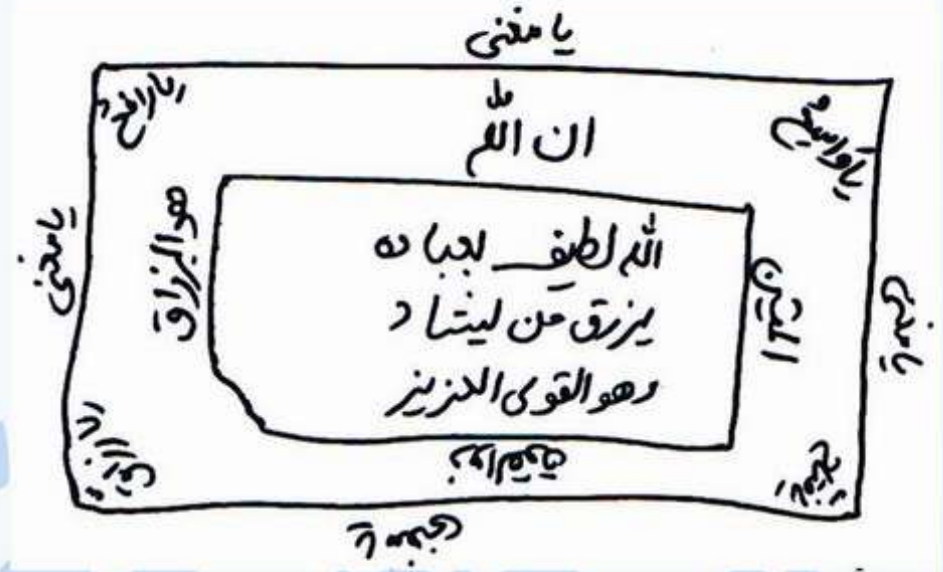
بازو پر باندھنے کیلئے، پرس یا بٹوہ میں رکھنے کیلئے اور تجوری یا رقم میں رکھنے کی جگہ پر۔ ضرورت مند حضرات ادارے سے تیار کرواسکتے ہیں۔

عطارد تربیع زحل

برائے زبان بندی دشمن، ظالم بدگو آفیسر

نظر	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد تربیع زحل	25-9-17 صبح 5:56	25-9-17 صبح 7:36	26-9-17 رات 9:14

نقش

۱۶۵۸	۱۶۵۱	۱۶۵۶
۱۶۵۳	۱۶۵۵	۱۶۵۷
۱۶۵۴	۱۶۵۹	۱۶۵۲

بندم و بستم زبان فلاں بن فلاں

عطارد تربیع زحل کے وقت کسی نحس ساعت میں تین نقش تیار کرنے ہیں۔ ایک قبرستان میں دفن کرنا ہے۔ دوسرا کسی پتھر کے نیچے دبانا ہے اور تیسرا کسی کانٹے دار درخت کی جڑ میں دبائیں۔

جماعت العاملین کی تجدید نو!

اہم اطلاع

جماعت العاملین دارالعمل چشتیہ کے ماہر روحانی معالجین پر مشتمل ایک مضبوط، منظم، متحرک، فعال اور تجربہ کار جماعت ہے۔ جس کا منشور سخت ترین جادو، جنات سے لوگوں کو نجات دلانا ہے۔ جادو جنات بھی وہ کہ جس کو لوگ کہیں کہ "سر چڑھ کر بولے" یعنی جادو جنات کا کھلم کھلا اظہار ہو رہا ہو۔ بڑی بڑی نشانیاں اور علامات ظاہر ہوتی ہوں۔ معاملات کسی بھی طریقے سے عاملین کے کنٹرول میں نہ آرہے ہوں۔ بالآخر لوگ فیکٹریاں، کارخانے، شادی ہال، کوٹھیاں، بنگلے، ہوٹل، ادارے، فارم ہاؤس وغیرہ تنگ آکر بند کرنے پر مجبور ہو گئے ہوں۔ ایسے تمام کیسز اور معاملات کی صورت میں اندرون ملک و بیرون ممالک کیلئے جماعت العاملین کی خدمات حاضر ہیں۔

جماعت العاملین میں شمولیت کی مختصر شرائط

- ✔ تمام معالجین کیلئے ہماری روحانی درسگاہ کا طالب علم ہونا ضروری ہے۔
- ✔ تمام بڑے بڑے روحانی اعمال کا اجازت یافتہ ہونا ضروری ہے۔
- ✔ تمام اعمال کی بڑی ریاضت (چلہ کشی) کا کیا ہونا ضروری ہے۔
- ✔ جادو، جنات کے علاج میں کامل مہارت کا ہونا ضروری ہے۔
- ✔ سخت سے سخت اثرات پر قابو پانے کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔
- ✔ روحانی معالج کا خود اثرات، رجعت وغیرہ سے صاف ہونا ضروری ہے۔
- ✔ جماعت العامین میں شمولیت کیلئے دارالعمل چشتیہ کی مجلس شوریٰ کو اپنا تفصیلی انٹرویو دینا سب سے اہم اور ضروری ہے۔

جماعت العاملین کا نیٹ ورک وسیع اور ملک بھر کے ہر شہر، تحصیل، ضلع، ڈویژن اور تمام صوبوں میں فعال کیا جارہا ہے۔ جماعت العاملین میں شمولیت کے خواہشمند ماہر روحانی معالجین تمام تر معلومات کیلئے دارالعمل چشتیہ سے رابطہ فرمائیں۔ شکریہ۔

ناظم جماعت العاملین، دارالعمل چشتیہ لاہور۔ رابطہ 0346-4661681

عاملین کیلئے پرنٹڈ تعویذات کی تفصیل goo.gl/lI3kbj

دفینہ کی جگہ معلوم کرنا

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری (حویلی لکھا)

جب دفینہ کی جگہ معلوم کرنا چاہیں تو کھجور کی ایک شاخ لیں جسے ابھی پھل نہ آیا ہو۔ اور شاخ کاٹتے وقت پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا۔ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا۔ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا۔ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا۔ (سورہ زلزال: 1 تا 4) پھر اس شاخ سے دو بالشت کاٹ لیں۔ پھر اس کے ایک طرف پوری سورہ زلزال تحریر کریں۔ اور دوسری طرف

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ۔ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ۔ (سورہ احقاف: 31 تا 32)

اور تیسری طرف

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا۔ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا۔ (سورہ مریم: 85 تا 86)

اور چوتھی طرف

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا۔ (سورہ البقرہ: 260) تحریر کریں۔ اور پھر اس شاخ کو شک والی جگہ پر رکھ دیں۔ اور پھر اس پر مندرجہ ذیل عزیمت سات مرتبہ پڑھیں۔ پس وہ شاخ حرکت کرے گی اور شاخ چلنے لگے گی اور وہاں پر جا کر ٹھہر جائے گی جہاں دفینہ یا کوئی مدفون چیز ہوگی۔

اور عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ وَالْمُلُوْكُ الْاَرْضِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ بِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِعَظْمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرَىٰ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ وَابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ اِسْمُ اللّٰهِ وَجَلَّ ثَنَاءُ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَيٌّ قَيُّوْمٌ مٰلِكُ الْمُلْكِ وَمُسَخِّرُ الْفَلَكِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَبَّارٌ مُتَكَبِّرٌ قَاهِرٌ قَوِيٌّ مَتِيْنٌ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ شَدِيْدُ الْبَطْشِ شَدِيْدُ الْعِقَابِ لَا يَغْلِبُهٗ غَالِبٌ وَلَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَعَظْمَةِ اَسْمَائِهٖ وَآيَاتِهٖ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى السَّمٰوٰتِ فَرُفِعَتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَبُسِطَتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَنُصِبَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَتَفَجَّرَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَجَرَتْ وَعَلَى النُّجُوْمِ فَاَزْهَرَتْ وَعَلَى الشَّمْسِ فَاَضَاءَتْ وَعَلَى الْقَمَرِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاَضَاءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِاَسْمَائِهِ الَّتِيْ يُحْيِيْ بِهَا الْمَوْتٰى وَيُمِيْتُ بِهَا الْاَحْيَاءَ وَبِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ وَبِحَقِّ مَا فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنَ النَّقْشِ وَبِحَقِّ مَا فِيْ دَائِرَةِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِنَارَةِ الشَّمْسِ وَخَضَعَ كُلٌّ لِقُدْرَتِهٖ وَعَظْمَتِهٖ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ فِيْ مَجْلِسِيْ هٰذَا وَاَجَبْتُمْ دَعْوَتِيْ هٰذِهٖ وَقَضَيْتُمْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ وَبِحَقِّ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ مَا فِيْهِمْ مِنَ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَاِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ حَكِيْمٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔

دو خاص اعمال

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری (حویلی لکھا)

ترقی رزق اور خیر و برکت

ہر قسم کی دوکان مثلاً جنرل سٹور، میڈیکل سٹور، کلاتھ مرچنٹ، بک ڈپو، کریانہ مرچنٹ غرضیکہ تمام قسم کے کاروبار جہاں لوگ مختلف چیزیں خرید کرتے ہوں، تمام کاروبار میں گاہکوں کو کشش کرنے کے لئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ جس دکان، دفتر یا فیکٹری میں یہ طلسم آویزاں ہوگا، وہاں خریدار مکھیوں کی طرح جمع ہوتے ہیں اور سامان خوب خریدتے ہیں، اس طرح کاروبار اور رزق میں خوب ترقی اور خیر و برکت ہوتی ہے۔ عروج ماہ میں بروز خمیس سفید کاغذ پر جلی قلم سے سیاہ روشنائی سے تحریر کریں اور اس پر صرف ایک مرتبہ دعائے برہتیہ پڑھ کر دم کردیں اور اسے کاروبار کی جگہ پر آویزاں کریں کہ آنے والے کی نظر پڑے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ گاہک خوب آئیں گے اور ترقی رزق اور خیر و برکت بہت زیادہ ہوگی۔ طلسم یہ ہے:

۷۸۶۔۹۱۴۸ دبح ۱۹۱۱۴۹۱۱۳۴۹۱ ۱۱۱۱۹۱۱ اوط

۱۱۸۴۱۱۱۴۹۸۸

طائرہ م مھما ۱۸۴۱۱۱۴۴ الا ھو وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ اَجِیْبُوْ خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ مِنْ اَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ بِجَلْبِ الذُّبُوْنِ اِلٰی ھٰذَا الدُّکَان کَمْشٍ۔ دَمُشٍ۔ کَرْکُوْشٍ۔ غَرْشُوْشٍ۔ حَوَالِشٍ۔ جِبْرَالبِسٍ۔ حَفْطَمِسٍ۔ کَنَاعُوْلِشٍ۔ اَلْعَرْشٍ۔ کَاحٍ۔ ھَبَاحٍ۔ ھَبْرُوْحٍ۔ اَجِیْبُوْا بَارَكَ اللهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

علمی کرشمہ

اپنے ہاتھ یا کسی اور کی ہتھیلی پر کپڑے کا لباس پہنا دیں۔ اور اس سے پہلے اپنے پاس قلم اور سفید کاغذ رکھیں۔ جس وقت اپنی ہتھیلی یا کسی دوسرے کی ہتھیلی پر لباس پہنائیں تو ہاتھ کو لمبا کریں۔ اور لکھیں اگرچہ ہاتھ والا جاہل ہے کہ پڑھنا لکھنا نہیں جانتا مگر پھر بھی اُس کا ہاتھ لکھے گا جو آپ اُسے حکم دیں گے۔ مگر پہلے اُس کی ہتھیلی پر یہ عبارت تحریر کریں:

اَقْمَارِشٍ۔ نَھِیْشٍ۔ عَلِیْشٍ۔ زَارِیْشٍ۔

پھر یہ عزیمت سات مرتبہ تلاوت کرکے اُس پر دم کردیں۔ اور لکھنے کا حکم دیں پس وہ تمہاری مرضی کے مطابق لکھے گا۔ بے شک ہوگا جاہل ہی کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے:

اَنُوْشٍ۔ طَیُوْشٍ۔ تَرِیُوْشٍ۔ لَیْشٍ۔ اَکْشٍ۔ اَجِبْ یَامَیْمُوْن اَنْتَ وَخُدَّامِكَ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ تَوَكَّلْ یَامَیْمُوْن وَافْعَلْ بکذا وکذا۔ اس عمل کا بخور لوبان اور مصطگی رومی ہے۔

نورانی اعمال

سید مصور علی شاہ زنجانی (ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت)

محرم الحرام کے خصوصی وظائف

۱۔ سات سو (۷۰۰) مرتبہ روزانہ ''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا اللّٰہُ''

۲۔ دو رکعت نفل اس طرح ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھے۔

''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ''

۳۔ آدھا گھنٹہ درود شریف پڑھنا ہے، جو بآسانی پڑھ سکیں۔

۴۔ پہلے عشرہ میں تین روزے۔ ورنہ جب آسانی ہو اس ماہ میں رکھ لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو کوئی محرم کے تین دن جمعرات، جمعہ، ہفتہ کے روزے رکھے تو اس کے لئے نو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے''۔ (نزہۃ المجالس: ج ۱ ص ۱۴۵)

لڑکے، لڑکیوں کی شادی کیلئے مجرب عمل

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت حاجت کے نفل پڑھیں۔ اس کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ'' پڑھ کر شادی کے لئے دعا کریں۔

جب فیصلہ کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ سی لگے

ہمارے ساتھ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ۔۔۔۔ کشمکش میں گرفتار ہو جاتے ہیں کہ۔۔۔۔ کریں تو کیا کریں۔۔۔۔ جب بھی ایسی کوئی صورتحال درپیش ہو تو اسے استخارہ کرنا چاہئے۔ لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ خرلی واخترلی

''یا اللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجئے اور میرے لئے آپ انتخاب کر دیجئے۔''

۲۔ اَللّٰھُمَّ اھدنی وسددنی وقنی شر نفسی

''یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور سیدھے راستے پر کر دیجئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچائیے۔''

۳۔ اَللّٰھُمَّ الھمنی رشدی واعزم لی علی رشد امری

''یا اللہ! میرے دل میں وہ بات ڈال دیجئے جس میں میری بہتری ہو اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لئے فیصلہ کر دیجئے۔''

رزق کی فراوانی کے لئے

روزانہ باوضو ہو کر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پہلا کلمہ پڑھنے کی عادت ڈالیں اور پھر دیکھیں اللہ کی رحمت کہ رزق کی فراوانی کیسے ہوتی ہے۔ (ان شاءاللہ)

شوہر کا غصہ ٹھنڈا کرنے کا گر

جب آپ کے شوہر کسی بھی وجہ سے غصہ میں ہوں اور آپ کو برا بھلا کہہ رہے ہوں یا غلط سلط باتوں سے آپ کو دکھ اور اذیت میں مبتلا کر رہے ہوں، آپ اسی وقت درود ابراہیمی پڑھنا شروع کریں۔ آپ دیکھیں گی جیسے جیسے آپ درود ابراہیمی پڑھ رہی ہیں، ویسے ویسے ان کا غصہ خود ہی ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ نیک بیویاں برداشت کی حامل ہوتی ہیں۔ وہ ترکی بہ ترکی جواب نہیں دیتیں۔ آپ درود شریف پڑھنے کی عادت اتنی پختہ کر لیجئے کہ شوہر کا غصہ ان شاءاللہ رفع ہو جایا کرے گا۔

جادو سے حفاظت

حضرت عامر بن سعدؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھا لے تو اسے دن میں نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ جادو۔''

(صحیح بخاری شریف)

ایک ہفتے میں سخت رجعت ختم

مولانا سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

روحانی درس گاہ کے طلباء وطالبات کے لئے ایک نہایت ہی سبق آموز واقعہ

کراچی سے ایک مولانا صاحب کا فون آیا کہ میں سخت پریشان ہوں، میری طبیعت سخت خراب ہے۔سب گھر والے بھی شدید بیمار ہیں۔روحانی مریض آنا بند ہوگئے ہیں۔اگر کوئی مریض آ بھی جائے تو اس کو مجھ سے فائدہ نہیں پہنچتا یعنی کہ میرے روحانی علاج سے اس کو افاقہ نہیں ہوتا۔میرے روحانی اعمال، جو میں نے دارالعمل چشتیہ سے سیکھے، وہ کام کرنا بالکل بند ہو گئے ہیں۔روحانی غیبی مخلوق نے میرا تعاون بالکل ختم کر دیا ہے۔ہر وقت طبیعت بے چین رہنے لگی ہے۔انجانا خوف ہر وقت مسلط ہے۔ہر وقت سستی، کاہلی اور بے زاری کا سامنا ہے۔مسجد سے جواب مل گیا ہے۔بے روزگاری کا مسئلہ بن گیا ہے۔ہر طرف سے مایوسی کا سامنا ہے۔نوکری نہیں مل رہی۔اس طرح کی اور بے شمار باتیں انہوں نے بتائیں تو میں نے ان کو ایک خاص عمل بتلایا کہ آپ نے یہ عمل بلاناغہ 7 دن کرنا ہے۔دم کر کے پانی سب گھر والوں نے پینا ہے۔دم شدہ پانی کو گھر کے تمام پاک کونوں میں چھڑکنا ہے۔دم شدہ پانی سے سب گھر والوں نے کپڑوں سمیت غسل کرنا ہے (پانی گندی نالی، گٹر اور ناپاک جگہ پر نہ جائے)۔مولانا صاحب نے یہ عمل بلاناغہ 7 دن تک کیا۔اللہ کے فضل وکرم اور سیدی ومرشدی حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ کی دعاؤں اور فیض کی برکت سے آٹھواں دن ان کیلئے خوشیاں اور بہت ہی زیادہ خوشیاں لے کر آیا۔بیماریاں ختم ہو گئی، ایک سکول میں ملازمت مل گئی، طبیعت بالکل بحال ہوگئی، تمام بندشیں کھل گئیں، ہر طرح کی بے چینی، سستی، کاہلی سب ختم ہوگئی، روحانی غیبی مخلوق کا تعاون شروع ہو گیا۔الغرض سب کی سب پریشانیاں الحمدللہ ختم ہو گئیں۔مولانا صاحب نے عمل مکمل ہونے پر ایک خواب دیکھا کہ راقم یعنی محمد سلیم اللہ ظفر، استاد العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ اور ایک سینئر وزیر پاکستان ایک جگہ پر موجود ہیں۔مولانا فرماتے ہیں کہ میں وزیر سے جونہی ملنے کیلئے آگے بڑھا تو اس نے میری طرف اشارہ کیا کہ آپ سلیم اللہ ظفر سے ملیں اور جب میں آپ کی طرف آیا تو آپ نے مجھے بڑے استاد جی کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔پھر میں استاد جی کی طرف گیا تو اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔اس کے بعد جب میں صبح اٹھا تو طبیعت ہشاش بشاش تھی اور میرے سارے معاملات حل ہونا شروع ہو گئے اور ساری پریشانیاں ختم ہوگئیں۔

ان ساری پریشانیوں کی وجہ کیا تھی۔اس کا اظہار بھی اور اعتراف بھی مولانا صاحب نے خود بخود میرے سامنے کیا۔انہوں نے بتلایا کہ میرے تمام معاملات بالکل ٹھیک تھے۔مجھ سے ایک غلطی یہ ہوئی کہ مجھے ایک صاحب نے فون کیا اور مجھے اپنے پاس آنے کا بہت اصرار کیا۔میں نہ چاہتے ہوئے بھی ان کے پاس چلا گیا۔ان صاحب کو استاد جی نے چند ماہ پہلے ہی ان کی انہی حرکتوں، سازشوں، چالبازیوں، مکاریوں، فراڈ بازیوں کی وجہ سے دارالعمل سے فارغ کر دیا تھا اور یہ بات میرے علم میں اس وقت مکمل نہ تھی مگر یہ خود استاد جی سے سنا تھا کہ انہوں نے ادارے میں بہت غلط کیا ہے۔مولانا کہتے ہیں جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے ایک عمل دیا۔میں نے بہت انکار کیا لیکن انہوں نے مجھے وہ عمل زبردستی دے دیا۔عامل حضرات نئے نئے اعمال کے حریص تو ہوتے ہی ہیں۔لہٰذا میں نے وہ عمل ان سے لے لیا۔عمل لینا اور کراچی آنا ہی تھا کہ دن بدن میرا زوال، آزمائشوں، سختیوں، پریشانیوں نے مجھے ایک دم سے گھیر لیا۔اس طرف تو میرا خیال گیا ہی نہیں۔جب آپ سے فون پر عمل لیا تو اچانک سے میرے دل میں یہ خیال آیا کہ یہ میرے ساتھ سب کچھ مہربانی اس عمل دینے والے صاحب کی وجہ سے ہی ہوئی تھی۔میں نے اس کے عمل والا پرچہ یعنی اجازت عمل والا پرچہ ایک سائیڈ پر رکھ دیا۔آج آپ روحانی کلاس کیلئے

کراچی آئے ہیں تو میں نے ڈرتے ڈرتے آپ کو یہ ساری بات بتائی ہے۔

روحانی درسگاہ کے تمام طلباء وطالبات اس پورے واقعے کو بغور پڑھیں۔اس کی تمام باتوں پر غور کریں۔اپنے اعمال نہ چلنے میں اور دیگر ہر قسم کی بندشوں، رجعتوں اور ناکامیوں میں دیگر عوامل پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کی طرف لازمی توجہ دیں، غور کریں، فکر کریں کہ کہیں آپ کا رابطہ یا آپ کا تعلق اپنے ادارے، اپنی درسگاہ، اپنے استاد حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ کے کسی مخالف، حاسد، دشمن کے ساتھ تو نہیں ہے۔اگر نہیں ہے تو شکر کریں بصورت دیگر فکر کریں۔رابطہ ختم کریں، تعلق منقطع کریں اور ہر قسم کی رجعت اور بندش سے، جو آپ کے اپنے جنات، آپ کے اپنے اعمال کی غیبی روحانی مخلوق، لگائے گی اور آپ الزامات ہم پر یا ادارے پر یا روحانی درسگاہ پر یا حضرت استاد جی کی طرف منسوب کریں گے تو یہ آپ کی بہت بڑی غلط فہمی، خام خیالی اور بہت بڑی الزام تراشی اور بہت بڑا جھوٹ اور بہتان ہوگا۔جیسا کہ آپ نے اس واقعہ میں پڑھا کہ کراچی کے یہ مولانا صاحب جب وہاں گئے تو ان کا جانا ہمارے علم میں نہیں تھا۔ان صاحب نے مولانا کو چہل کاف باموکل کی اجازت دی، یہ بھی ہمارے علم میں نہیں تھا۔اس کا چلہ کیا یا نہیں کیا، یہ بھی ہمارے علم میں نہیں تھا۔یہ عمل انہوں نے کب لیا، یہ بھی ہمارے علم میں نہیں تھا۔کتنا ہدیہ یا فیس یا بغیر فیس جیسے بھی لیا، یہ ہمارے علم میں نہیں تھا۔اس عمل کی اجازت کیلئے وہ کب گئے، کیسے گئے، کس کے ساتھ گئے، کس وقت گئے، کس دن گئے، واللہ یہ سب کچھ ہمارے علم میں نہیں تھا۔اور نہ ہی ہمیں کسی کی جاسوسی کی ضرورت ہے۔نہ ہی ہمیں کسی کے عمل خراب کرنے کی ضرورت ہے۔نہ ہی ہمیں کسی کا پیچھا کرنے کی ضرورت ہے، نہ ہی ہمیں کسی کو زبردستی عمل دینے کی ضرورت ہے۔نہ ہی عمل لینے کی ضرورت ہے اور نہ ہی چند ٹکوں، چند روپوں، چند پیسوں کی خاطر اپنی آخرت اور دوسروں کی دنیا برباد کرنے کی ضرورت ہے۔یہ کام انہی کو مبارک ہو جو اس کام میں مگن ہیں، کوشاں ہیں اور دن رات حصول پیسہ کی خاطر سچ جھوٹ، دھوکہ بازی، فراڈ بازی میں ایسے لگے ہوئے ہیں کہ شاید ان کو موت اور آخرت بھول گئی ہے۔عزیز طلباء وطالبات! آپ تمام تر اختلافات، سازشوں سے بالاتر ہو کر سوچیں اور غور کریں کہ آپ نے جتنے بھی اعمال روحانی درسگاہ سے لیے، سیکھے اور یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ان کی ریاضت اور چلہ کشی کی، ان سب میں آپ کے استاد حضرت ڈاکٹر صاحب ہیں۔خواہ آپ کا تعلق، رابطہ، ملاقات بطور ناظم روحانی درسگاہ مجھ سے ہو، سابقہ ناظمین سے ہو یا ادارے کے کسی بھی فرد یا ذمہ دار سے ہو۔آپ کو بخوبی علم ہونا چاہیے کہ آپ کے تمام اعمال کے اور ادارہ کی روحانی درسگاہ سے تمام تر سکھائے جانے والے اعمال کے استاد صرف اور صرف استاد العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ان اعمال کی ریاضت اور چلہ کشی کی تکمیل کے بعد آپ کو ملنے والی غیبی روحانی مخلوق بھی حضرت استاد جی کی طرف سے ہی آپ کے پاس آتی ہے اور وہ روحانی غیبی مخلوق تمام طلباء وطالبات سے کہیں زیادہ حضرت استاد جی کی عقیدت مند اور تعلق والی ہوتی ہے۔جب کوئی طالب علم حضرت استاد جی کی مخالفت، ادرے کے قوانین کی مخالفت اور حضرت استاد جی کے مخالف، ادارے کے مخالف، روحانی درسگاہ کے مخالف سے رابطہ، تعلق، دوستی، نسبت رکھے تو کیا وہ غیبی مخلوق آپ سے محبت، آپ کے اس فعل سے محبت، آپ کے ان کاموں سے محبت کریں گے یا نفرت کریں گے؟ آپ کا ساتھ دیں گے یا آپ کے مخالف ہو جائیں گے؟ اس کا فیصلہ آپ خود کرلیں۔ایسے تمام معاملات سے ادارہ بری الزمہ ہے۔نہ ہی ادارے کو ایسی سازشیں اور حرکتیں کرنے کی ضرورت ہے۔امید ہے کہ تمام نئے پرانے طلباء وطالبات میری ان گذارشات کو سمجھ گئے ہوں گے اور کسی بھی غلط فہمی کا شکار نہیں ہوں گے اور کبھی بھی کوئی ایسا کام نہیں کریں گے جس سے وہ پریشانیوں کا شکار ہوں۔اگر کسی طالب علم سے ایسی کچھ غلطی ہوگئی ہو اور اس کو اس کا احساس بھی ہو گیا ہو اور وہ معذرت اور معافی کا طلبگار ہو تو اس کیلئے ادارے کے، روحانی درسگاہ کے، استاد العالمین حضرت ڈاکٹر صاحب کے دروازے کشادہ ہیں۔صبح کا بھولا شام کو واپس آجائے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔اللہ جل جلالہ عمل کی، اپنے ادارے اور اپنے استاد کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دورانِ ملازمت امانت میں خیانت کی صورتیں

تنویر احمد

یوں تو انسانی زندگی کا شاید ہی کوئی شعبہ ایسا ہو جہاں امانت کی حقیقت اور اس کا حکم نہ پایا جائے لیکن فی الحال ہمارے پیشِ نظر ایک ملازم کو دورانِ ملازمت جن معاملات سے واسطہ پڑتا ہے، ان میں امانت اور خیانت کی ان مروّجہ صورتوں کو بیان کرنا ہے، جن کے بارے میں بعض اوقات ہمارے ذہنوں میں خیال بھی نہیں آتا کہ یہ بھی امانت ہے اور ان معاملات میں امانت کا پہلو مدِ نظر رکھنا چاہیے۔

کسی ادارہ میں ایک ملازم (Employee) کی حیثیت وکیل (Agent) اور امین کی ہے۔ جس کے پاس اپنے ادارے کی مختلف امانتیں ہوتی ہیں۔

1۔ کمپنی کی پالیسیاں

جن افراد کو ملازمین کی بھرتی / تقرری کا اختیار دیا گیا ہے، ان کا کمپنی کی پالیسیوں کو نظرانداز کر کے محض ذاتی تعلق یا رشتہ داری کی بناء پر کسی کو بھرتی کرنا خیانت کے مفہوم میں داخل ہے۔

2۔ مقررہ وقت (Duty time)

ملازم نے جتنے وقت کی خدمات کا معاہدہ کیا ہے، جس کی وہ تنخواہ لے رہا ہے۔ وہ وقت اس کے پاس امانت ہے۔ جسے تن دہی کے ساتھ اپنے ادارہ کے لیے استعمال کرنا لازم ہے۔ اس میں سے وقت چرانا بھی امانت میں خیانت ہے۔

3۔ کمپنی کے اثاثہ جات (Assets)

کمپنی کی تمام اشیاء مثلاً مشینری، اسٹیشنری کا سامان، کمپیوٹر، لیپ، ٹاپ اور پنکھے اور لائٹس وغیرہ ملازمین کے حق میں امانت ہیں۔ ان کے استعمال میں کسی قسم کی بے احتیاطی اور غفلت برتنا امانت میں خیانت کے مترادف ہے۔

4۔ ملازم کو دیئے گئے اختیارات

ملازم کو ادارہ کی طرف سے جو اختیارات دیئے جائیں وہ بھی امانت ہیں۔ لہٰذا اپنے محدود دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان کا درست استعمال لازم ہے۔

5۔ کام چوری اور کام میں سستی کرنا

چاہے مالک یا ذمہ دار سامنے ہو یا نہ ہو، ملازم کو چاہیے کہ مکمل دیانت داری کے ساتھ کام کرے، نہ تو کام میں سستی اور ٹال مٹول کرے، نہ ہی اپنی صلاحیت کو استعمال کرنے سے گریز کرے، ان تینوں باتوں میں سے کوئی چیز پائی گئی تو خیانت شمار ہوگی۔

6۔ ڈیوٹی ٹائم میں کمپنی کے کام کے علاوہ کوئی اور کام کرنا

ڈیوٹی ٹائم میں کمپنی کی اجازت کے بغیر ذاتی کام کرنا مثلاً لمبی فون کالز، گیم کھیلنا اور ذاتی مقاصد کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال کرنا (جس کی اجازت نہ ہو) اسی طرح ڈیوٹی کے اوقات میں کسی اور کمپنی کا کام کرنا امانتداری کے خلاف ہے۔

7۔ ادارہ کی کاروباری معلومات

ملازم کے پاس ادارہ کی کاروبار سے متعلق خفیہ معلومات (Confidential Data) جسے دوسروں سے مخفی رکھنے کا کہا گیا ہے، امانت ہے۔

8۔ مشورے کا استعمال

اگر ادارہ ملازم سے کسی معاملے میں مشورہ طلب کرے تو اپنی ذاتی مفاد کو پسِ پشت ڈال کر اپنے علم کے مطابق جس میں ادارہ کی فلاح و بہبود نظر آئے وہ بات پوری دیانت کے ساتھ بیان کردے۔

9۔ خاص مجالس کی بات کو عام کرنا

اگر ادارہ کی انتظامیہ چند لوگوں کو علیحدہ بٹھا کر کوئی انتظامی یا کاروباری

نوعیت کا مشورہ کرے۔ تو اس مجلس کی تمام راز کی باتیں ہر ایک کے لیے امانت ہیں۔ مجازا تھارٹی کی اجازت اور رضامندی کے بغیر ان باتوں کو دوسروں کے سامنے نقل کرنا اور اسے پھیلانا، امانت میں خیانت ہے۔

10۔ خریدار کا مہنگی یا غیر معیاری اشیاء خریدنا

پرچیزر کا ادارے کے لیے مارکیٹ ریٹ سے مہنگی یا مطلوبہ معیار (جس کا اسے پابند کیا گیا ہے) سے ہلکی چیز خریدنا امانتداری کے خلاف ہے۔

11۔ کوالٹی چیکنگ والوں کا غلط رپورٹ بنانا

ادارہ میں اشیاء کی کوالٹی چیکنگ پر مامور افراد اپنے مالک کے وکیل اور امین ہیں تو دوسری طرف سپلائر کے حق میں بھی وہ امین ہیں۔ اس وجہ سے ان کی ذمہ داری دوگنی ہوجاتی ہے کہ وہ کسی کی طرف داری کئے بغیر واقعہ کے مطابق رپورٹ بنائے۔

12۔ آرڈر سے زائد سامان آنا

کسی پارٹی کو جو آرڈر دیا گیا تھا اس سے زائد مال آیا تو وہ اس کی امانت ہے۔ جسے سپلائر کی اجازت کے بغیر کسی بھی استعمال میں لانا خیانت ہے۔

13۔ سیل مین/کیشیئر کے پاس موجود رقم

سیل مین یا کیشئر یا ایڈمن کے پاس پیٹی کیش وغیرہ کی صورت میں ادارہ کی جو رقم رکھی ہوتی ہے، وہ امانت ہے۔ لہذا اسے بلا اجازت استعمال کرنا خیانت کے زمرے میں آتا ہے۔

14۔ ملازمین کے تنازعات کے حل کرنے میں امانت کا پہلو

ادارہ کی طرف سے جن افراد کو ملازمین کے باہمی تنازعات حل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ فیصلہ کرنا بھی بہت بڑی ذمہ داری اور امانت ہے۔ جس میں کسی ایک فریق کی طرفداری کئے بغیر عدل وانصاف کے تقاضوں کو پورا کرنا ضروری ہے۔ اس میں قرابت، خاندان، علاقہ اور مذہب ومسلک وغیرہ کو ہرگز دخل دینا درست نہیں۔ اگر فیصلہ کرنے والوں نے ان اسباب کے پیشِ نظر کوئی فیصلہ کیا اور عدل سے کام نہیں لیا تو بہت بڑی خیانت ہوگی۔

آج اداروں میں ملازمین مالکان کی نظر میں جو اپنا مقام کھودیتے ہیں اور ان کے بارے میں منفی تاثر قائم ہوجاتا ہے، اس کی بنیادی وجہ امانت داری کا فقدان ہے۔ اگر ملازم اپنی دینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داریوں کو دیانت کے ساتھ ادا کرے تو اسے قدر وعزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور وہ ادارہ میں ترقی کی منازل طے کرتا چلا جائے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کے بدولت خیانت کے گناہ اور آخرت کی گرفت سے حفاظت ہوگی۔

عموماً ہمارے معاشرے میں (دین کے محدود تصور کی طرح) امانت کا مفہوم بھی مالی امانت کے ساتھ خاص سمجھ لیا جاتا ہے۔ عموماً اس کا دائرہ کار صرف ودیعت کے طور پر رکھے جانے والے مال کی حفاظت کرنے اور اسے لوٹا دینے تک محدود کرلیا گیا ہے۔

عربی زبان میں "امانت" کے معنی کسی شخص پر کسی معاملے میں بھروسہ اور اعتماد کرنے کے آتے ہیں۔ (المعجم الوسیط)

شریعت کی نظر میں امانت ایک وسیع المفہوم لفظ ہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔ امانت کہتے ہیں "**ہر صاحبِ حق کو اس کا حق پورا پورا ادا کرنا اور اپنی ذمہ داری کو ٹھیک طرح سے نبھانا**" نکلتا ہے۔

قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ کے ذخیرہ میں میں امانت کے لفظ کا اطلاق بہت ساری معانی اور ذمہ داریوں پر کیا گیا ہے۔ چنانچہ فتح مکہ کے موقع جب حضور اکرم ﷺ نے عثمان بن طلحہ شیبی سے بیت اللہ کی کنجی لے کر اندر داخل ہوئے اور نماز پڑھ کر باہر آئے تو آپ ﷺ کی زبان مبارک پر یہ آیت جاری تھی إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا (النساء: 58) جس میں امانتیں ان کے حقداروں تک پہنچانے کا حکم دیا گیا۔ جس کے مطابق آپ ﷺ نے کعبۃ اللہ کی کنجی عثمان بن طلحہ کے حوالہ کردی۔ (معارف القرآن) اس آیت میں "کنجی" پر امانت کا اطلاق کیا گیا جبکہ کنجی کوئی اہم مال نہیں بلکہ یہ خانہ کعبہ کی خدمت کی علامت ہے جس کا تعلق مال سے نہیں

بلکہ عہدے سے ہے۔ اسے امانت سے تعبیر کرکے ''عہدہ اور منصب'' کو امانت قرار دیا گیا۔ نیز اس آیت میں الاُمَانَاتِ جمع کا صیغہ استعمال کر کے اس نکتہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا کہ امانت کی مختلف صورتیں ہوسکتی ہیں۔جن کی ادائیگی ہر صاحبِ ایمان پر لازم ہے۔

ایک اور موقع پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے بے وفائی نہ کرو اور نہ جانتے بھوجتے اپنی امانتوں میں خیانت کے مرتکب ہونا۔'' (سورہ انفال۔ آسان ترجمہ قرآن) یہ آیت غزوہ بنو قریظہ کے موقع پر جب حضرت ابولبابہ ابن المنذر رضی اللہ عنہ نے اپنے اہل وعیال کے تحفظ کی غرض سے نبی کریم ﷺ کے راز کو ظاہر کر دیا تھا۔ (اگرچہ بعد میں آپ کو سخت ندامت ہوئی، پھر اللہ رب العزت کی طرف سے معافی کا پروانہ بھی عطا ہوا) اس آیت میں راز فاش کرنے کو امانت میں خیانت قرار دیا گیا۔

اسی طرح احادیث مبارکہ میں بھی امانت کا اطلاق متعدد چیزوں پر ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ مجلس میں کچھ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک اعرابی نے آکر پوچھا: ''قیامت کب آئے گی؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب امانت ضائع کر دی جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔'' اعرابی نے پوچھا: ''امانت کا ضیاع کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب معاملات/مناصب نااہل لوگوں کے سپرد کر دیئے جائیں۔'' (صحیح بخاری)

اس حدیث پاک میں عہدے اور منصب پر امانت کا اطلاق کیا گیا۔

ترمذی شریف کی ایک روایت میں مشورہ کو امانت قرار دیا گیا۔

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ۔ (سنن الترمذی)

اسی طرح ایک حدیث میں مجلس کی باتوں کو امانت کا درجہ دیا گیا ہے۔

اَلْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ۔ (سنن ابی داؤد)

صحیح مسلم کی روایت کے مطابق میاں بیوی کے باہمی تعلقات بھی امانت ہیں۔ (صحیح مسلم)

ان آیات واحادیث کو ذکر کرنے کا مقصد شریعت کی نظر میں امانت کے وسیع مفہوم کی نشاندہی کرنا ہے۔جس سے معلوم ہوتا ہے کہ امانت نہ صرف ودیعت کے طور پر رکھے جانے والے مال کی حفاظت کرنے اور اسے لوٹا دینے کو شامل ہے بلکہ ہر وہ چیز جو دوسرے کو اس بھروسے پر سپرد کی جائے کہ وہ اس کا حق ادا کرے گا، امانت ہے۔ چنانچہ علامہ قرطبی فرماتے ہیں کہ امانت دین کی تمام شرائط وعبادات کا نام ہے (تفسیر قرطبی)۔ امام رازی اپنی شہرہ آفاق تفسیر ''تفسیر کبیر'' میں لکھتے ہیں کہ امانت کا باب بہت وسیع ہے چنانچہ زبان کی امانت یہ ہے کہ اسے جھوٹ، غیبت، چغلی، کفر و بدعت اور فحش گوئی وغیرہ سے بچایا جائے اور آنکھ کی امانت داری یہ ہے کہ اس کو حرام دیکھنے کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ اور کانوں کی امانت داری یہ ہے کہ لہو ولعب، فحش اور جھوٹ وغیرہ سننے میں انہیں استعمال نہ کیا جائے۔

امانت داری کی اہمیت وعظمت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ امانت کو ایمان اور دینداری کا معیار اور کسوٹی قرار دیا گیا ہے''جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں'' (سنن بیہقی)۔ دوسری جانب امانت میں خیانت کرنا کبیرہ گناہ اور انتہائی گھناؤنا جرم قرار پایا۔جس کے مضر نتائج نہ صرف خیانت کرنے والے کی ذات بلکہ پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ کسی کی امانت میں خیانت نہیں کرسکتا لیکن جس کے دل میں ایمان ہی نہ ہو یا ماحول نے ایمانی کیفیت کمزور کردی ہو تو خیانت کرنے میں ایسے شخص کو کوئی تردد نہیں ہوتا۔ امانت داری کی اس قدر اہمیت کے باوجود آج معاشرہ میں اسے کوئی وزن نہیں دیا جاتا، اچھے بھلے لوگ جو عرف میں دین دار سمجھے جاتے ہیں وہ بھی امانت اور حق کی ادائیگی کا پاس ولحاظ نہیں رکھتے۔ یا تو انہیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ امانت کی حفاظت اور اس کی مکمل طور پر ادائیگی دینی اور اخلاقی فریضہ ہے یا پھر اس بات کا شعور تو ہوتا ہے اور امانتداری کے تقاضوں پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ بھی موجود ہوتا ہے لیکن کم علمی کی وجہ سے امانت کے محدود تصور (مالی امانت) سے اس کے وسیع مفہوم کی طرف ذہن مائل ہی نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ خیانت والے پہلوؤں پر عمل پیرا نظر آتے ہیں۔

دارالعمل چشتیہ (لاہور) کے مجرب اعمال

سات سلام اور چہل کاف کا عمل

ہر قسم کے جادو اور جنات کا علاج کرنے کا بہت مجرب عمل ہے۔ اس کے عامل پر آسانی سے جادو اور جنات اثر انداز نہیں ہوتے۔ اجازت ملتے ہی جنات کی ایک بڑی جماعت غائبانہ طور پر تعاون شروع کر دیتی ہے، جس کا اجازت لینے والے ہزاروں افراد کا تجربہ ہے۔ اجازت کے ساتھ دوسرے کئی اعمال کی بھی اجازت دی جاتی ہے تاکہ عامل کو کوئی کمی نہ رہے جیسے جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج، حب وبغض وزبان بندی ودشمن سے متعلق اعمال، روحانی تشخیص کے مجرب اعمال، جنات کو جلانے کے اعمال، مکان سے ہر قسم کا جادو اور جنات کا اثر نکال کر اس کو کیل کرنے کا طریقہ۔ جادو کو واپس کرنا، فراخی کاروبار اور دیگر مقاصد کے کئی اعمال۔ **ہدیہ: 5100 روپے**

اٰمنتُ باللہ کا عمل

● اس عمل کی اجازت کے بعد جنات اور جادو کے علاج میں غائبانہ جنات کی ایک جماعت عامل کے ساتھ تعاون کرتی ہے ● جنات کو بوتل میں بند کرنا، جنات کو بذریعہ جنات جیل میں قید کروانا، حب، جدائی، شادی، ہر قسم کی بیماریوں کا روحانی علاج، گھر کی ہر قسم کے جنات وجادو سے حفاظت، چوری شدہ سامان کی اطلاع وواپسی اور دیگر مقاصد کے کئی اعمال۔ **ہدیہ: 6100 روپے**

ھانڈی کا خاص عمل

◆ ہانڈی کا عمل سخت سے سخت جادو اور جنات کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے ◆ جس طرح جسمانی علاج میں بڑے علاج ہوتے ہیں، اسی طرح یہ بھی روحانی علاج میں ایک بڑا علاج ہے۔ اس کو عام استعمال نہیں کرنا چاہئے ◆ جگہ اور مریض پر سے بحکم رب العالمین، ہر قسم کے جادو اور جنات کا اثر ختم ہوجاتا ہے ◆ نیز لاعلاج بیماریوں کے لئے بھی انتہائی مجرب عمل ہے۔ **ہدیہ: 10500/5500 روپے**

خزینہ مجربات

■ بکری کے صدقہ کا خاص عمل جس کو کرنے سے جس کام یا مریض کے علاج میں رکاوٹ آ رہی ہو، اس میں بہت آسانی ہوجاتی ہے۔ نیز بڑے سے بڑے جنات وجادو کے علاج میں صدقہ کا عمل کرنے سے عامل اور مریض، دونوں رجعت سے محفوظ رہتے ہیں ■ سوئیوں والا خاص عمل جس کو کرنے سے ہر قسم کا بخار، ٹی بی، ٹائی فائیڈ وغیرہ ختم ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹرز حیران رہ جاتے ہیں ■ مختلف جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج ■ جب ڈاکٹرز آپریشن کا کہہ دیں تو بغیر آپریشن ولادت کا خاص عمل ■ مقدمہ جیتنے کا مجرب عمل ■ نکاح وحب کے اعمال کے ساتھ اور بھی کئی مقاصد کے اعمال۔ **ہدیہ: 5100 روپے**

حزب البحر

◀ ولی کامل شیخ ابوالحسن شاذلی نور اللہ مرقدہٗ پر الہام ہوئی مجرب دعا جو ایک عرصہ سے اولیائے کرام، علمائے کرام اور عاملین کے معمولات میں شامل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ خاص کر "رزق میں فراخی" ہونا شروع ہوجاتی ہے ◀ حزب البحر کے مختلف مقاصد کے لئے مختلف اعمال تاکہ ہر کوئی صحیح طریقے پر فائدہ اٹھا سکے ◀ زکوٰۃ صغیر وکبیر دونوں اعمال کی زکوٰۃ خاص دنوں میں نکلوائی جاتی ہے۔ اجازت سے ایک خاص تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔

حزب البحر کے علاوہ تمام اعمال نقد صدقے کے ساتھ مشروط ہیں۔ نقد صدقہ ادا کر کے درج بالا اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
ruhanidarsgah
خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0320-4661681 (صبح 10 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ)
darulamal.org/ruhanidarsgah ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah.wordpress.com
ruhanidarsgah.blogspot.com ruhanidarsgah +ruhanidarsgah97 darulamalchishtia

بچوں کی بھوک بڑھانے کے نسخے

مرسلہ: مولانا قاری عبدالرحمٰن مدظلہ (قطر)

بھوک ہمارے جسم کی بجنے والی ہے وہ گھنٹی ہے جو بتاتی ہے کہ اب ہمارے جسم کو توانائی کی ضرورت ہے۔ دنیا کے ہر معاملے میں اعتدال ضروری ہے۔ بالکل اسی طرح اگر ہم بھوک کی مثال لیں تو اس میں بھی اعتدال ضروری ہے۔ بھوک زیادہ یا کم لگنا، دونوں ہی تشویش ناک ہیں۔ اوراس کی وجوہات پر غور کرنا ضروری ہے۔ کھانے کے وقت بھوک نہ لگنے کا مطلب یہ ہے کہ جسم کے اندرونی نظام میں کہیں کچھ گڑبڑ ضرور ہے۔ بچوں کو اکثر بھوک کو لے کر مسائل پیش آتے رہتے ہیں۔ زیادہ قبض رہنے، دواؤں کے زیادہ استعمال اور بہت مرچ مصالحوں کی چیزیں کھانے سے بھی بچوں کی بھوک کم ہوجاتی ہے۔

بھوک نہ لگنے کی وجوہات

ذیل میں چند وجوہات لکھی جاتی ہیں:

میٹھے مشروبات کا استعمال

عام طور پر بچے کھانے سے زیادہ پینے کی چیزیں پسند کرتے ہیں جیسے سوڈا ملے مشروب ''کولا''، فلیورڈ ملک، جوس جن میں ملے پریزروٹیوز بچوں کی بھوک پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ٹورنٹو یونیورسٹی میں ہونے والی تحقیق کے مطابق کھانے سے آدھا گھنٹے پہلے بچوں کو میٹھے مشروب دیے جائیں تو وہ کم کھانا، آدھی خوراک کھاتے ہیں۔

کھانا پورا کھانے کا دباؤ

2006 کے تحقیقی جرنل ''ایپٹائٹ'' میں شائع تحقیق سے یہ پتا چلا کہ جن بچوں پر یہ دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ انھیں پلیٹ میں دیا گیا کھانا ایک وقت میں پورا ختم کرنا ہے، وہ بچے دباؤ کے باعث کم کھانا کھاتے ہیں۔

نشوونما کی سست رفتار

بچوں کی نشوونما کی رفتار بھی بھوک پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جب بچے آہستہ آہستہ نشوونما حاصل کرتے ہیں تو ان کی بھوک بھی کم ہوتی ہے۔ عام طور پر بچے پیدائش کے 1 سال تک جلدی بڑھتے ہیں اور پھر آٹھ سال سے پندرہ سال تک سست رفتاری سے۔ عموماً اس دوران بچوں کی بھوک میں کمی آجاتی ہے۔

بیماری

بعض اوقات بچے مختلف النوع بیماریاں جیسے خون کی کمی، تھائرائڈ، مسلسل نزلہ زکام کی وجہ سے بھی کم کھانا کھاتے ہیں۔ ایسے میں ڈاکٹر کے مشورے سے بھوک بڑھانے کی دوائیں لی جاسکتی ہیں۔

کھانے کا وقت مقرر نہ ہونا

بعض گھروں میں کھانا کھانے کا وقت مقرر نہیں ہوتا۔ ان گھروں میں بچے اپنا پیٹ ٹھیلوں اور بازار کے کھانے کھا کر بھرتے ہیں، جس سے ان کی توجہ کھانے پر نہیں رہتی۔ اس کے علاوہ مسلسل ڈپریشن، گھریلو ناچاقیاں، غربت اور جذباتی عدم توازن، سونے، جاگنے کا وقت مقرر نہ ہونا، پانی کم پینا، ورزش نہ کرنا اور مصالحے دار تلے ہوئے اسنیکس سے پیٹ بھرنا جیسی عادات بھی بھوک کم کردیتی ہیں۔

بھوک بڑھانے کے نسخے

ذیل میں چند بھوک بڑھانے کے نسخے لکھے جاتے ہیں:

بھوک بڑھانے والا شربت

میٹھے انار کا رس دو چھٹانک، ترش انار کا رس دو چھٹانک، سیب کا رس ایک پاؤ، لیموں کا رس ایک پاؤ، سبز پودینہ کا رس ایک پاؤ، مصری دو سیر۔ ان سب چیزوں کو ملا کر شربت تیار کرلیں، تین تین تولہ صبح شام استعمال کریں۔ یہ شربت معدہ اور جگر کی خرابیوں کو دور کر کے بھوک لگاتا ہے اور ہیضہ کے

میں بھی مفید ہے۔

آملہ

آملہ خالص ہندوستانی پھل ہے۔ یہ اُلٹی اور قے روکتا ہے اور معدے کی گرمی کو مٹاتا ہے۔ آملہ وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ جسم میں معدنیات کو جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ آملہ کے عرق میں لیموں کا عرق اور شہد کو ایک کپ پانی میں حل کر کے نہار منہ پینے سے کچھ ہفتوں میں بھوک لگنا شروع ہو جاتی ہے۔ آملے کا اچار بھی ہاضمے کے لئے مفید ہوتا ہے۔

انجیر

انجیر بھوک بڑھانے کا مؤثر گھریلو نسخہ ہے۔ یہ نہ صرف بھوک کو متحرک کرتا ہے بلکہ کمزور بچوں کا وزن بڑھانے کے لئے بھی مفید ہے۔

ادرک

ادرک بادی کھانوں کو ہضم کرانے کے ساتھ ساتھ قوت مدافعت بھی بڑھانے کا کام کرتا ہے۔ ادرک کو باریک پیس کر کھانوں میں ڈالا جائے یا نہار منہ چبا لیا جائے تو بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک چمچ ادرک کے رس میں ایک لیموں کا رس اور ذرا سا نمک ملا کر گھول کر پینے سے بھوک لگتی ہے۔

کینو

ایک ہفتہ تک کینو کی پھانک پر ادرک کا پاؤڈر اور کالا نمک چھڑک کر کھایا جائے تو بھوک بڑھتی ہے۔

اجوائن

اگر اجوائن نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں تو یہ ہاضمہ بھی درست کرتی ہے اور قدرتی طور پر بھوک کا احساس بھی بڑھاتی ہے۔

پودینہ

دو چمچ دہی میں تھوڑا سا پودینہ اور کالی مرچ ملا کر ہر کھانے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

سونف الائچی کا استعمال

ہری الائچی سونف اور زیرہ ہم وزن لے کر توے پر بھون کر پیس کر رکھ لیں۔ آدھا چمچ پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بچوں کو دیں۔

چنے کا پانی

ایک مٹھی چنے تین گلاس پانی میں اُبال لیں۔ پھر چھان کر اس کو بچوں کو دیں۔ اس سے بھوک لگتی ہے۔

جھٹ پٹ ٹوٹکے

ایک تحقیق کے مطابق کھانا کھانے سے پہلے تیز رفتاری سے ٹہلنے سے بھوک اچھی لگتی ہے اور کھانا لذیذ لگتا ہے۔ کھانا کھانے سے کچھ دیر پہلے اگر غسل لیا جائے یا پیر دھو لئے جائیں تو بھوک کھل کر لگتی ہے۔ کھانے میں تنوع ہونی چاہئے۔ ایک طرح کا کھانا کھانے سے بچے جلد اکتا جاتے ہیں۔ چائے کے دو چار گھونٹ پینے سے بھی بھوک لگتی ہے۔ پھل جیسے پپیتا، آڑو، جامن، امرود اور بیر روزانہ کھانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔

مرضِ لیکوریا کے اسباب، وجوہات، علامات اور علاج

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

لیکوریا کی علامات

عورت کے رحم سے ایک خاص قسم کی رطوبت جاری ہونے کو مرض ''لیکوریا'' کہتے ہیں۔ جس طرح مردوں کو مرض جریان کسی کام کا نہیں چھوڑتا، بالکل اسی طرح عورتوں کو مرض لیکوریا زندہ درگور کر دیتا ہے۔ اس مرض میں مبتلا عورتوں کا بدن اکثر سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے۔ کمر میں درد کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ سر میں درد کی شکایت رہتی ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے۔ غذا ہضم نہیں ہوتی۔ بدن ہر وقت ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ نلوں میں بوجھ اور درد کی سی کیفیت رہتی ہے۔ شرمگاہ پر خارش، دانے اور زخم ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات ملاپ سے نفرت ہو جاتی ہے۔ دورانِ صحبت جلن اور سوزش ہو جاتی ہے۔ بعض عورتوں میں ملاپ کی خواہش شدت سے بہت بڑھ جاتی ہے۔ ماہواری میں بے قاعدگی اور مسائل پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ چند علامات مرض لیکوریا تھیں جو اوپر ذکر کر دی گئی ہیں۔

لیکوریا کی وجوہات

اب مختصر اس کی چند وجوہات ذکر کر رہا ہوں جو بہت ہی توجہ طلب ہیں۔

☆ جنرل (عام) کمزوری ☆ اعصابی کمزوری ☆ خون کی کمی ☆ رحم کا ورم ☆ چھوٹی عمر میں شادی ☆ دیر سے شادی ☆ کثرت ملاپ ☆ خون میں گرمی ☆ گرم اشیاء کا بکثرت استعمال ☆ گرم ادویات کا استعمال ☆ بندش ایام ☆ زنانہ سوزاک ☆ آتشک ☆ غم وغصہ ☆ خوف وہراس ☆ فلم بینی ☆ سیکسی کتب کا مطالعہ ☆ غیر محرموں سے گپ شپ ☆ قبض ☆ پیشاب روکے رکھنا ☆ جگر مثانہ کی گرمی ☆ گرم آب ہوا ☆ خوراک کی طرف توجہ نہ دینا ☆ بالکل فارغ رہنا ☆ بازاری کھانوں کی کثرت اور بے اعتدالی۔

چند مفید نسخے

نسخہ نمبر 1

ستاور، کندر، مصطگی رومی، ثعلب مصری، سنگ جراحت، لودھ پٹھانی، چھوٹی الائچی، طباشیر تمام چیزیں ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔ روزانہ صبح شام 9 ماشہ ہمراہ نیم گرم دودھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2

کمرکس، مائیں خورد، مازو سبز، مصطگی رومی، تج، جفت بلوط سب ہم وزن لے کر سفوف بنالیں حسب ضرورت چینی شامل کر لیں۔ خوراک 7 ماشہ صبح شام۔

نسخہ نمبر 3

مغز تخم تمر ہندی، سمندر سوکھ، مازو تینوں چیزیں ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔ 3 یا 5 ماشہ صبح شام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 4

پھٹکڑی بریاں خوب باریک پیس کر صبح شام کھلانا لیکوریا کیلئے بہت اچھا ہے۔

نسخہ نمبر 5

آنولہ خشک 3 تولہ، سونف 6 تولہ دونوں کو باریک پیس لیں۔ صبح شام کھانے سے لیکوریا دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 6

برگد یعنی بوڑھ کے درخت کا تازہ سبز چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں، 3 ماشہ صبح شام پانی سے لیں۔

(بقیہ ص 31)

آنکھوں کی قدر کیجئے اور ہر وقت ان کا خیال رکھیے

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

اللہ تعالیٰ کی بے پناہ عنایات میں سے آنکھیں بہت ہی قیمتی تحفہ ہیں۔ ناشکرا انسان کبھی بھی اس کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دی ہوئی لاکھوں کروڑوں نعمتوں میں سے صرف ایک نعمت ''آنکھ'' سے محروم کردیں تو ایسے انسان کی دنیا تاریک اور تمام نظامِ دنیا درہم برہم ہوجائے۔ اس لیے اس بن مانگی اربوں کھربوں مالیت سے بھی قیمتی نعمتِ خداوندی کی قدر کرنی چاہیے۔ ہمیں اس نعمت کی قدر ان لوگوں سے پوچھنی چاہیے جو اس سے محروم ہیں۔ جی ہاں! اس نعمت کی محرومی کی وجہ سے کارخانۂ قدرت کی تمام چیزوں کو دیکھنے سے وہ محروم ہیں۔ والدین کی زیارت سے، کعبۃ اللہ کو پہلی نظر میں دیکھنے سے، سب گناہوں کی معافی اور بہت ساری دیگر فضیلتوں سے محروم، اپنے وفادار بیوی اور اپنی پیاری پیاری اولاد کو دیکھنے سے محروم ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس نعمتِ عظمیٰ کے حصول پر بارگاہ ایزدی میں سجدۂ شکر بھی ادا کرنا چاہیے اور اس کی دی ہوئی اس نعمت کی بے حد قدر بھی کرنی چاہیے۔ میں آج کے مضمون میں کوشش کروں گا کہ ان چیزوں کا بھی ذکر کروں کہ جن سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے اور ان کا بھی ذکر کروں گا کہ جن سے ان کی حفاظت قائم رہتی ہے۔

آنکھیں کن چیزوں سے خراب ہوتی ہیں؟

آیئے سب سے پہلے ان چیزوں کا ذکر کرتے ہیں کہ جن سے آنکھیں خراب ہوتی ہیں۔ ان کو نقصان پہنچتا ہے۔

1۔ کم روشنی میں مطالعہ کرنا۔ 2۔ بہت زیادہ مطالعہ کرنا۔ 3۔ پوری رات جاگنے کی عادت۔ 4۔ دن بھر سونے کی عادت۔ 5۔ موبائل، کمپیوٹر کی اسکرین پر نظر جمائے رکھنا۔ 6۔ کثرت فلم بینی۔ 7۔ فحش مناظر دیکھنا۔ 8۔ لیٹ کر مطالعہ کرنا۔ 9۔ آنکھوں کو اچھے طریقے سے نہ دھونا۔ 10۔ بلاوجہ عینک استعمال کرنا۔ 11۔ دھوپ میں کام کرنا۔ 12۔ کثرت جماع۔ 13۔ شرم گاہ دیکھنا۔ 14۔ کسی بھی قسم کا نشہ کرنا۔ 15۔ دماغی کاموں کی کثرت۔ 16۔ باسی چیزوں کا استعمال۔ 17 کھانے کے بعد فوراً سوجانا۔ 18۔ دانتوں کو صاف نہ رکھنا۔ 19۔ قبض رہنا وغیرہ وغیرہ۔

آنکھوں کیلئے کون سی چیزیں فائدہ مند ہیں؟

آیئے اب آنکھوں کیلئے فائدہ مند چیزوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

1۔ کثرت مسواک۔ 2۔ سبز چیزوں کو دیکھنا۔ 3۔ سبزہ زار کی سیر کرنا۔ 4۔ ننگے پاؤں گھاس پر چلنا۔ 5۔ گھاس یا پھولوں پر پڑی شبنم کو آنکھوں پر لگانا۔ 6۔ عرق گلاب آنکھوں میں ڈالنا۔ 7۔ شہد آنکھوں میں ڈالنا۔ 8۔ اثمدی سرمہ یا کوئی بھی معیاری سرمہ لگاتے رہنا۔ 9۔ مقویات دماغ کا استعمال۔ 10۔ صاف شفاف پانی سے آنکھوں کو دھوتے رہنا۔ 11۔ دھوئیں گردوغبار، گرمی، سردی سے آنکھوں کا خیال رکھنا۔ 12۔ کھانے کے بعد ہاتھ دھوکر چہرے پر پھیر لینا۔

آنکھوں کی جملہ تکالیف کا علاج

آیئے اب آنکھوں کی جملہ تکالیف کیلئے چند نسخوں کا ذکر کرتے ہیں

۱)...... ہوالشافی: 1۔ عرق گلاب خالص ایک بوتل۔ 2۔ کافور 3 ماشہ۔ 3۔ قلمی شورہ 2 تولہ۔ 4۔ پھٹکری بریاں 1 تولہ۔ تمام چیزوں کو باریک پیس کر عرقِ گلاب کی بوتل میں ڈالیں۔ بوتل کو دھوپ میں رکھیں۔ چند گھنٹے پڑا رہنے کے بعد یہ خاص دوا تیار ہے۔ دکھتی آنکھوں، شدید درد کی حالت میں آنکھوں میں ڈالیں۔ 15 منٹ میں مکمل صحت ہوگی۔ اس کے استعمال کرنے سے آنکھیں روشن، چمکدار اور صاف رہتی ہیں۔ آنکھوں میں ڈالتے ہی برف کی طرح آنکھوں میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

۲)...... آشوبِ چشم کو آنکھیں آنا کہتے ہیں۔ آنکھوں سے بلغم نما گند نکلنے

بقیہ ص 61 پر

قدرت کی طرف آئیے

عبدالباسط ذوالفقار

ذرا سا بیمار ہو جائیں فوراً ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں، اس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ ہمیں صحت یاب کر دے گا۔ اگرچہ وہ خود بھی امراض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ بہت سے چشم امراض کے ڈاکٹروں کو بچشمِ خود چشمہ پہنے دیکھا ہے۔ گردے، معدے کے سپیشلسٹ کو ہاضمہ پھکی کھاتے دیکھا ہے۔ پھر دوا فروش کے ہاں سے آنے والی دوا اگر ایکسپائر ہو، صحت پر منفی اثر ڈالنے والی ہو، بنانے والوں کی ذرا سی غلطی سے موت کے منہ میں دھکیل لینے والی ہو تب بھی ہم آنکھیں بند کر کے یقین رکھتے ہیں اور صحت یاب بھی ہو جاتے ہیں۔ جب ڈاکٹر دواؤں کے نام اپنے لیٹر پیڈ پر شکستہ خط میں اور ایسی زبان میں لکھ کے دیتے ہیں جسے ہم موٹے عدسے والا چشمہ لگا کے بھی نہیں پڑھ سکتے تو ہمارا یقین واعتماد موٹا ہو کے کُپا ہو جاتا ہے۔ ہم وہ دواؤں کی گٹھڑی بڑے وقار سے لا کر یقین کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

اگرچہ ڈاکٹر خود اپنی دی ہوئی اینٹی بایوٹکس کے مضر اثرات سے باخبر ہیں۔ اور خود اقرار کرتے ہیں کہ تمام پین کلر میڈیسن (دردکش ادویات) معدے کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ایک تازہ ریسرچ سے معلوم ہوتا ہے کہ اینٹی بایوٹکس کے زیادہ استعمال سے کینسر ہو سکتا ہے۔ سائنسی جریدے گٹ کے مطابق سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ وہ لوگ جو طویل عرصہ سے اینٹی بایوٹکس لیتے رہے ہیں، ان کی بڑی آنت میں رسولیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اسی تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ آنتوں میں پائے جانے والی رسولیوں کی نشوونما میں جراثیم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

اس کے باوجود جب دوا ساز دوا بنا کے دیتا ہے اور ساتھ میں بتاتا ہے کہ ان اشیاء کا استعمال کرنا اور ان میں احتیاط برتنا ہے۔ ہم مکمل یقین لے آتے ہیں اور پورے خشوع وخضوع سے ان سب باتوں کی پابندی کرتے ہیں۔ مگر ہم ان سب کے پالنہار سے ڈرتے نہیں۔ اس کی قدرت پر بھروسہ نہیں کرتے، جس کے ذرائع ہوا، پانی، روشنی، اندھیرا، اجالا، گرمی، سردی ہیں۔ جن سے دنیا بنی اور چل بھی رہی ہے۔ وہ ذات تو جانوروں تک کا بھلا چاہتی ہے۔ اس لیے جب تک انسان قدرتی راستے پر رہا، قدرت کی گود میں خوشی خوشی کھیلتا رہا۔ جب قدرتی راستے کو چھوڑ کر مصنوعی ڈگر پر چلا، قدرت سے دور ہوا تو طرح طرح کے آلام نے گھیر لیا۔

فرمایا: کھاؤ اور پیو مگر حد سے تجاوز نہ کرو۔ بسم اللہ سے شروع تو الحمد للہ پر اختتام کرو، خوب سیر ہو کے نہ کھاؤ۔ بھوک نہ ہو تو نہ کھاؤ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوک صدیقوں کا طعام ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے: آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پیٹ بھر کے گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔

اسوۂ رسول صلی اللہ علیہِ وسلم پر نظر دوڑائیں تو معلوم پڑتا ہے کہ حضور علیہ السلام کی غذا سادہ ہوا کرتی تھی۔ ہم اپنی غذا پر غور کر سکتے ہیں۔ جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹخارے دار اشیاء سے مسلمان کو اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے کیونکہ یہ چیزیں صحت کے لیے مضر ہیں اور جو چیزیں صحت کے لیے مضر ہوں وہ ایمان کے لیے مضر ثابت ہو سکتی ہیں۔

راجسٹ بورن کینیڈا کا مشہور ماہر غذائیات ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ: سادہ اور تندرست کھانا صحت وتازگی کا باعث بن سکتا ہے کیونکہ انسانی جسم کا نظام اس کھانے کے موافق ہے جبکہ مصنوعی لذت اور لطافت کے لیے مرچ مصالوں والی غذائیں اور مصنوعی اشیاء قطعی صحت کے لیے مفید نہیں۔

اگر انسان بیماری سے نجات اور صحت مند زندگی گزارنا چاہتا ہے تو قرآن وحدیث کے ذریعے قدرت خداوندی نے غذا اور دیگر معمولات کے متعلق جو ہدایات دیں، ان پر عمل پیرا ہو جائے تو عوارض سے بچ کر صحت مند زندگی گزار سکتا ہے۔ حفظ صحت کے لیے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سب سے اعلیٰ وافضل دوا یہ تجویز فرماتے ہیں کہ غموم وہموم کو دل سے دور کیا جائے کیونکہ غم دل کا دشمن ہے تو رنج دل کا عدو ہے۔

اگر غم کے ہوتے ہوئے تمام ڈاکٹروں معالجوں حکیموں سے بھی علاج کروایا جاتا رہے تو فائدہ نہ ہوگا۔ لیکن اگر دل خوش ہو تو بداحتیاطیاں بھی نقصان نہ دیں گی۔ حفظ صحت کے سب سے اعلیٰ اصول کو پلے باندھ لیں۔ وہ دل کی قوت اور خوشی کا محفوظ کرنا ہے اور غم ہلکا کرنے کی دوا فرمانِ نبویہ سے ملتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنے رفقاء کی ملاقات سے غم کو دور کرو۔ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ رہو، اسی پر بھروسہ کرو۔ کیونکہ رضا بالقضاء قربت و بقا کی کنجی ہے۔ شہد میں شفا ہے، کلونجی 99 بیماریوں کی دوا ہے۔ عجوہ کھجور اور اس کی گھٹلی میں شفا ہے۔ اسی طرح قدرتی اشیاء کا استعمال بیماریوں سے نجات کا سبب ہے۔

روحانی علاج، چلہ کشی اور روحانی اعمال میں استعمال ہونے والی اشیاء

درج ذیل اشیاء روحانی دکان پر دستیاب ہیں۔ آرڈر کی تکمیل کے وقت جو قیمت ہوگی، وہی تصور کی جائے گی۔ عاملین حضرات اب گھر بیٹھے یہ تمام اشیاء ہول سیل ریٹ پر منگوا سکتے ہیں۔

بھوج پتر

بھوج پتر اعمال شر کے لیے خاص ہے۔ بغض وعداوت اور جدائی کے اعمال اس پر تیار کرنے سے تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ قیمت: 100 روپے

ہرن کی جھلی

ہرن کی جھلی خاص خاص عملیات میں استعمال ہوتی ہے۔ خاص کر محبت، تسخیر، شادی، فتح نامہ وغیرہ کے اعمال تیار کرنے میں۔ قیمت: 80 روپے

بخوردان

بخورات کو جلانے کیلئے الیکٹرک، کوئلے والے، فینسی، امپورٹڈ بخوردان دستیاب ہیں۔ چلّہ کشی کے دوران ان کا جلانا ازحد مفید ہے۔

بخورات

بخورات ٹکیوں، گولیوں، پیکنگ ٹن، CD Style، ڈبہ پیک، عود اور عربی بخورات کی زبردست ورائٹی کے لیے ایک بار ضرور تشریف لائیں۔

عربی، انڈین اور پھولوں کی خوشبوؤں والی اگربتیاں

صندل، شمامۃ العنبر، عود، المسک، موتیا اور مختلف قسم کی سحر انگیز خوشبوؤں والی اگربتیاں جن کا استعمال گھروں کو مہکانے اور وظائف وعملیات میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے کثرت سے کرنا چاہئے۔ جس سے غیبی مخلوق آپ کی ہمنوا بن جاتی ہے۔

آلۂ یکسوئی

ایسا آلہ جو انسان کی چھپی ہوئی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ اس کے استعمال سے عملیات میں کامیابی مقدر بن جاتی ہے۔

قیمت: 800 روپے

بخور سٹک

اگربتیوں کی طرح دھوپ سٹکس بھی ہوتی ہیں۔ عام اگربتی کی بنسبت دھوپ سٹک کافی دیر جلتی ہے۔ عاملین کے لیے کافی فائدہ مند ہے کیونکہ لمبے دورانیے کے وظائف، اعمال، چلہ کشی یا علاج میں بار بار اگربتیاں جلانا مشکل ہوتا ہے۔

العارفی عطورات

عملیات اور چلہ کشی میں استعمال ہونے والے عربی ودیسی ہندی عطورات کے علاوہ فرنچ عطورات نیز شمامہ، عود، عنبر، گلاب، چنبیلی، موتیا اور مختلف مشہور کمپنیوں کے پیک عطریات براہ راست طلب فرمائیں۔

زعفران

زعفران کو روحانی علاج میں خاص مقام حاصل ہے۔ موکلات کو زعفران بہت پسند ہے، اس لئے زعفرانی سیاہی سے تیار شدہ اعمال پُر تاثیر ہوتے ہیں۔

اصلی ایرانی زعفران قیمت: 3000 روپے فی تولہ

مشک نافہ

مشک نافہ کا استعمال روحانی علاج اور چلہ کشی میں بہت ہوتا ہے۔ مشک نافہ کو زعفرانی سیاہی میں ڈال کر خاص قسم کے تعویذات لکھتے ہیں۔ عموماً ایسے تعویذات فتوحات، ترقی، حفاظت، خاص جادو کا توڑ، فراخی کاروبار اور رزق وغیرہ جیسے اہم معاملات کے لیے ہوتے ہیں۔

ہومیو پیتھک سوالات اور جوابات

ہومیو ڈاکٹر علی آفاق (لاہور)

سرد گرم کی وجہ سے پٹھوں اور پورے جسم میں تکالیف

سوال محترم ڈاکٹر صاحب! میں دیہاتی آدمی ہوں۔ گاؤں میں زمیندارہ کرتا تھا۔ ایک مرتبہ سخت گرمی کے موسم میں سخت پسینے کی حالت میں گھر آ کر غسل خانے میں گھس گیا اور نہانے لگا۔ آج 5 سال گزر چکے ہیں۔ کبھی ایک دن بھی اعصاب اور پٹھوں کے دردوں سے نجات نہیں مل سکی۔ ہزاروں روپے اور دسیوں ڈاکٹروں سے انجکشن اور دوائیاں کھا چکا ہوں مگر شفاء ندارد ہے۔ آپ کوئی ایسی دوا تجویز فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مستقل شفاء عطاء فرمادیں۔ (حافظ ثاقب، فیصل آباد)

جواب محترم حافظ صاحب! یہ طبی اصول ہے کہ سخت گرمی اور پسینے کی حالت میں پنکھے، کولر اور اے سی کے سامنے نہیں بیٹھنا چاہیے۔ اسی طرح فوری طور پر ٹیوب ویل میں نہانے اور غسل کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

آپ صرف رہٹاکس 1M کی ایک خوراک 5 قطرے ایک کپ میں لے لیں اور پھر کوئی دوسری خوراک نہ لیں۔ اور 15 دن کے بعد اپنے مرض کی اطلاع کریں۔

خشک خارش اور اس کی وجہ سے زخموں کا علاج

سوال ڈاکٹر صاحب! میرے سارے جسم پر خارش ہے اور سردی گرمی رہتی ہے۔ کوئی دوا اور لوشن اس پر مستقل اثرات چھوڑنے سے قاصر ہے۔ پہلے پہل تو صرف خارش تھی مگر اب زخم بن چکے ہیں۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ ان زخموں کے ساتھ ساتھ میرے ہاتھوں، پیروں میں سے زبردست تپش اور سینک کا ہر وقت احساس رہتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ہر وقت پاؤں پانی میں رکھوں۔ میرے لئے کوئی اچھی اور مستقل آرام دینے والی دوا تجویز کریں۔

(اشرف علی، لاہور)

جواب اس کے علاج کیلئے آپ کو آسان ہومیو پیتھک نسخہ تجویز کر رہا ہوں۔ آپ صبح نہار منہ سلفر 200 کی ایک خوراک 5 قطرے ایک کپ پانی میں 15 دن استعمال کر کے اطلاع دیں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمادیں گے۔

خاص سورائسز کا مخصوص علاج

سوال ڈاکٹر صاحب! میری بیٹی کو سورائسز ہے۔ اس کی عمر 20 سال ہے۔ ناخن خراب ہیں۔ کافی پیچیدہ صورتحال ہے۔ آپ کو تصاویر وٹس ایپ بھی کی ہیں۔ علامات میں یہ ہے کہ تکالیف گرمی سے بڑھ جاتی ہیں۔ براہِ کرم کوئی مستقل علاج تجویز فرمائیں۔ بچی کی شادی بھی کرنی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے پورے جسم پر نشانات اور جلد پر چھلکے محسوس ہوتے ہیں۔ از راہ کرم اچھی دوا تجویز فرمائیں۔ (شبنم، لاہور)

جواب آپ اپنی بچی کیلئے مندرجہ ذیل دوائیں 3 ماہ جاری رکھیں، درمیان میں فون پر رابطہ رکھیں۔ ایکنیشیا مدر ٹنکچر 15 قطرے صبح دوپہر شام، سیپیا 30 صبح دوپہر شام 5 قطرے ایک کپ پانی میں، کالی بروم 30 صبح دوپہر شام 5 قطرے ایک کپ پانی میں اور تھائی رائی ڈینم 6x صبح دوپہر شام 2 گولی فی خوراک چوس لیں۔ اس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی انگریزی دوا وغیرہ زخموں پر مت لگائیں۔

لو سے بچاؤ کیلئے رگرمی کی شدت سے بچاؤ کیلئے

سوال ڈاکٹر صاحب! ایسے لوگ جو براہ راست دھوپ میں کام کرتے ہیں یا پھر ایسی خانسامے یا گھریلو خواتین، جن کا زیادہ تر وقت چولہے کے سامنے گزرتا ہے، ان کے لئے مفید ہومیو دوا تجویز کریں تاکہ گرمی کا احساس زیادہ نہ ہو۔ (انس، لاہور)

جواب ایسے لوگ مرد و خواتین گلونائین 30 کی دن میں 3 مرتبہ 5 قطرے فی خوراک استعمال کریں۔ لُو کی شدت اور آگ کی گرمی سے محفوظ رہیں گے۔

آپ کے سوالات مطب العارف کے جوابات

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (معاون مدیر خزینہ روحانیات)

خواتین کا سب سے بڑا مرض ''لیکوریا''

سوال محترم حکیم صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میرا تعلق ضلع رحیم یار خان سے ہے۔ میں خزینۂ روحانیات کا مستقل قاری ہوں۔ آپ کا رسالہ ہم سب گھر والوں کو بہت پسند ہے۔ دیگر بہت اچھے اچھے مضامین کے ساتھ مطب العارف کا سوال و جواب کا یہ صفحہ عوام الناس میں بہت ہی پسند کیا جا رہا ہے۔ ہم نے گزشتہ رسالے میں دیے گئے نسخوں میں سے ایک نسخہ تیار کیا ہے جو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو، مطب العارف کو، ماہنامہ خزینۂ روحانیات، ادارہ دار العمل چشتیہ اور بالخصوص ان تمام شعبوں کے سرپرست حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

حکیم صاحب! آج کل عورتوں میں مرض لیکوریا بہت پھیلتا جا رہا ہے۔ بعض اوقات عورتیں اسی مرض کا بہانہ لگا کر نماز کی سستی کا بھی شکار ہو جاتی ہیں۔ براہِ کرم اس سلسلے میں ضرور لکھیں۔ اگر مطب العارف کا کوئی لیکوریا کے متعلق کورس ہے تو وہ بھی بتلائیے اور کچھ آسان سے نسخے بھی تحریر فرما دیجئے تاکہ اگر کسی کیلئے مطب العارف سے دوائی منگوانا مشکل ہو تو وہ خود ہی کوئی نسخہ تیار کر لے۔ نسخہ بھی ایسا ہو کہ جس کے کھانے سے کوئی نقصان نہ ہو۔ اللہ آپ کو بہت بہت جزائے خیر عطا فرمائے۔ (محمد عدیل، رحیم یار خان)

جواب وعلیکم السلام! بھائی محمد عدیل صاحب۔ آپ کا محبت بھرا تفصیلی خط جو ماشاء اللہ کئی صفحات پر مشتمل تھا، موصول ہوا۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ حضرات ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے مستقل قاری ہیں۔ بھائی جان! ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ اچھی سے اچھی چیزیں، اچھے سے اچھے نسخے، اچھے سے اچھے مضامین آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتے رہیں، جن سے مخلوقِ خدا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ آپ کی یہ اخلاقی ذمہ داری بنتی ہے کہ یہ رسالہ، جس سے آپ کو اتنا زیادہ فائدہ حاصل ہو رہا ہے، تو یہ فائدہ کی چیز اپنے دیگر بھائیوں تک بھی پہنچائیں۔ اپنے دوستوں کو گفٹ میں بھی دیں۔ دوسری چیز جو آپ نے پوچھی ہے کہ لیکوریا کا مرض بہت پھیلتا جا رہا ہے۔ دیگر وجوہات کے علاوہ اس کی سب سے بڑی وجہ غذا اور خوراک کی بے اعتدالی، معاشرے کی بے راہ روی اور فلموں، ڈراموں کی کثرت بھی ہے۔ گرم غذائیں، گرم خوراکیں، بالخصوص فارمی مرغی اور اس سے تیار ہونے والی تمام اشیاء چکن برگر، چکن شوارما، باربی کیو، چکن کڑاہی، تیز مرچ مصالے وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔ لہٰذا علاج سے پہلے بھی اور دورانِ علاج بھی اور علاج کے بعد بھی حتی الامکان ان چیزوں سے پرہیز اشد ضروری ہے۔ آپ کہیں گے کہ ان چیزوں سے بچنا اور پرہیز ممکن نہیں یا آسان نہیں تو پھر کم از کم سب سے آخری درجہ یہ ہے کہ ان کے ساتھ تازہ سبزیوں، سلاد وغیرہ کا کثرت سے استعمال کیا جائے۔ گوشت میں سبزی کا استعمال مسنون بھی ہے اور حکمت کے لحاظ سے ضروری بھی ہے۔ پودینہ کی چٹنی، کچی سبزیوں کا استعمال مولی، گاجر، شلغم، چقندر، کھیرے وغیرہ کا استعمال ایسی تمام بیماریوں سے حفاظت کیلئے بہت اچھی چیزیں ہیں۔

مطب العارف کا تیار کردہ اکسیر لیکوریا کورس اس مرض لیکوریا کیلئے بہت فائدہ مند ہے اور مطب العارف کی سب سے زیادہ سیل ہونے والی ادویات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ عورتوں کی تمام بیماریوں اور اسباب لیکوریا اور وجوہات لیکوریا کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت ہی مؤثر، قیمتی اجزاء سے تیار کردہ یہ کورس ہر قسم کے لیکوریا کیلئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔ کسی بھی اچھے دواخانے کی تیار کردہ سپاری پاک کا اس مرض کیلئے استعمال بھی بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ نسخہ جات کیلئے میرے دوسرے مضمون کا مطالعہ فرمائیں جو اسی شمارے کے صفحہ 53 پر ہیں۔ شکریہ۔

گھریلو ٹوٹکے

انتخاب: امِ نافع

مہندی کے داغ

مہندی ہاتھوں پر بہت اچھی لگتی ہے۔ لیکن یہی مہندی اگر کپڑوں پر لگ جائے تو جان عذاب میں آجاتی ہے۔ ایسے دھبوں کو گرم دودھ میں آدھے گھنٹے کے لئے رہنے دیں۔ لیجئے مہندی کے دھبے غائب۔

دروازے کے قبضے

اگر دوازے کے قبضے پھٹنے لگے ہیں، ان میں دراڑ پیدا ہونے لگی ہے تو ایک معمولی پنسل کو خراب شدہ حصوں پر رگڑ دیں۔ پنسل کا گریفائٹ لبریکینٹ کا کام انجام دے گا۔

داغ دھبے سے بچاؤ

احتیاط کرنے سے کپڑوں پر داغ دھبے پڑنے سے بچایا جاسکتا ہے۔ ذیل میں چند احتیاطی تدابیر درج کی جارہی ہیں۔

اگر گھر میں مرمت کا کام یا پینٹ کر رہے ہوں یا کوئی اور ایسا کام کر رہے ہوں جس سے کپڑوں پر داغ پڑ سکتے ہیں تو ایپرن یا اوور آل پہن لیں۔

ایسا کوئی کام کرتے وقت احتیاط برتیں جس میں آپ کا جسم کسی میلی سطح سے چھوتا ہو مثلاً جسم سے دروازے میں دھکا لگانا یا دیوار سے ٹیک لگانا۔

اگر آپ گھر پر میز بانی کر رہے ہوں تو پالتو جانوروں کو دور رکھیے۔

دفتر سے واپس آکر دفتر کے کپڑے اتار کر ہوا میں ٹانگ دیجئے تاکہ پسینہ خشک ہوجائے۔

جہاں تک ہوسکے مختلف رنگوں میں چھپے ہوئے کپڑے خریدیئے۔ ہلکے رنگے کپڑوں پر داغ زیادہ نمایاں نظر آتے ہیں

داغ صاف کرنے کے سامان اور محلول دور رکھیے۔

جلدی میں گھر کے کوڑے کرکٹ کی صفائی نہ کیجئے۔ اس سے اکثر کپڑوں پر داغ پڑ جاتے ہیں۔

اپنے لباس پر عطر یا خوشبو نہ چھڑکیے۔ الکحل ملی خوشبویات سے کپڑوں پر داغ پڑ جاتے ہیں۔

پیٹھ پر اٹھا کر لے جانے والے بیگ یا اور کوئی سامان میلے فرش پر نہ رکھیے ورنہ جب آپ اسے پیٹھ پر رکھیں گے تو کپڑے میلے ہوجائیں گے۔

میلے کپڑوں پر خاص طور سے اگر پسینہ لگا ہو تو استری نہ چلائیں ورنہ پسینے کا داغ مستقل ہوجائے گا۔

تار کے ہینگر یا کپڑوں میں سیفٹی پن کا استعمال نہ کریں۔ اس سے اکثر کپڑوں میں زنگ کا نشان لگ جاتا ہے۔

پوسٹر چپکائیں

دیوار پر پوسٹر چپکانے ہوں تو ٹوتھ پیسٹ استعمال کریں۔ اس سے دیوار پر نشان بالکل نہیں پڑتے۔

مچھر مار میٹ کا دوبارہ استعمال

عموماً مچھر مار میٹ (Mosquito Mat) استعمال کے بعد پھینک دیئے جاتے ہیں لیکن یہ بات بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ انہیں دوبارہ قابلِ استعمال حالت میں لایا جاسکتا ہے۔ نیم اور یوکلپٹس آئل (Eucalyptus Oil) کی برابر مقدار لے کر اس میں میٹ کو دو روز کے لئے ڈبو کر رکھ دیں اور پھر دوبارہ استعمال کریں انتہائی کارآمد رہیں گے۔

بھاری بھرکم گھریلو اشیاء کو حرکت دینا

اگر آپ اپنی بھاری بھرکم الماری، ریفریجریٹر یا کسی وزنی صندوق کو کھسکانا چاہتے ہیں یا اس کی جگہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو اس شے کے سامنے تھوڑا سا پوڈر فرش پر چھڑک دیں۔ اس طرح آپ کو اس شے کو بآسانی حرکت دینے میں مدد مل جائے گی اور فرش پر رگڑ کے نشانات بھی نہیں بنیں گے۔

مسلمان کو کیسا ہونا چاہیے؟

(قسط:۵)

80۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو جہالت سے بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں اور جلد توبہ کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی توبہ اللہ کے ہاں قبول نہیں ہوتی جو بُرے کام کرتے رہتے ہیں اور موت آموجود ہو تو توبہ کرنے بیٹھ جاتے ہیں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں۔ 4/17-18

81۔ مسلمان اللہ کی بندگی کرتا ہے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور بحکم ربی ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا ہے، قرابت داروں، مسکینوں اور یتیموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا ہے اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی سے، مسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے، جو اس کے قبضے میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھتا ہے۔ 4/36

82۔ مسلمان جانتا ہے کہ ''اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتے۔ جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرنے والا ہو۔'' 4/36

83۔ مسلمان کبھی نہ خود بخل کرتا ہے نہ دوسروں کو بخل کرنے کی ہدایت کرتا ہے اور جو کچھ اللہ نے اسے عطا کیا ہے اسے کبھی نہیں چھپاتا۔ 4/37

84۔ مسلمان کبھی اپنی پاکیزگی نفس کا دعویٰ نہیں کرتا۔ 4/49

85۔ مسلمان ہمیشہ امانتیں، اہلِ امانت کے سپرد کر دیتا ہے اور اگر موقع ملے تو لوگوں کے درمیان ہمیشہ عدل وانصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔ 4/58

86۔ مسلمان کو جب کوئی احترام کے ساتھ سلام کرے تو وہ بہتر طریقے سے اس کا جواب دیتا ہے۔ 4/86

87۔ مسلمان کھڑے، بیٹھے، لیٹے اور ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ جانتا ہے کہ صلوٰۃ ایک ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر فرض کیا گیا ہے۔ (4/103)

88۔ مسلمان کبھی کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل نہیں کرتا۔ تاکہ اس پر اللہ کا غضب نازل ہو اور اس کا ٹھکانہ جہنم نہ ہو۔ 4/93

89۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ کو خیانت کار اور گناہ گار پسند نہیں اس لیے کبھی ایسا نہیں بنتا۔ 4/107

90۔ مسلمان کبھی کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا الزام کسی دوسرے پر نہیں تھوپتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر وہ ایسا کرے گا تو وہ ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر لے گا۔ 4/112

91م۔ مسلمان ہمیشہ نیک رویہ رکھتے ہوئے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کیے رکھتا ہے۔ 4/125

92۔ مسلمان ہمیشہ انصاف کا علم بردار ہوتا ہے اور اللہ کے واسطے گواہ بنتا ہے خواہ اس کے انصاف اور سچی گواہی کی زد اس کے والدین یا رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ وہ نہ لگی لپٹی بات کہتا ہے اور نہ سچائی سے پہلو بچاتا ہے اور نہ ہی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز رہتا ہے۔ 4/135

93۔ مسلمان کبھی وہاں نہیں بیٹھتا جہاں اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جا رہا ہو یا ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہو جب تک لوگ دوسری باتوں میں نہ لگ جائیں۔ تاکہ اسے بھی انہی کی طرح ہی نہ جانا جائے۔ 4/140

94۔ مومن ظاہر و باطن میں صرف بھلائی ہی کیے جاتا ہے یا کم از کم برائی سے درگزر کرتا ہے اور سوائے مظلوم ہونے کے کبھی بدگوئی پر زبان نہیں کھولتا۔ 4/148-149

95۔ مسلمان اپنے عہدوں اور بندشوں کی پوری پابندی کرتا ہے اور اپنے اقراروں کو پورا کرتا ہے۔ 5/1

96۔ مسلمان نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تعاون کرتا ہے۔ 5/2

97۔ مسلمان گناہ اور زیادتی کے کاموں میں کبھی تعاون نہیں کرتا۔ 5/2

98۔ مسلمان جانتا ہے کہ اللہ کریم صرف متقیوں کی ہی نذریں قبول کرتے ہیں۔ (یہ ہمارے لئے قابل غور ہے کہ ہم دنیا بھر کی غلط کاریاں کرتے ہیں اور پھر صدقہ یا قربانی دے کر یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ یہ قبول ہوگی)۔ 5/27

(جاری ہے)

اللہ سے محبت کی دُعائیں

ناہید تسنیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنۡ یُّحِبُّکَ وَالۡعَمَلَ الَّذِیۡ یُبَلِّغُنِیۡ حُبَّکَ۔ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنۡ نَّفۡسِیۡ وَمَالِیۡ وَاَھۡلِیۡ وَمِنَ الۡمَآءِ الۡبَارِدِ۔ اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنۡ یَّنۡفَعُنِیۡ حُبُّہٗ عِنۡدَکَ۔ اَللّٰھُمَّ مَارَزَقۡتَنِیۡ مِمَّاۤ اُحِبُّ فَاجۡعَلۡہُ قُوَّۃً لِّیۡ فِیۡمَا تُحِبُّ۔ اَللّٰھُمَّ مَازَوَیۡتَ عَنِّیۡ مِمَّاۤ اُحِبُّ فَاجۡعَلۡہُ فَرَاغًا لِّیۡ فِیۡمَا تُحِبُّ۔ (الترمذی)

''اے اللہ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری محبت کا اور اُس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ اور وہ عمل جو مجھے آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! بنا دے اپنی محبت کو زیادہ محبوب میری طرف میری جان سے، میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔ اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اُس کی محبت، جس کی محبت مجھے تیرے نزدیک نفع دے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھے عطا کیا جس سے میں محبت کرتا ہوں، تو بنا دے اُس کو قوت میرے لئے اُس چیز کی جس سے تو محبت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو لے لیا تو نے مجھ سے جس سے میں محبت کرتا ہوں، تو بنا دے اُس کو فراغت کا سبب اُس کے لئے جس سے تو محبت کرتا ہے۔''

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ الۡاَشۡیَآءِ اِلَیَّ وَاجۡعَلۡ خَشۡیَتَکَ اَخۡوَفَ الۡاَشۡیَآءِ عِنۡدِیۡ وَاقۡطَعۡ عَنِّیۡ حَاجَاتِ الدُّنۡیَا بِالشَّوۡقِ اِلٰی لِقَآئِکَ وَ اِذَاۤ اَقۡرَرۡتَ اَعۡیُنَ اَھۡلِ الدُّنۡیَا مِنۡ دُنۡیَاھُمۡ فَاَقۡرِرۡ عَیۡنِیۡ مِنۡ عِبَادَتِکَ۔ (الترمذی)

''اے اللہ! اپنی محبت کو سب چیزوں سے زیادہ محبوب بنا دے میرے لئے اور اپنے خوف کو زیادہ کر دے خوف والی چیزوں سے نزدیک میرے اور کاٹ دے مجھ سے دنیا کی حاجات بدلے شوق کے طرف اپنی ملاقات کے اور جب تو ٹھنڈی کر دے آنکھیں دنیا کے لوگوں کی اُن کی دنیا سے تو میری آنکھوں کو ٹھنڈا کر دے اپنی عبادت سے۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ حُبَّکَ وَ حُبَّ مَنۡ یُّحِبُّکَ وَ حُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیۡۤ اِلٰی حُبِّکَ۔ (الترمذی)

''اے اللہ! بیشک میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اُس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہو اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔''

بقیہ: آنکھوں کی قدر کیجئے اور ہر وقت ان کا خیال رکھیے

کو اس مرض کا مریض رات کو سوتے وقت چینی اور مرچ سیاہ ہم وزن پیس کر کھائے اور اوپر سے پانی نہ پئے۔ چند دن کے استعمال سے اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

③...... آنکھوں سے پانی بہتے رہنے کا مرض بہت ہی تیزی سے عام ہوتا جا رہا ہے۔ مطالعہ کرنے سے آنکھوں میں درد اور پانی بہنا شروع ہو جانا یا کسی بھی کام یا کسی بھی وجہ سے اگر آنکھوں سے پانی بہنے کا مرض ہو تو اس کیلئے بہت ہی سہل اور آسان نسخہ ہے۔ رات کو 21 عدد بادام کی گریاں مٹی کے کسی برتن میں پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح چھیل کر کھا لینے سے پرانے سے پرانے اور شدید سے شدید مسئلہ ختم ہو جاتا ہے۔

④......سونف چبانے سے یا دودھ میں ایک چٹکی سونف ملا کر دودھ اچھی طرح ابال کر پینے سے نظر تیز اور آنکھوں کیلئے بہت ہی فائدہ مند اور نفع مند چیز ہے۔

کالی بتی

قیمت 4 روپے فی عدد

صرف عاملین کے لیے

◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں سے جادو کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں سے بندش کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں سے بوجہ جادو ہونیوالی ڈیپریشن ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں پر بوجہ جادو جسم پر پڑنے والے بوجھ کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں کے جسم بوجہ جادو میں ہونیوالی دردوں کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں سے بوجہ جادو رہنے والی بے خوابی کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں سے بوجہ جادو پیدا ہونے والے غلط خیالات کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں کو آنے والی ڈراؤنی و غلط خوابوں کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جادو کے مریضوں سے بوجہ جادو پیدا ہونے والے وساوس کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے ہر قسم کے جناتی اثرات کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات لگنے والی بندشوں کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات رہنے والی ڈیپریشن کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات رہنے والے دباؤ کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات رہنے والے بوجھ کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات رہنے والے دردوں کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات رہنے والی بے خوابی کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات غلط خیالات کو ختم کرتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے بوجہ جناتی اثرات پیدا ہونیوالی بیماریوں کو ختم کرتی ہے۔

سبز بتی

قیمت 4 روپے فی عدد

صرف عاملین کے لیے

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے جناتی اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے آسیبی اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے جادو کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے شیطانی اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے نحس اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے غلط اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کے منفی اثرات کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کی بندشیں اور رکاوٹیں ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کی خلل ڈالنے والی چیزوں کو ختم کرتی ہے۔

◈ رہائشی اور کاروباری جگہ سے ہر قسم کی بوجہ اثرات پیدا ہونیوالی بدبو کو ختم کرتی ہے۔

سرخ بتی

قیمت 4 روپے فی عدد

صرف عاملین کے لیے

◈ ہر قسم کے جناتی مریضوں سے فوری اور وقتی ایمرجنسی پرابلم کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے جادوئی مریضوں سے فوری اور وقتی ایمرجنسی پرابلم کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے آسیبی مریضوں سے فوری اور وقتی ایمرجنسی پرابلم کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے سایہ کے مریضوں سے فوری اور وقتی ایمرجنسی پرابلم کو ختم کرتی ہے۔

◈ ہر قسم کے اثرات کی وجہ سے بے ہوش ہونیوالے مریض کو ہوش میں لانے کے کام آتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے اثرات کی وجہ سے ہونیوالی گھبراہٹ کو فی الفور ختم کر کے سکون لاتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے اثرات کی وجہ ہونیوالی دردوں کو فی الفور ختم کر کے سکون لاتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے اثرات کی وجہ سے ہونیوالی بے سکونی کو فی الفور ختم کر کے سکون لاتی ہے۔ ◈ ہر قسم کے اثرات کی وجہ سے جسم پر اچانک آنیوالے دباؤ کو فی الفور ختم کر کے سکون لاتی ہے۔

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردِ سحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردِ سحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر، کلوا کی چوکی اور گڈ امسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردِ سحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گڈ امسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضربِ کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شر افشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	100
5	چھومنتر (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گُر جو چھومنتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح، تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروما تھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہان تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموز مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سینا پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ روحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقان روحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عاکف نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4360

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش
علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
0333-6974734, 0300-4967412

لوح خاص برائے کامیابی امتحان

عطارد مشتری قران کے وقت کا ایک خاص الخاص روحانی تحفہ

لوح کامیابی امتحان کون کون بنوائیں! ہدیہ: 1250 روپے

لوح کامیابی امتحان کون کون بنوائیں!

لوح کامیابی امتحان نرسری سے لے کر ایم اے تک ہر طالب رطالبہ کیلئے بنوائی جاسکتی ہے۔لوح کامیابی امتحان ہر قسم کے امتحان میں سوفیصد کامیابی کیلئے بنوائیں۔لوح کامیابی امتحان مقابلہ میں شریک طلباء وطالبات ضرور بالضرور بنوائیں۔لوح کامیابی امتحان ہر مشکل سے مشکل امتحان میں کامیابی کیلئے بنوائیں۔لوح کامیابی امتحان تعلیم میں کمزور طلباء وطالبات کامیابی امتحان کیلئے لازمی بنوائیں۔لوح کامیابی امتحان اسکول، کالجز، یونیورسٹیز کے تمام طلباء وطالبات بنواسکتے ہیں۔لوح کامیابی امتحان مدارس ر جامعات کے طلباء وطالبات بھی بنواسکتے ہیں۔لوح کامیابی امتحان دور حاضر میں ہر سالانہ امتحان کیلئے ہر سٹوڈنٹ کی پہلی ضرورت ہے۔لوح کامیابی امتحان والدین کی طرف سے اپنی اولاد کیلئے دوران تعلیم اور امتحان سے قبل ایک بہترین روحانی تحفہ ہے۔

روحانی دکان 0334-4312272 , 042-35410586

darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

کوپن برائے بغیر فیس اعمال ستمبر 2017ء

نام ________ والد ________

والدہ ________ مکمل پتہ ________

____

موبائل نمبر ________

Email (اگر ہو) ________

مطلوبہ اعمال ________

نوٹ رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔مزید شرائط وتفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

فون: 042-35410586 0320-4661681

خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ سے رابطے کی تفصیل

موبائل 0341-4308286, 0347-4435861

روحانی درسگاہ: 0323-4435861

روحانی درسگاہ ای میل: spiritualist77@gmail.com

نوٹ: روحانی درسگاہ کے بارے میں بنیادی معلومات کے لیے دفتر رابطہ فرمائیں۔جو شاگرد بن چکے ہیں، وہ کسی عمل کے بارے میں رہنمائی چاہتے ہوں تو ناظم یا نائب ناظم سے رابطہ فرمائیں۔اگر پھر بھی تسلی نہ ہو تو پھر سرپرست جناب خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ سے رابطہ فرمائیں۔

روحانی علاج گاہ: 0323-4435861

روحانی علاج گاہ ای میل: spiritualist77@gmail.com

نوٹ: بنیادی/معمولی روحانی علاج کے لیے دفتر رابطہ فرمائیں۔سخت جادو یا روحانی پریشانی کی صورت میں اگر بڑا عمل/علاج کروانا ہو تو ناظم یا نائب ناظم سے رابطہ فرمائیں۔اگر پھر بھی تسلی نہ ہو تو پھر سرپرست جناب خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ سے رابطہ فرمائیں۔

ماہنامہ خزینۂ روحانیات: 0333-4308286

ماہنامہ خزینۂ روحانیات ای میل: khalidmaqbool1977@gmail.com

فون کے اوقات: دوپہر 2 بجے سے شام 4 بجے (تعطیل بروز جمعہ واتوار)

اوقات ملاقات: شام 4 بجے سے رات 8 بجے تک (صرف بروز اتوار)

** بعض اوقات فون خالد صاحب کے .P.A اٹھاتے ہیں۔ان کو اپنا پیغام نوٹ کروادیں۔

** فون پر رابطہ نہ ہونے کی صورت میں SMS یا آڈیو پیغام ارسال کرسکتے ہیں۔

** برائے مہربانی درج اوقات کے علاوہ فون کرنے کی زحمت نہ کریں۔

** روحانی درسگاہ اور روحانی علاج گاہ میں پہلے دفتر/ناظمینِ شعبہ کو فون کریں۔معاملہ حل نہ ہونے پر خالد صاحب سے رابطہ کریں۔

** ملاقات کے لیے اتوار کے علاوہ ہرگز تشریف نہ لائیں۔

روحانی علاج گاہ کے خاص تعویذات

تعویذ نمبر 7

برائے ممبران: 1100 روپے
ہدیہ: 1600 روپے

جنات کے ڈسے ہوؤں کیلئے تریاق

اگر آپ جادو کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ جنات کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ سایہ وغیرہ کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ آسیب وغیرہ کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ بھوت پریت وغیرہ کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ ارواحِ خبیثہ کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ ہمزاد وغیرہ کے اثرات کا شکار ہیں ◄ اگر آپ پر انجانے خوف اور وحشت کے اثرات ہیں ◄ اگر آپ پر مسان وغیرہ کے اثرات ہیں ◄ اگر آپ ہر قسم کی مخلوقات کے شر سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ ہر قسم کے مصائب و آلام سے ہمیشہ محفوظ رہنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ حاسدوں کے حسد اور شریروں کے شر سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ دشمنوں کی ہر قسم کی خطرناک چالوں سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ ہر قسم کے وساوس و خیالات و توہمات سے ہمیشہ بچنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ ظاہری اور باطنی فتوحات کے دروازے اپنے اوپر کھولنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ چوری، ڈکیتی اور مال کے جلنے اور ضائع ہونے سے حفاظت چاہتے ہیں ◄ اگر آپ مال تجارت میں ہر قسم کے خسارے اور نقصانات سے بچنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ تاجر ہیں اور سفر تجارت میں نفع کثیر حاصل کرنا چاہتے ہیں

اگر آپ مندرجہ بالا اثرات و بلیات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو روحانی علاج کے بعد تعویذ نمبر 7 آپ کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔

روحانی علاج گاہ کے خاص تعویذات

ہدیہ: 1600 روپے
برائے ممبران: 1100 روپے

تعویذ نمبر 8

رزق کی برکت کا خاص دروازہ

اگر آپ جملہ مقاصد میں کامیابی و کامرانی چاہتے ہیں تو تعویذ نمبر 8 آپ کیلئے نفع مند ہے۔

◄ اگر آپ وسعتِ رزق اور فراخی رزق چاہتے ہیں ◄ اگر آپ مخلوقِ خدا میں مقبولیت و شہرت چاہتے ہیں ◄ اگر آپ روزگار میں ترقی اور بڑھوتری چاہتے ہیں ◄ اگر آپ غربت اور مفلسی دور بھگانا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ محتاجی سے تا زندگی بچاؤ چاہتے ہیں ◄ اگر آپ ہر قسم کی حاجات و ضروریات و خواہشات کی تکمیل چاہتے ہیں ◄ اگر آپ اپنے کاروبار میں دن دگنی رات چوگنی ترقی چاہتے ہیں ◄ اگر آپ خزانہ غیب سے رزق کے دروازے کھولنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ قرضوں سے نجات، چھٹکارا اور ہمیشہ محفوظ رہنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ ہر قسم کی تنگی، مجبوری اور سختی سے ہمیشہ حفاظت چاہتے ہیں ◄ اگر آپ اپنے افسران بالا کی نظروں میں خاص توجہ چاہتے ہیں ◄ اگر آپ اپنی بدقسمتی، مایوسی اور ہر قسم کی احساس کمتری کا خاتمہ چاہتے ہیں ◄ اگر آپ بڑی سے بڑی کامیابی اور ہر میدان میں فتوحات چاہتے ہیں ◄ اگر آپ معاشرے کی ناقدری اور ذلت و رسوائی سے بچنا چاہتے ہیں ◄ اگر آپ کے راستے میں رکاوٹیں اور بندشیں بہت زیادہ آتی ہیں ◄ اگر آپ ہر جگہ، ہر مقام پر عزت و تکریم اور خوشگوار ماحول چاہتے ہیں ◄ اگر آپ کسی بھی جگہ اور کسی بھی محفل میں لوگوں کی خاص توجہ چاہتے ہیں۔ اس تعویذ پر نام کے ساتھ خاص دم کر کے دیا جاتا ہے۔

Monthly
Khazina-e-Ruhaniyaat CPL # 288